تصحیح و اضافہ شدہ ایڈیشن

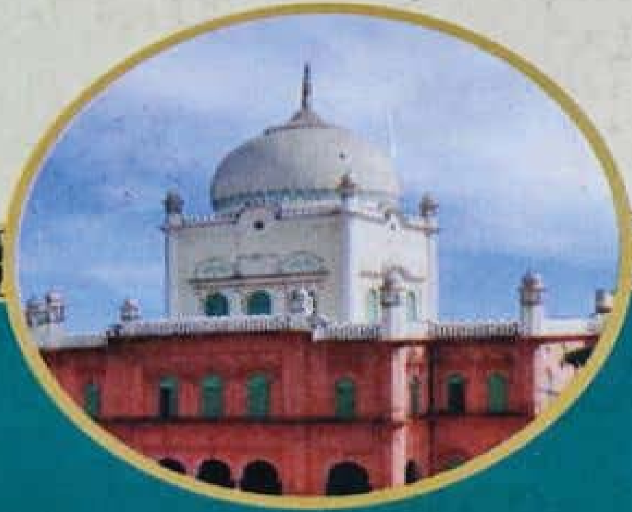
فن ترجمہ اور ترکیب کے موضوع پر ایک رہنما اور داخل نصاب کتاب

ترجمہ اور ترکیب سیکھیں

حصہ اول

دعائیہ کلمات
حضرت مولانا و مفتی ابوالقاسم صاحب نعمانی دامت برکاتہم
مہتمم دارالعلوم دیوبند

پسند فرمودہ
حضرت مولانا عبدالخالق صاحب سنبھلی مدظلہ
نائب مہتمم دارالعلوم دیوبند



مؤلف
مفتی واصف احمد قاسمی صاحب
بانی و ناظم جامعہ اسلامیہ دارالعلوم مالیگاؤں

مکتبہ محمدیہ دیوبند و مالیگاؤں

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب	:	ترجمہ اور ترکیب سیکھیں
نام مؤلف	:	واصف احمد ابن رفیق الرحمٰن مالیگانوی مہاراشٹری متعلم دارالعلوم دیوبند
کمپوزنگ	:	محمد اسجد رزاقی 9837982847
سن اشاعت ثالث	:	جمادی الاولیٰ ۱۴۳۹ھ مطابق فروری ۲۰۱۸ء
تعداد	:	گیارہ سو (۱۱۰۰)
ناشر	:	**مکتبہ محمدیہ دیوبند**
رابطہ نمبر	:	**9027553417,9760047618**

ملنے کے پتے

☆ مکتبہ صوت القرآن دیوبند ☆ کتب خانہ نعیمیہ دیوبند ☆ مکتبہ البلاغ دیوبند
☆ فدائے ملت بکڈپو دیوبند ☆ حسینیہ بکڈپو دیوبند ☆ دارالاشاعت دیوبند
☆ مکتبہ دارالمعارف دیوبند ☆ مکتبہ حجاز دیوبند ☆ مکتبہ کریمیہ دیوبند
☆ عبداللہ بکڈپو مالیگاؤں ☆ زمزم بکڈپو دیوبند ☆ مکتبہ دارالعلم دیوبند
☆ نورانی بکڈپو مالیگاؤں ☆ دارالکتاب دیوبند ☆ محفوظ بکڈپو مالیگاؤں
☆ ادارۃ الصدیق دیوبند و گجرات ☆ مکتبہ دارالعرفان دیوبند ☆ مکتبہ رحمانیہ سہارنپور
☆ ادارہ مرکز علم وادب دیوبند ☆ مکتبہ مسیح الامت دیوبند ☆ اکل کواں کے کتب خانے

فہرست مضامین

انتساب

بچپن کے گلشن علمی مدرسہ اسلامیہ بڑا قبرستان و مدرسہ محمدیہ مالیگاؤں اور مدرسہ جامعہ اسلامیہ اشاعت العلوم اکل کواں مہاراشٹر کے نام، جس کی پر کیف فضاؤں میں سب سے پہلے زبان کھولنے کی توفیق وسعادت ملی۔

اور

مدرسہ جامعہ رشیدیہ نائی نرولی گجرات کے نام جس کی نورانی پرکیف فضاؤں میں رہ کر احقر نے حفظ قرآن کی تعلیم مکمل کی۔

اور

مدرسہ اسلامیہ عربیہ خادم العلوم باغوں والی مظفر نگر کے نام جس کے نورانی ماحول میں رہ کر احقر کو فارسی پڑھنے کا موقع ملا۔

اور

مادر علمی دار العلوم دیوبند کے نام جس کے نورانی پرکیف ماحول نے احقر کو تعلیم وتربیت سے آشنا بنایا اور اس کتاب کی ترتیب عمل میں آئی۔

اور

والدین محترم اور دادا مرحوم کے نام کہ جنہوں نے کسی دنیاوی مشغلے یا مادی علوم کی تحصیل کے بجائے ان علوم قرآن اور شریعت اسلامی کے حصول کی راہ پر لگایا جو دنیاوی واخروی سعادتوں کے ضامن ہیں۔

اللہ تعالی والدین کے سایۂ عاطفت کو تادیر برقرار رکھے۔

اپنے مخلص ومربی اساتذۂ کرام اور شیخ ومرشد کے نام کہ جن کی بے پایاں شفقتوں اور تعلیم وتربیت میں بے لوث جدوجہد نے احقر کو کسی قابل بنایا۔

تقاریظِ اکابر

حضرت مولانا مفتی ابوالقاسم صاحب نعمانی دامت برکاتہم العالیہ
مہتمم دارالعلوم دیوبند فرماتے ہیں:

عزیز گرامی جناب مولوی واصف احمد مہاراشٹری کی کتاب "**ترجمہ اور ترکیب سیکھیں**" متعدد جگہ سے دیکھ کر احساس ہوا کہ مرتب نے کتاب مرتب کرنے میں خاصی محنت صرف کی ہے اور طلبہ کو نحوی غلطیوں سے محفوظ رہتے ہوئے بامحاورہ ترجمہ کرنے کی مشق وتمرین کو بنیادی طور پر پیش نظر رکھا ہے۔

ابوالقاسم غفرلہ
مہتمم دارالعلوم دیوبند

حضرت مولانا عبدالخالق صاحب سنبھلی دامت برکاتہم العالیہ
نائب مہتمم دارالعلوم دیوبند فرماتے ہیں:

زیر نظر کتاب "**ترجمہ اور ترکیب سیکھیں**" پسند آئی، اپنے موضوع پر نہایت عمدہ ہے اصول ترجمہ کے ساتھ ساتھ نحوی ترکیب کے حوالے سے بعض اچھوتی ضمنی علمی مباحث بھی اس میں درج ہیں جس سے کتاب دوآتشہ ہوگئی ہے کسی بھی کتاب کی اردو ترجمانی کے لیے اس سے راہنما اصول ملیں گے مزید علمی وتحقیقی باتوں سے آشنائی ہوگی۔

خیر خواہ: عبدالخالق سنبھلی
نائب مہتمم دارالعلوم دیوبند

حضرت مولانا محمد ایوب صاحب مدظلہ العالی

استاذ دارالعلوم دیوبند فرماتے ہیں:

عزیزم واصف احمد سلمہ مہاراشٹری نے کتاب مسمّی "**ترجمہ اور ترکیب سیکھیں**" تصنیف کی، احقر نے مختلف مقامات پر نظر ڈالی، مبتدی طلبہ کے لیے ان شاء اللہ مفید ثابت ہوگی۔

محمد ایوب عفی عنہ مظفرنگری

استاذ دارالعلوم دیوبند

حضرت مولانا مفتی محمد اسماعیل صاحب قاسمی مدظلہ العالی فرماتے ہیں:

مؤلف نے زیر نظر کتاب "**ترجمہ وترکیب سیکھیں**" تالیف فرما کر نو آموز طلباء وطالبات کی ایک دیرینہ ضرورت کی تکمیل کر دی ہے۔

محمد اسماعیل قاسمی غفرلہ (شہر مالیگاؤں)

حضرت مولانا عارف جمیل صاحب مبارک پوری مدظلہ

حضرت مولانا افضل صاحب سدھارتھ نگری دامت برکاتہم العالیہ

اساتذہ دارالعلوم دیوبند فرماتے ہیں:

ترجمہ نگاری ایک مشکل اور دشوار کام ہے اس موضوع پر اس سے قبل مختلف تحریرات مختلف اہل علم کی طرف سے آچکی ہیں زیر نظر کتاب اسی سلسلہ کی ایک کڑی ہے، مختلف عنوانات کے قائم کر کے کتاب کو مفید اور آسان بنانے کی کوشش کی گئی ہے، اس کتاب میں ترجمہ اور تراکیب نحوی کے تعلق سے اچھے مباحث آگئے ہیں۔

محمد عارف جمیل قاسمی مبارکپوری

استاذ دارالعلوم دیوبند ومعاون ایڈیٹر عربی مجلّہ "الداعی"

المصدق: افضل حسین سدھارتھ نگری

استاذ دارالعلوم دیوبند

حضرت مفتی مزمل حسین صاحب مظفرنگری دامت برکاتہم

حضرت مولانا حسین احمد صاحب ہردواری دامت فیوضہم

اساتذۂ دارالعلوم دیوبند فرماتے ہیں:

مؤلف نے ترجمہ اور ترکیب سیکھیں کتاب میں قواعد اور اصطلاحات کے بیان کے ساتھ بطور خاص ترجمہ اور ترکیب نحوی کے سکھانے پر توجہ کو مرکوز کیا گیا ہے جس کا باعث یہ ہے کہ مدارس میں نحو پڑھنے والے طلبہ کی ایک تعداد ایسی ہوتی ہے جو مذکورہ دونوں چیزوں میں کمزور ہوتی ہے۔

مختلف مقامات سے کتاب پڑھ کر جہاں آں عزیز کی کتاب کی ترتیب میں انتھک محنت اور فن سے خاص مناسبت کا پتہ چلتا ہے، وہیں تالیف کے مقصد میں نمایاں طور پر کامیاب بھی نظر آرہے ہیں، ان شاء اللہ یہ کتاب طلبہ کی صلاحیتوں کو نکھارنے اور فن سے مناسبت پیدا کرنے میں خاص کردار کی حامل ہوگی۔

مزمل حسین مظفرنگری عفی عنہ
خادم تدریس دارالعلوم دیوبند
المؤید: حسین احمد ہردواری
استاذ دارالعلوم دیوبند

حضرت مولانا توحید عالم صاحب بجنوری مدظلہ العالی

استاذ دارالعلوم دیوبند فرماتے ہیں:

مؤلف نے **"ترجمہ اور ترسیکھیں"** کتاب میں فنِ نحو کے قواعد کو جمع کرکے ان کے استعمال اور عربی عبارات کے ترجمے وترکیب کو موضوع بناتے ہوئے تمرینات سے طالبانِ علومِ دینیہ کی رہنمائی کرنے کی کامیاب کوشش کی ہے۔

(مولانا) توحید عالم صاحب بجنوری
خادم تدریس دارالعلوم دیوبند

حضرت مولانا مفتی مزمل صاحب بدایونی مدظلہ العالی

استاذ دارالعلوم دیوبند فرماتے ہیں:

زیر نظر کتاب میں مؤلف نے صحت ترجمہ کو پیش نظر رکھا ہے ان کو یہ احساس ہے کہ ایک زمانے میں تحت اللفظ ترجمے کا رواج رہا ہے، اب جبکہ استعمال با محاورہ رائج ہے، تو قواعد نحو کے ذیل میں ذکر کی جانے والی مثالوں کا ترجمہ بھی با محاورہ ہونا چاہئے یہ ضرور ہے کہ الفاظ سے تجاوز نہ ہو کر ترجمانی کا قالب اختیار کر جائے۔

اسی احساس کے تحت عزیزم مؤلف نے قواعد نحو کو جمع کرنے کے بعد قواعد کے ذیل میں تمرین کا عنوان قائم کر کے کئی کئی مثالیں ذکر کی ہیں اور قاری کو صحیح ترجمے کا عادی بنانے کی کوشش کی ہے۔

محمد مزمل بدایونی غفرلہ
خادم تدریس دارالعلوم دیوبند

حضرت مولانا ارشد معروفی صاحب مدظلہ العالی

استاذ دارالعلوم دیوبند فرماتے ہیں:

عزیزم مولوی واصف احمد مہاراشٹری سلمہ نے نحو کے اصول وقواعد کے ساتھ ترجمہ نگاری اور ترکیب نحوی کو موضوع بناتے ہوئے یہ کتاب ترتیب دی ہے، اور قواعد کے ذیل میں تمرینات کے ذریعہ با محاورہ ترجمہ اور ترکیب کرنے کے بارے میں طلبہ کی رہنمائی کی ہے، ان کے پیش نظر یہ جذبہ کارفرما ہے کہ شروع ہی سے طلبہ کو با محاورہ ترجمہ کرنے کی عادت ڈالنی چاہئے جو یقیناً قابل قدر جذبہ ہے۔

محمد ارشد معروفی غفرلہ
خویدم التدریس دارالعلوم دیوبند

حضرت مولانا مفتی کوکب عالم صاحب مدظلہ العالی
استاذ دارالعلوم دیوبند فرماتے ہیں:

عزیزم مولوی واصف احمد سلمہٗ نے نحوی تعریفات کے ساتھ اپنی کتاب میں شرح وبسط کے ساتھ تمرین ومشق کو بطور خاص جگہ دی ہے اور ترکیب وترجمہ کرنے کا طریقہ سکھایا ہے، موصوف نے طلبہ کی اس کمزوری کو دور کرنے کی اپنی سی پوری کوشش صرف کی ہے، جس کو موصوف نے محسوس کیا۔

کوکب عالم، ہاپوڑ
استاذ دارالعلوم دیوبند

حضرت مولانا محمد اصغر صاحب مدظلہ العالی
رفیق شعبہ تعلیمات، دارالعلوم دیوبند فرماتے ہیں:

مادر علمی ازہر الہند دارالعلوم دیوبند ایک سدابہار گلشن ہے، ابتدائے قیام ہی سے گلہائے رنگارنگ اس کی نورانی فضاء کو معطر کیے ہوئے ہیں، اس کی ہر شاخ پر بلبلان قاسمیہ نغمہ سرائی اور اپنے اساتذہ ومربیان سے وابستہ ہو کر اکتساب فیض میں سرگرم عمل ہیں۔

انہیں باتوفیق بلبلان قاسمیہ کے جھرمٹ میں عزیز القدر واصف احمد مالیگانوی سلمہ اللہ تعالی متعلم سال ششم عربی بھی ہیں جو اپنی طبعی سلامت روی اور تعلیم کے ساتھ ساتھ تربیت باطنی اور تزکیہ نفس کے حسین امتزاج کو اپنا کر اپنی طالب علمانہ زندگی کو خوب سے خوب تر بنانے میں سرگرداں ہیں، راقم الحروف ان کے حالات سے فی الجملہ واقف ہے اور یہ بھی اس بندۂ حقیر سے تعلق رکھتے ہیں، یہ اپنے کام سے کام رکھتے ہیں، اساتذۂ کرام کی خدمت ان کا طرۂ امتیاز ہے، دوست سازی اور لغویات سے انہیں طبعی نفرت ہے، میری معلومات میں یہ مالیگاؤں کا واحد طالب علم ہے جس کی مکمل تعلیم وتربیت دارالعلوم کی نورانی وروحانی فضاؤں میں ہو رہی ہے جو ان کے اوپر خاص طور پر فضل خداوندی اور عنایات ربانی ہے

بندۂ ناچیز: محمد اصغر قاسمی، سہارنپوری عفا اللہ عنہ
خادم: شعبہ تعلیمات، دارالعلوم دیوبند

پیشِ لفظ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حامداً و مصلیاً امّا بعد!

اسلام اور عربی زبان کا باہمی محکم رشتہ محتاجِ بیان نہیں، اسلام کا بنیادی پیغام ''قرآن کریم'' عربی زبان میں ہے، اسی طرح نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات وارشادات کا عظیم الشان ذخیرہ ''احادیث مبارکہ'' بھی عربی زبان میں ہیں۔

عربی علوم سیکھنے کے لیے دینی مدارس کے درس نظامی میں مختلف علوم وفنون کی کتابیں پڑھی اور پڑھائی جاتی ہیں اگر ہم سارے فنون پر ایک طائرانہ نظر ڈالیں تو ہمیں معلوم ہو جائے گا کہ سب اپنی جگہ بنیادی اور اہم ہیں لیکن ان میں کچھ ایسے بھی علوم ہیں جن کو اگر تمام علوم کی جڑ کہا جائے تو بیجا نہ ہوگا۔

منجملہ ان میں ایک ''علم نحو'' بھی ہے جس میں اسم فعل اور حرف کو جوڑ کر جملہ بنانے کا طریقہ اور معرب ومبنی ہونے کے اعتبار سے ہر کلمہ کے آخری حرف کی حالت معلوم ہوتی ہے اور کلمات کو آپس میں جوڑنے کے لیے نحوی ترکیب کی ضرورت پڑتی ہے۔

جس میں اجزاء کے حالات وکیفیات کو جاننے اور ان کے باہمی رشتہ کو سمجھنے کی خاطر جملے میں واقع کلمات کا نحوی تجزیہ کرنا ہوتا ہے۔

نیز ترجمہ نگاری بھی ایک مشکل اور دشوار کام ہے کیونکہ جب تک عربی عبارتوں کا ترجمہ کما حقہ نہ کیا جائے تو عربی عبارتیں کیسے حل ہوں گی۔

''ترجمے'' میں کسی مضمون کو ایک زبان سے دوسری زبان میں منتقل کرنے کا کام کیا جاتا ہے اور دونوں زبانوں میں لفظوں کی ترتیب بھی عموماً مختلف ہوتی ہے کسی زبان میں فعل مقدم ہوتا ہے، کسی میں مؤخر، جیسے عربی زبان میں فعل مقدم اور فاعل ومفعول مؤخر ہوتے ہیں اور اردو میں

اس کے برعکس ہے، اسی لیے ہم جب عربی کے کسی جملے کا ترجمہ اردو میں کریں گے جس میں فعل پہلے اور فاعل ومفعول بعد میں آتے ہیں، تو ہم اس جملے کے ترجمے میں اردو الفاظ کی ترتیب کے مطابق فاعل ومفعول کو پہلے اور فعل کو موخر لائیں گے کیونکہ ترجمے کا یہی فطری طریقہ ہوتا ہے، اسی طرح عربی زبان کے مرکب اضافی وتوصیفی کے ترجمے میں ترتیب پلٹ دیں گے۔

الغرض جملے میں الفاظ کی ترتیب بے معنی اور بے مقصد نہیں ہوا کرتی بلکہ وہ ترتیب جملے کو ایک خاص رنگ عطا کرتی ہے اور معنی کا رُخ اور اس کی کیفیت متعین کرتی ہے اور جب ایسی بات ہے، تو عربی جملے کا اردو الفاظ میں ترجمہ کرتے وقت اردو الفاظ کی ترتیب کا خیال رکھنا بھی ضروری ہے۔

جب ہمارے اندر ترتیب (بامحاورہ ترجمہ کرنے) کا سلیقہ پیدا ہو جائے تو ہم بآسانی عبارت کا مفہوم ومطلب اپنے الفاظ میں منتقل کر دیں گے اکثر مبتدی طلباء لفظی ترجمہ کے عادی ہوتے ہیں نیز عوامل کے صرف ایک ایک ترجمے پر اکتفاء کرنے اور ترکیبوں کی مشق نہ ہونے کی وجہ سے وہ مشکلات کا شکار ہوتے ہیں، اسی بات کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے اس کتاب میں فن نحو کے قواعد کو جمع کر کے انکے استعمال اور عربی عبارات کے ترجمے وترکیب کو موضوع بناتے ہوئے تمرینات سے طالبان علوم دینیہ کو صحیح ترجمہ کرنے کا عادی بنانے کی کوشش کی گئی ہے۔

یہ کتاب ابتدائی طلبہ وطالبات کے لیے لکھی گئی ہے، اس کتاب کا کام حسب استعداد جاری وساری ہے؛ نیز احقر کی یہ پہلی کاوش ہے؛ اس لیے عین ممکن ہے کہ احقر سے کتاب میں مختلف جگہ چوک ہوئی ہو؛ لہٰذا محبانِ علم اہل خیر حضرات سے گذارش ہے کہ اگر کتاب میں فروگذاشت یا خامی محسوس کریں، تو برائے کرم مطلع فرمائیں۔

دعا ہے کہ اللہ تعالی اس کتاب کو طالبانِ علوم دینیہ کے لیے نفع بخش بنائے اور قرآن کریم واحادیث کے سمجھنے میں اس کتاب کو بہترین ذریعہ بنائے۔ آمین ثم آمین

واصف احمد عفی عنہ

متعلم دارالعلوم دیوبند

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مفرد کا بیان

جو بات انسان کے منھ سے نکلتی ہے اُسے "لفظ" کہتے ہیں، لفظ کی دو قسمیں ہیں؛

(۱) موضوع (۲) مہمل

موضوع: ایسے لفظ کو کہتے ہیں جو کچھ معنیٰ رکھتا ہو، جیسے: ثَمَرٌ (پھل) خُبْزٌ (روٹی)

مہمل: ایسے لفظ کو کہتے ہیں جس کے کوئی معنیٰ نہ ہوں، جیسے: دَیْزٌ (زَیْدٌ کا الٹا) [۱]

کلامِ عرب میں لفظِ موضوع کی دو قسمیں ہیں:

(۱) مفرد (۲) مرکب

مفرد: وہ اکیلا لفظ ہے، جو ایک معنیٰ پر دلالت کرے، جیسے: رَجُلٌ (ایک مرد) یہ اکیلا لفظ ہے جو ایک معنیٰ پر دلالت کر رہا ہے، اور مفرد کو کلمہ بھی کہتے ہیں، کلمہ کی تین قسمیں ہیں؛

(۱) اسم (۲) فعل (۳) حرف

(۱) اسم: وہ کلمہ ہے جس کے معنیٰ دوسرے کلمہ کے ملائے بغیر سمجھ میں آجائے؛ یعنی وہ اپنے معنیٰ بتانے میں کسی دوسرے کلمہ کا محتاج نہ ہو اور اسمیں تینوں زمانوں (ماضی، حال، مستقبل) میں سے کوئی زمانہ بھی نہ پایا جاتا ہو، جیسے: زَیْدٌ (مرد) مَکَّۃُ (ایک مقدس شہر) اَلْمَاءُ (پیاس بجھانے اور دیگر استعمال میں کام آنیوالا ایک سیال مادہ) اَلْخُبْزُ وَالْأَرُزُّ وَاللَّحْمُ وَالتَّمْرُ، (بھوک مٹانے اور انسانی نشو ونما میں کلیدی رول ادا کرنیوالی

---

[۱] اردو زبان میں بھی مہمل الفاظ استعمال ہوتے ہیں، جیسے: روٹی کے ساتھ ووٹی، پانی کے ساتھ وانی، تیل کے ساتھ ویل وغیرہ کہہ دیتے ہیں۔

چیزیں) اس کے معنی دوسرے کلمہ کے ملائے بغیر معلوم ہو رہے ہیں اور تینوں زمانوں میں سے کوئی زمانہ بھی ان میں نہیں پایا جا رہا ہے۔

(۲) **فعل**: وہ کلمہ ہے جس کے معنی دوسرے کلمہ کے ملائے بغیر سمجھ میں آ جائے؛ یعنی وہ اپنے معنی بتانے میں کسی دوسرے کلمہ کا محتاج نہ ہو اور اس میں تینوں زمانوں (ماضی، حال، مستقبل) میں سے کوئی زمانہ بھی پایا جاتا ہو، جیسے: ضَرَبَ (اس ایک آدمی نے مارا) أَكَلَ زَيْدٌ طَعَامًا (زید نے کھانا کھایا) حَضَرَ الطُّلَّابُ فُصُوْلَهُمْ (طلباء اپنی درسگاہوں میں حاضر ہو گیے) قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ (نماز کھڑی ہو گئی) یہ افعال اپنے معانی بتانے میں کسی دوسرے کلمے کے محتاج نہیں ہیں، ان جملوں میں مارنا، کھانا، درسگاہوں میں حاضر ہونا اور نماز کا کھڑا ہونا ظاہر ہے کہ کسی نہ کسی وقت میں ہی ہوا ہے۔

(۳) **حــــرف**: وہ کلمہ ہے جس کے معنی دوسرے کلمہ کے ملائے بغیر سمجھ میں نہ آسکیں یعنی وہ اپنے معنی بتانے میں کسی دوسرے کلمہ کا محتاج ہو اور اسمیں تینوں زمانوں (ماضی، حال، مستقبل) میں سے کوئی زمانہ بھی نہ پایا جاتا ہو، جیسے: مِنْ (سے) إِلٰى (تک) ان الفاظ کے بولنے سے کوئی معنی و مطلب دوسرے اسماء کے ملائے بغیر سمجھ میں نہیں آتا ہے، جب ان حروف کے ساتھ اسماء لگا دیے جائیں گے، تو ان حروف کے معانی بہ آسانی سمجھ میں آجائیں گے، جیسے: سَافَرْتُ مِنْ مَالِيْگَاؤں إِلٰى دِيُوْبَنْدَ (میں نے مالیگاؤں سے دیوبند کا سفر کیا) اس مثال میں جب ان حروف کے ساتھ اسماء لگا دیے، تو ان کے معانی و مطلب بہ آسانی سمجھ میں آ گیے؛ یعنی ابتداء "مالیگاؤں" سے اور انتہا "دیوبند" تک۔

﴿تمرین ۱﴾

مندرجہ ذیل مثالوں میں اسم، فعل اور حرف کو پہچانیں:

اَللّٰهُ (اللہ) رَسُوْلٌ (رسول) ضَرَبَ زَيْدٌ (زید نے مارا) طَلَبَ نَاصِرٌ (ناصر نے طلب کیا) عَلٰى (پر) فِي الْبَيْتِ (گھر میں) مَكَّةُ (ایک شہر کا نام) فَرَسٌ (گھوڑا) غَنَمٌ (بکری) إِلَى الْمَدْرَسَةِ (مدرسہ تک) بِزَيْدٍ (زید کے پاس) عَلِمَ رَاشِدٌ

(راشد نے جانا) قَرَءَ مَاجِدٌ (ماجد نے پڑھا) مَاءٌ (پانی) شَجَرٌ (درخت) مَسْجِدٌ (مسجد) (عبادت گاہ) عَنْ (سے) قَامَ سَاجِدٌ (ساجد کھڑا ہوا) لِلّٰهِ (اللہ کے لیے) حَتّٰی (تک) دَخَلَ زَيْدٌ الْفَصْلَ (زید درسگاہ میں داخل ہوا)۔

تعریف وتنکیر کے اعتبار سے اسم کی دو قسمیں ہیں:

(۱) معرفہ (۲) نکرہ

(۱) **معرفہ:** وہ اسم ہے جو کسی معین ومخصوص چیز پر دلالت کرے، جیسے: اَلْكِتَابُ، وَالْفَرَسُ، وَزَيْدٌ مخصوص چیز، مخصوص جانور اور مخصوص شخصیت کے نام ہیں۔

(۲) **نکرہ:** وہ اسم ہے جو کسی غیر معین چیز پر دلالت کرے، جیسے: رَجُلٌ، کوئی مرد، فَرَسٌ، کوئی گھوڑا۔

نوٹ: نکرہ جب واحد ہو، تو اس کا ترجمہ لفظِ ''کوئی'' یا ''ایک'' کے ساتھ ہوتا ہے، جیسے: کِتَابٌ (کوئی کتاب) طَالِبٌ (ایک طالبِ علم)۔

اور جب نکرہ جمع ہو، تو اس کا ترجمہ لفظِ ''چند، کچھ، بعض'' کے ساتھ ہوتا ہے، جیسے: رِجَالٌ (چند مرد) طُلَّابٌ (کچھ طلباء)۔[۱]

اور معرفہ کا ترجمہ مطلق ہوتا ہے، اس میں لفظِ خاص یا مخصوص لگانے کی بھی ضرورت نہیں ہوتی؛ بلکہ یہ چیز سمجھی جاتی ہے، جیسے: زَيْدٌ (زید) اَلْكِتَابُ (کتاب)۔

تمرین ۲

مندرجہ ذیل مثالوں میں معرفہ اور نکرہ کو پہچانیں، اور ترجمہ کریں:

اَلْكُرَّاسَةُ، اَلشَّجَرُ، بَقَرٌ، فَصْلٌ، بَيْتٌ، اَلْوَرَقُ، زَيْدٌ، دَرَجَتٌ، مَاءٌ، رَجُلٌ، عَالِمٌ، اَلتِّلْمِيْذُ، اَلسَّبُّوْرَةُ، اَلْعُصْفُوْرُ، مَسْجِدٌ، اَلْمَكْتَبُ،

[۱] نکرہ کو جب دوبارہ لایا جاتا ہے، تو وہ پہلے کا غیر ہوتا ہے اور اس کا ترجمہ لفظِ دوسرا سے ہوتا ہے، جیسے: ذَهَبَ رَجُلٌ إِلٰی رَجُلٍ (ایک مرد دوسرے مرد کے پاس گیا)۔ اس کی مزید وضاحت حصۂ ثانیہ میں دیکھی جا سکتی ہے۔

غُرْفَةٌ، رُسُلٌ، کُتُبٌ، تَلَامِيْذُ، فُصُوْلٌ، اَلسَّاعَةُ، مُسْلِمَاتٌ، عُلَمَاءُ، صَائِمَاتٌ.

مرکب کا بیان

(۲) **مرکب:** وہ لفظ ہے جو دو یا زیادہ کلموں سے مل کر بنا ہو، جیسے: زَيْدٌ عَالِمٌ (زید عالم ہے)۔

اس مثال میں زید اور عالم دو کلموں سے مل کر بنا ہے؛ لہٰذا اس کو مرکب کہیں گے۔

مرکب کی دو قسمیں ہیں: (۱) مفید (۲) غیر مفید

مرکب مفید: وہ مرکب ہے کہ جب کہنے والا اپنی بات کہہ کر خاموش ہو جائے، تو سننے والے کو کوئی خبر یا طلب معلوم ہو۔

خبر کی مثال، جیسے: زَيْدٌ عَالِمٌ (زید عالم ہے) اس مثال سے زید کے عالم ہونے کی خبر معلوم ہو رہی ہے۔

طلب کی مثال، جیسے: اِضْرِبْ زَيْداً (تو زید کو مار) اس مثال سے زید کو مارنے کی طلب معلوم ہو رہی ہے، مرکب مفید کو "جملہ" اور "کلام" بھی کہتے ہیں۔

جملہ کی دو قسمیں ہیں: (۱) جملہ خبریہ (۲) جملہ انشائیہ

جملہ خبریہ کا ترجمہ اور ترکیب

(۱) **جملہ خبریہ:** وہ جملہ ہے جس کے کہنے والے کو سچا یا جھوٹا کہہ سکیں، جیسے: زَيْدٌ قَائِمٌ (زید کھڑا ہے) اس خبر میں صدق و کذب دونوں باتوں کا احتمال ہے، یہ بھی ہو سکتا ہے کہ زید کھڑا ہی نہ ہو؛ بلکہ بیٹھا ہو۔

ترجمہ کرنے کا طریقہ: مثال مذکور میں مبتدا زید ہے، اب ترجمہ کرتے وقت پہلے زید کا ترجمہ کریں گے، پھر اس کے بعد خبر قائم کا ترجمہ کر کے آخر میں لفظ "ہے" لگا دیں گے۔

(زید کھڑا ہے)

ترکیب: زَیْدٌ مبتدا، قَائِمٌ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

﴿تمرین ۳﴾

مندرجہ ذیل مثالوں میں مرکب مفید، اور جملہ خبریہ کی وضاحت کریں:

رَاشِدٌ قَائِمٌ، مَاجِدٌ نَائِمٌ، حَامِدٌ قَاعِدٌ، اِئْتِنِیْ بِالْمَاءِ، ضَرَبَ زَیْدٌ عَمْرًا، غُلَامُ زَیْدٍ عَالِمٌ، صَلَاۃُ الظُّهْرِ قَائِمَةٌ، اِقْرَءِ الدَّرْسَ، دَخَلَ زَیْدٌ الْفَصْلَ، مَاءُ الْبِئْرِ کَثِیْرٌ، نَبِیُّنَا مُحَمَّدٌ، حَجُّ الْبَیْتِ فَرْضٌ، قَامَ رَاشِدٌ، حَفِظَ زَیْدٌ الْقُرْاٰنَ، قَعَدَ ثَاقِبٌ، طَلَبَ زَیْدٌ الْمَاءَ، اَللّٰهُ یَحْکُمُ بِالْعَدْلِ.

جملہ انشائیہ کا ترجمہ اور ترکیب

(۲) **جملہ انشائیہ:** وہ جملہ ہے، جس کے کہنے والے کو سچا یا جھوٹا نہ کہہ سکیں، جیسے: اِضْرِبْ (مار تو) اس انشاء میں مارنے والے کو سچا یا جھوٹا نہیں کہہ سکتے۔

جملہ انشائیہ کی دس قسمیں ہیں: (۱) امر (۲) نہی (۳) استفہام (۴) تمنی (۵) ترجی (۶) عقود (۷) ندا (۸) عرض (۹) قسم (۱۰) فعل تعجب۔

(۱) **امر:** وہ جملہ انشائیہ ہے جس کے ذریعہ کسی کام کے کرنے یا ہونے کو طلب کیا جائے، جیسے: اِضْرِبْ (تو مار)۔

امر کا ترجمہ عام طور پر کسی کام کے حکم کرنے کے طور پر ہوتا ہے جیسے اِضْرِبْ (تو مار)

نوٹ: امر میں فعل کا ترجمہ پہلے اور فاعل کا ترجمہ بعد میں کرنے سے طلب زیادہ ہوگی، جیسے: اِفْعَلْ (کر تو)۔

ترکیب: اِضْرِبْ فعل امر، اس میں اَنْتَ ضمیر پوشیدہ فاعل، اِضْرِبْ فعل امر اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

(۲) **نہی:** وہ جملہ انشائیہ ہے جس کے ذریعہ کسی کام کے نہ کرنے یا نہ ہونے کو طلب کیا جائے، جیسے: لَاتَضْرِبْ (تو مت مار) لَاتَقْرَأْ (تو مت پڑھ)۔

نہی کا ترجمہ لفظِ ''مت'' اور لفظِ ''نہ'' کے ساتھ ہوتا ہے، جیسے: تو مت مار اور تو نہ پڑھ[1]۔

ترکیب: لَاتَضْرِبْ فعلِ نہی، اس میں اَنْتَ ضمیر پوشیدہ فاعل، لَاتَضْرِبْ فعلِ نہی اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

(۳) **اِسْتِفْهَام:** وہ جملہ انشائیہ ہے جس کے ذریعہ کسی نامعلوم چیز کی معرفت کو طلب کیا جائے، جیسے: هَلْ ضَرَبَ زَيْدٌ ؟ کیا زید نے مارا؟

استفہام کا ترجمہ لفظِ ''کیا'' کے ساتھ ہوتا ہے، جیسے: کیا زید نے مارا؟

ترجمہ کرنے کا طریقہ

مثالِ مذکور میں پہلے لفظِ هَلْ کا ترجمہ کریں گے، پھر فاعل زَيْدٌ کا، پھر فعل ضَرَبَ کا ترجمہ کریں گے، اور اگر هَلْ جملہ اسمیہ پر داخل ہو، تو تب بھی پہلے لفظِ هَلْ کا ترجمہ کریں گے، پھر مبتدا کا، پھر خبر کا ترجمہ کرکے آخر میں لفظِ ''ہے'' لگا دیں گے، جیسے: هَلْ اَنْتَ نَاصِرٌ؟ کیا تو مدد کرنے والا ہے؟۔

ترکیب: هَلْ حرفِ استفہام، ضَرَبَ فعل، زَيْدٌ فاعل، ضَرَبَ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

ترکیب: هَلْ حرفِ استفہام، اَنْتَ مبتدا، نَاصِرٌ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

(۴) **تمنّی:** وہ جملہ انشائیہ ہے جس کے ذریعہ کسی محبوب چیز کی تمنا و آرزو کی جائے، جیسے: لَيْتَ الشَّبَابَ يَعُوْدُ (کاش کہ جوانی لوٹ آتی)۔

تمنی کا ترجمہ لفظِ ''کاش کہ'' یا ''کیا اچھا ہوتا کہ'' وغیرہ کے ساتھ ہوتا ہے، جیسے:

---

[1] نہی اور نفی میں فرق: نہی کا ترجمہ صرف لفظِ نہ، اور مت کے ساتھ ہوتا ہے، جیسے: لَا تَفْعَلْ (تو نہ کر)، لَاتَضْرِبْ (تو مت مار) اور نفی کا ترجمہ عام طور پر لفظِ نہیں کے ساتھ ہوتا ہے، جیسے: لَا يَفْعَلُ (وہ نہیں کرتا ہے یا نہیں کرے گا)۔

لَيْتَ الشَّبَابَ يَعُوْدُ (کاش کہ یا کیا اچھا ہوتا کہ جوانی لوٹ آتی)۔

مثالِ مذکور میں پہلے لَیْتَ کا ترجمہ کریں گے، پھر اُس کے اسم یعنی الشَّبَابَ کا، پھر اُس کی خبر یَعُوْدُ کا ترجمہ کریں گے۔

ترکیب: لَیْتَ حرف مشبہ بالفعل، الشبابَ اس کا اسم، یَعُوْدُ فعل اس میں ھُوَ ضمیر اس کا فاعل، یَعُوْدُ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر اس کی خبر، لَیْتَ حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر صورۃً جملہ اسمیہ خبریہ ہوا، اور معنیً جملہ انشائیہ ہوا۔

(۵) **ترجّی:** وہ جملہ انشائیہ ہے جس کے ذریعہ کسی ممکن چیز کے حصول کی امید کی جائے، جیسے: لَعَلَّ عَمْرًا غَائِبٌ (امید ہے کہ عمرو غائب ہووے)۔

ترجی کا ترجمہ لفظِ ''امید ہے کہ'' ''شاید کہ'' ''غالبًا'' اور ''ہوسکتا ہے کہ'' وغیرہ الفاظ کے ساتھ ہوتا ہے، جیسے: لَعَلَّ عَمْرًا غَائِبٌ (امید ہے کہ، شاید کہ، یا ہوسکتا ہے کہ عمرو غائب ہوئے)

مثالِ مذکور میں پہلے لَعَلَّ کا ترجمہ کریں گے، پھر اس کے اسم عَمْرًا کا، پھر اس کی خبر غائِبٌ کا ترجمہ کریں گے۔

ترکیب: لَعَلَّ حرفِ مشبہ بالفعل، عَمْرًا اس کا اسم، غائِبٌ اس کی خبر، لَعَلَّ حرفِ مشبہ بالفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر صورۃً جملہ اسمیہ خبریہ ہوا اور معنیً جملہ انشائیہ ہوا۔

(۶) **عُقُوْد:** وہ جملے (انشائیہ) ہیں جو کسی معاملے کو ثابت کرنے کے لیے بولے جاتے ہیں، جیسے: بِعْتُ (میں نے بیچا) اور اِشْتَرَیْتُ (میں نے خریدا)۔

ترکیب: بِعْتُ فعل، تُ ضمیر اس میں فاعل، بِعْتُ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

فائدہ: بِعْتُ اور اِشْتَرَیْتُ اگر خرید وفروخت کے بعد بولے جائیں، تو جملہ خبریہ ہوں گے۔

(۷) **ندا:** وہ جملہ انشائیہ ہے جس میں حرفِ ندا کے ذریعہ کسی کو آواز دے کر اپنی طرف متوجہ کیا جائے، جیسے: یَا زَیْدُ (اے زید)۔

حرفِ ندا کا ترجمہ لفظِ ''اے'' کے ساتھ ہوتا ہے، جیسے یَازَیْدُ (اے زید)۔

نوٹ: کبھی اردو میں لفظِ ''اے'' حرفِ ندا کو حذف کر کے صرف منادیٰ کو بولا جاتا ہے، جیسے: صاحبو! میری بات غور سے سنو۔[1]

نوٹ: اس کی ترکیب ندا اور منادیٰ کی بحث میں ملاحظہ فرمائیں:

(۸) عرض: وہ جملہ انشائیہ ہے جس کے ذریعہ مخاطب سے نرمی کے ساتھ کسی کام کو طلب کیا جائے، جیسے: اَلَاتَنْزِلُ بِنَا فَتُصِیْبَ خَیْرًا (کیا آپ ہمارے پاس نہیں آتے کہ خیر کو پہنچیں)

ترجمہ کرنے کا طریقہ

پہلے حرفِ استفہام کا ترجمہ کریں گے، پھر ''لا'' کے تحت جو بھی فعل فاعل اور متعلق ہو اُس کا ترجمہ کر کے لفظِ ''کہ'' لگا دیں، پھر ''فا'' کے تحت جو جملہ ہوگا، اُس کا ترجمہ کریں گے، جیسے: کیا آپ ہمارے پاس نہیں آتے کہ خیر کو پہنچیں۔

ترکیب: اَحرفِ استفہام، لَاتَنْزِلُ فعلِ منفی، اس میں ضمیر اَنْتَ فاعل، بِنَا جار مجرور سے مل کر متعلق لَاتَنْزِلُ فعل کے، لَاتَنْزِلُ فعلِ مضارع منفی اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر عرض، فا برائے جواب، اَنْ مقدر فَتُصِیْبَ خَیْرًا فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جوابِ عرض، عرض اپنے جوابِ عرض سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

(۹) قسم: وہ جملہ انشائیہ ہے جس میں حرفِ قسم اور مقسم بہ کے ذریعہ اپنی بات کو پختہ کیا جائے، جیسے: وَاللّٰہِ لَاَضْرِبَنَّ زَیْدًا (خدا کی قسم میں ضرور بالضرور زید کو ماروں گا)۔

قسم کا ترجمہ: قسم کا ترجمہ اس طرح ہوتا ہے کہ جس کی قسم کھائیں (مقسم) پہلے اس کا ترجمہ کریں گے، پھر اس کے بعد جو الفاظ (با، تا، لام، واو) قسم کے لیے

---

[1] اردو میں استعمال ہونے والے حروفِ ندا لفظ اے، ابے، ارے، اجی اور او ہیں، جیسے: اے زید، ابے گدھے، ارے پگلے، اجی آپ کیا جانیں، او لڑکے۔

آتے ہیں، ان کا ترجمہ کرکے مابعد کا ترجمہ کریں گے، جیسے: وَاللّٰهِ لَأَضْرِبَنَّ زَيْداً (اللہ کی قسم میں ضرور بالضرور زید کو ماروں گا)۔

ترکیب: واؤ حرف جار، اللّٰهِ مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا اُقْسِمُ فعل محذوف کے، اُقْسِمُ فعل، اس میں انا ضمیر فاعل، اُقْسِمُ فعل اپنے فاعل سے مل کر قسم، لَأَضْرِبَنَّ فعل انا ضمیر پوشیدہ فاعل، زَيْداً مفعول بہ، لَأَضْرِبَنَّ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جوابِ قسم، قسم اپنے جوابِ قسم سے مل کر جملہ فعلیہ قسمیہ انشائیہ ہوا۔

(۱۰) **فعلِ تعجب:** وہ جملہ انشائیہ ہے جس میں ایسے صیغہ کے ذریعہ حیرت ظاہر کی جائے، جو حیرت ظاہر کرنے کے لیے وضع کیا گیا ہو، جیسے: مَا أَحْسَنَ زَيْداً (زید کیا ہی اچھا ہے) أَحْسِنْ بِزَيْدٍ (زید کس قدر حسین ہے)۔

نوٹ: افعالِ تعجب کا ترجمہ اور ترکیب صفحہ ۱۴۴ پر موجود ہے۔

﴿تمرین ۴﴾

مندرجہ ذیل جملوں میں جملہ انشائیہ کی اقسام کا ترجمہ اور ترکیب کریں:

اُتْلُ كِتَابَ اللّٰهِ الْقُرْآنَ، هَلْ ضَرَبْتَ، لَعَلَّ بَكْراً عَالِمٌ، اُنْظُرْ إِلٰى طَعَامِكَ، أَلَا تَجْتَهِدُ فَتَكُوْنَ عَالِمًا جَيِّدًا، اِذْهَبْ أَنْتَ إِلَى الْمَدْرَسَةِ، لَاتَلْعَبْ خِلَالَ شَرْحِ الدَّرْسِ، لَيْتَ رَاشِدًا عَالِمٌ، مَاأَجْمَلَ الرَّبِيْعَ، هَلْ أَنْتُمْ شَاكِرُوْنَ، نَكَحْتُكِ، أَلَا تَجْتَهِدُ فَتَفُوْزَ، يَا اَللّٰهُ، أَسْمِعْ بِهِمْ وَأَبْصِرْ، أَقِمْ بِالْمَسْجِدِ الْجَامِعِ، وَاللّٰهِ لَاأَتْرُكُ الصَّلَاةَ، أَبِيْعُ مِنْدِيْلًا وَاشْتَرِىْ كِتَابًا، وَاللّٰهِ لَأَضْرِبُ زَيْدًا، يَازَيْدُ، لَعَلَّ اللّٰهَ يَرْزُقُنِيْ صَلَاحًا، لَيْتَ زَيْدًا حَاضِرٌ، يَا زَيْدُ، أَكْرِمْ بِهِ، أَلَا تُطَالِعُ الدَّرْسَ مَعَ أَخِيْ فَتَفُوْزَ۔

جملہ اسمیہ کا ترجمہ اور ترکیب

پھر جملہ خبریہ کی دو قسمیں ہیں: (۱) جملہ اسمیہ (۲) جملہ فعلیہ

(ا) **جملہ اسمیہ**: وہ جملہ ہے جس کا پہلا جز اسم ہو، خواہ دوسرا جز اسم ہو یا فعل، جیسے اَللّٰہُ خَالِقٌ (اللہ پیدا کرنے والا ہے) اس مثال میں پہلا جز (اَللّٰہُ) اسم ہے، مذکورہ مثال میں دوسرا جز بھی اسم ہے اور زَیْدٌ عَلِمَ (زید نے جانا) اس مثال میں دوسرا جز فعل ہے۔

ترجمہ کرنے کا طریقہ

پہلے مبتدا کا ترجمہ کریں گے، پھر خبر کا ترجمہ کر کے آخر میں لفظ 'ہے' لگا دیں گے۔ جیسے زَیْدٌ عَالِمٌ (زید عالم ہے)۔

ترکیب: زَیْدٌ مبتدا، عَالِمٌ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

علاماتِ اسم

اسم کے شروع میں الف لام یا حرف جر کا ہونا، جیسے: اَلْحَمْدُ وَبِزَیْدٍ، یا تنوین اسم کے آخر میں ہو، جیسے: زَیْدٌ، یا مسند الیہ ہو جیسے زَیْدٌ عَالِمٌ، یا مضاف ہو جیسے: غُلَامُ زَیْدٍ، یا مصغر ہو، جیسے: قُرَیْشٌ، یا منسوب ہو، جیسے: بَغْدَادِیٌّ، یا تثنیہ ہو، جیسے: رَجُلَانِ، یا جمع ہو، جیسے: رِجَالٌ، یا موصوف ہو، جیسے: جَاءَ رَجُلٌ عَالِمٌ میں رَجُلٌ، یا تائے متحرکہ اس کے ساتھ ملی ہوئی ہو، جیسے: ضَارِبَةٌ۔

فائدہ: عربی زبان میں لفظ "ہے" کے لیے کوئی مستقل لفظ وضع نہیں کیا گیا ہے، جیسے: فارسی میں لفظ "است" "ہے" کے معنی میں آتا ہے، ایسا عربی میں نہیں ہے۔

فائدہ: جملہ اسمیہ میں مسند الیہ کو مبتدا اور مسند کو خبر کہتے ہیں؛ اس لیے کہ مبتدا کے معنی ہیں، جس سے ابتدا کی جائے اور مبتدا کو مبتدا بھی اسی لیے کہتے ہیں کہ اس سے جملہ کی ابتدا اور شروعات ہوتی ہے اور خبر کو خبر اس لیے کہتے ہیں کہ اس کے ذریعہ خبر دی جاتی ہے، جیسے: زَیْدٌ عَالِمٌ (زید عالم ہے) اس میں زید مبتدا ہے؛ اس لیے کہ اسی سے جملہ کی ابتدا ہو رہی ہے اور عَالِمٌ خبر ہے؛ اس لیے کہ اس کے ذریعہ زید کے بارے میں 'عالم' ہونے کی خبر دی جارہی ہے۔

فائدہ: اسم مسند اور مسند الیہ دونوں ہوتا ہے اور فعل صرف مسند ہوتا ہے نہ کہ

مسند الیہ، اور حرف نہ مسند ہوتا ہے نہ مسند الیہ۔

اسناد: دو کلموں میں سے ایک کی دوسرے کی نسبت کرنا اس طور پر کہ مخاطب کو پوری بات معلوم ہو جائے۔

مسند الیہ: وہ اسم ہے جس کی طرف کسی اسم یا فعل کی اسناد کی جائے، جیسے زَیْدٌ عَالِمٌ اور زَیْدٌ عَلِمَ میں زید کی طرف عَالِمٌ اور عَلِمَ کی نسبت کی گئی ہے۔

مسند: وہ اسم یا فعل ہے جس کی کسی اسم کی طرف اسناد کی جائے، جیسے زَیْدٌ عَالِمٌ اور زَیْدٌ عَلِمَ میں عَالِمٌ اور عَلِمَ کی نسبت زید کی طرف کی گئی ہے۔

فائدہ: عام طور پر استعمال ہونے والے جملے دو ہیں: (۱) جملہ اسمیہ (۲) جملہ فعلیہ اور جملہ اسمیہ دو اجزا پر مشتمل ہوتا ہے: (۱) مبتدا (۲) خبر۔

﴿تمرین ۵﴾

مندرجہ ذیل جملوں میں جملہ اسمیہ کا ترجمہ و ترکیب کریں:

اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَلصَّوْمُ جُنَّةٌ، صَوْمُ رَمَضَانَ فَرْضٌ، اَلصَّلَاةُ قَائِمَةٌ، اَلْجَنَّةُ حَقٌّ، عَذَابُ الْقَبْرِ حَقٌّ، مَاءُ النَّهْرِ كَثِيْرٌ، اَلْمَاءُ بَارِدٌ، الطَّالِبُ مُجْتَهِدٌ، مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰهِ، اَلْمَسْجِدُ الْجَامِعُ كَبِيْرٌ، اَلسَّاعَةُ جَمِيْلَةٌ، اَلصَّلَاةُ عِمَادُ الدِّيْنِ، اَللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ، زَيْدٌ عَالِمٌ، اَلدَّرْسُ سَهْلٌ، اَلصَّبْرُ ضِيَاءٌ، اَلْعِلْمُ نُوْرٌ، اَلرَّاحَةُ بَعْدَ التَّعَبِ.

جملہ فعلیہ کا ترجمہ اور ترکیب

جملہ فعلیہ: وہ جملہ ہے جس کا پہلا جز فعل ہو، جیسے: ضَرَبَ زَيْدٌ عَمْرًا (زید نے عمرو کو مارا)۔

ترجمہ کرنے کا طریقہ

سب سے پہلے فاعل کا ترجمہ کریں گے، پھر مفعول کا، پھر آخر میں فعل کا ترجمہ

کریں گے، جیسے: زید نے عمرو کو مارا۔

ترکیب: ضَرَبَ فعل، زید فاعل، عمراً مفعول بہ، ضرب فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

نوٹ: جملہ فعلیہ میں اگر فاعل کے بعد یکے بعد دیگرے مفعولات، جار مجرور یا ظروف آجائیں، تو ترجمہ کرنے کا طریقہ یہ ہوگا کہ سب سے پہلے فاعل کا ترجمہ کریں گے، پھر فاعل کے بعد حسب موقع مفعولات، جار مجرور یا ظروف کا ترجمہ کریں گے، پھر سب سے آخر میں فعل کا ترجمہ کریں گے۔

ضَرَبَ زَيْدٌ عَمْرًا يَوْمَ الْجُمُعَةِ اَمَامَ الْاَمِيْرِ ضَرْبًا شَدِيْدًا فِيْ دَارِهٖ تَادِيْبًا وَالْخَشَبَةَ، (زید نے عمرو کو جمعہ کے دن اپنے گھر میں امیر کے سامنے ادب سکھانے کے لیے لکڑی سے سخت مارا)۔

نوٹ: اس کی مزید وضاحت حصۂ ثانیہ میں دیکھی جا سکتی ہے۔

﴿تمرین ۶﴾

مندرجہ ذیل جملوں کا ترجمہ اور ترکیب کریں:

لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ، اَعَانَ زَيْدٌ عَمْرواً عِنْدَ الْبَلِيَّةِ، رَأَيْتُ زَيْدًا فِي الْمَسْجِدِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، أَخَذَ مَاجِدٌ كِتَابًا جَالِسًا فِي الْفَصْلِ أَمَامَ الْأُسْتَاذِ، جَلَسَ ثَلَاثَةٌ مِنَ الْأَصْدِقَاءِ يَتَسَامَرُوْنَ لَيْلًا، سَرَقَ زَيْدٌ قَلَمَ الْأُسْتَاذِ قَائِمًا فِي الْفَصْلِ أَمَامَ الطُّلَّابِ، اِسْتَمَعَ الصَّدِيْقَاتِ إِلىٰ حَدِيْثِ صَاحِبِهِمَا مُصْغِيَيْنِ.

علاماتِ فعل

فعل کی علامتیں یہ ہیں:

(۱) قَدْ: کا فعل کے شروع میں ہونا، جیسے: قَدْ ضَرَبَ (تحقیق کہ اس نے

مارا) (۲)**سین** کا شروع میں ہونا، جیسے: سَیَضْرِبُ زَیْدٌ (عنقریب زید مارے گا (۳)**سوف** کا شروع میں آنا، جیسے: سَوْفَ یَضْرِبُ (وہ ایک مرد مارے گا) (۴) **حرف جازم** کا شروع میں ہونا، جیسے: لَمْ یَضْرِبْ (اس ایک مرد نے نہیں مارا) لِیَضْرِبْ (چاہیے کہ وہ ایک مرد مارے)(۵)ضمیر مرفوع متصل کا آخر میں ہونا، جیسے: ضَرَبْتُ (تا پر تینوں حرکتوں کے ساتھ)(۶) تائے تانیث ساکنہ کا آخر میں ہونا، جیسے: ضَرَبَتْ (اس ایک عورت نے مارا)(۷)امر ہونا، جیسے: اِضْرِبْ (تو مار)(۸) نہی ہونا، جیسے: لَاتَضْرِبْ (تو مت مار)(۹) ایسا مسند ہونا جو مسند الیہ نہ بن سکے، جیسے: ضَرَبَ زَیْدٌ میں ضَرَبَ۔

فائدہ: جملہ فعلیہ میں مسند کو فعل اور مسند الیہ کو فاعل کہتے ہیں، اس لیے کہ فعل کا معنیٰ ہے کام اور فعل کو بھی فعل اسی لیے کہتے ہیں کہ اس میں کسی کام کا کرنا یا ہونا پایا جاتا ہے اور فاعل کے معنیٰ ہے کام کرنے والا اور فاعل کو بھی فاعل اسی وجہ سے کہتے ہیں کہ اس کی طرف کسی کام کی نسبت کی جاتی ہے؛ یعنی وہ کسی کام کو کرنے والا ہوتا ہے، جیسے: ضَرَبَ زَیْدٌ میں ضَرَبَ فعل ہے اس لیے کہ اس میں ایک کام کرنا یعنی مارنا پایا گیا، اور زَیْدٌ فاعل ہے؛ اس لیے کہ مارنے کی نسبت اس کی طرف کی گئی اور فعل ضَرب کو انجام دینے والا ہے۔

مرکب غیر مفید کا بیان

مرکب غیر مفید: وہ مرکب ہے کہ جب کہنے والا اپنی بات کہہ کر خاموش ہو جائے، تو سننے والے کو کوئی خبر یا طلب معلوم نہ ہو، جیسے: غُلَامُ زَیْدٍ.

مرکب غیر مفید کی دو قسمیں ہیں۔

(۱) مرکب تقییدی (۲) مرکب غیر تقییدی

مرکب تقییدی: وہ مرکب ہے کہ جس میں دوسرا جز پہلے جز کے لیے قید ہو، اس کی دو قسمیں ہیں۔

(۱) مرکب اضافی (۲) مرکب توصیفی

مرکب اضافی کا بیان

مرکب اضافی: وہ مرکب غیر مفید ہے جس میں ایک اسم کی اضافت (نسبت) دوسرے اسم کی طرف کی جائے، جیسے: غُلَامُ زَیْدٍ (زید کا غلام) مرکب اضافی میں پہلے جز کو مضاف اور دوسرے جز کو مضاف الیہ کہتے ہیں۔

اضافت: ایک اسم کی دوسرے اسم کی طرف اس طرح نسبت کرنا کہ پہلا اسم دوسرے اسم کو جر دے جیسے غُلَامُ زَیْدٍ۔

مضاف: وہ اسم ہے، جس کی کسی دوسرے اسم کی طرف اضافت کی جائے، جیسے: غُلَامُ زَیْدٍ میں غلام کی اضافت زید کی طرف کی گئی ہے۔

مضاف الیہ: وہ اسم ہے، جس کی طرف کسی دوسرے اسم کی اضافت کی جائے، جیسے: غُلَامُ زَیْدٍ میں زید کی طرف غلام کی اضافت کی گئی ہے۔

فائدہ: عربی و فارسی میں مضاف پہلے اور مضاف الیہ بعد میں آتا ہے اور اردو میں مضاف الیہ پہلے اور مضاف بعد میں آتا ہے، مضاف اور مضاف الیہ کے درمیان اردو کے ترجمہ میں لفظِ کا، کی، کے، اور جب ضمیر کی طرف اضافت ہو تو لفظِ 'را، ری، رے، اور نا، نی، نے' آتا ہے۔

کِتَابُ اللّٰہِ قُرْآنٌ

ترجمہ کرنے کا طریقہ: پہلے مضاف الیہ کا ترجمہ کریں گے، پھر مضاف کا تو یہ مبتدا کا مکمل ترجمہ ہو جائے گا، پھر اس کے بعد خبر کا ترجمہ کر کے آخر میں لفظِ 'ہے' لگا دیں گے۔

(اللہ کی کتاب قرآن ہے)

ترکیب: کِتَابُ مضاف، اللّٰہِ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا، قُرْآنٌ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

فائدہ: مضاف اسم نکرہ اور مضاف الیہ اسم معرفہ اور کبھی نکرہ بھی ہوا کرتا ہے،

جیسے: غُلَامُ زَيْدٍ اور غُلَامُ رَجُلٍ۔

فائدہ: مضاف پر الف لام اور تنوین نہیں آتی؛ لیکن مضاف الیہ پر الف لام اور تنوین دونوں آتے ہیں، جیسے: غُلَامُ الرَّجُلِ اور غُلَامُ زَيْدٍ۔

﴿تمرین ۷﴾

مندرجہ ذیل کلمات کا ترجمہ اور ترکیب کریں:

صَوْمُ رَمَضَانَ فَرْضٌ، صَلَاةُ الْفَجْرِ قَائِمَةٌ، مَاءُ الْأَنْهَارِ طَاهِرٌ، ثَمَرَةُ الْعُطْلَةِ النَّدَامَةُ، حَجُّ الْبَيْتِ فَرْضٌ، عِبَادَةُ اللّٰهِ وَاجِبَةٌ، كِتَابُ زَيْدٍ جَيِّدٌ، بَيْتُ مَاجِدٍ صَغِيْرٌ، سَيِّدُ الْقَوْمِ خَادِمُهُمْ، كُلُّ جَدِيْدٍ لَذِيْذٌ، بَابُ الْفَضْلِ كَبِيْرٌ، مَاءُ الْحَوْضِ كَثِيْرٌ.

فائدہ: جب کسی اسم کی ضمیر کی طرف اضافت کر دی جائے، تو اس صورت میں بھی پہلے مضاف الیہ کا ترجمہ ہوگا، پھر مضاف کا جیسے أَبُوْهُ (اس کا باپ) أَخِيْ (میرا بھائی) صَدِيْقُكَ (تیرا دوست)۔

فائدہ: مضاف معرب ہوتا ہے؛ یعنی اس کا اعراب عامل کے بدلنے سے بدلتا رہتا ہے، مگر مضاف الیہ ہمیشہ معرب مجرور رہے گا، دونوں کی مثال جیسے: ضَرَبَ غُلَامُ زَيْدٍ (زید کے غلام نے مارا) رَأَيْتُ غُلَامَ زَيْدٍ (میں نے زید کے غلام کو دیکھا) مَرَرْتُ بِغُلَامِ زَيْدٍ (میں زید کے غلام کے پاس سے گذرا)۔

سوال: مضاف الیہ ہمیشہ مجرور کیوں ہوتا ہے؟

جواب: اس لیے کہ مضاف اور مضاف الیہ کے درمیان ایک حرفِ جر پوشیدہ ہوتا ہے، جو مضاف الیہ کو جر دیتا ہے اور ایسے تین حروف ہیں (۱) مِنْ (۲) فِيْ (۳) لام اگر حرفِ جر مِن پوشیدہ ہو، تو اس کو اضافتِ منیہ کہتے ہیں، جیسے: خَاتَمُ فِضَّةٍ کہ اس کی اصل خَاتَمٌ مِنْ فِضَّةٍ ہے یعنی چاندی سے بنی ہوئی انگوٹھی اور اگر حرفِ جر فِيْ پوشیدہ ہو تو اس کو اضافتِ فیہ یا ظرفیہ کہتے ہیں، جیسے: صَلَاةُ اللَّيْلِ کہ اس کی اصل صَلَاةٌ فِي اللَّيْلِ ہے یعنی رات میں

پڑھی جانے والی نماز، اور اگر حرفِ جر لام پوشیدہ ہو، تو اس کو اضافتِ لامیہ یا تملیکیہ کہتے ہیں، جیسے: غُلَامُ زَيْدٍ کہ اس کی اصل غُلَامٌ لِزَيْدٍ ہے یعنی زید کی ملکیت والا غلام۔

فائدہ: مرکب اضافی کئی شکلوں میں ہوتا ہے:

(۱) مضاف ایک ہو اور مضاف الیہ بھی ایک ہو۔

غُلَامُ زَيْدٍ قَائِمٌ

ترجمہ کرنے کا طریقہ: سب سے پہلے مضاف الیہ کا ترجمہ کریں گے، پھر مضاف کا تو یہ مبتدا کا مکمل ترجمہ ہو جائے گا، پھر خبر کا ترجمہ کر کے آخر میں لفظِ ''ہے'' لگا دیں۔

(زید کا غلام کھڑا ہے)

ترکیب: غُلَامُ مضاف، زَيْدٍ مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا قَائِمٌ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

﴿تمرین ۸﴾

مندرجہ ذیل جملوں کا ترجمہ اور ترکیب کریں:

يَدُ اللّٰهِ عَلَى الْجَمَاعَةِ، سَلَامَةُ الْمَرْءِ فِيْ حِفْظِ اللِّسَانِ، لِسَانُ الْعَاقِلِ فِيْ قَلْبِهٖ، رَسُوْلُ اللّٰهِ مُحَمَّدٌ، أُسْتَاذُنَا صَالِحٌ، قَلْبُ الْأَحْمَقِ فِيْ فِيْهِ، كُلُّ جَدِيْدٍ لَذِيْذٌ، عِبَادَةُ اللّٰهِ وَاجِبَةٌ، مُكَالَمَةُ الْعَرَبِيَّةِ ضَرُوْرِيَّةٌ.

(۲) مضاف ایک ہو اور مضاف الیہ کثیر ہوں

جِلْدُ كِتَابِ أُسْتَاذِيْ جَيِّدٌ [۱]

---

[۱] یہ شکل جملہ فعلیہ میں مرفوع منصوب و مجرور تینوں طرح واقع ہوں گی، جیسے: جَاءَ وَلَدُ غُلَامِ أَخِيْ، رَأَيْتُ وَلَدَ غُلَامِ أَخِيْ، مَرَرْتُ بِوَلَدِ غُلَامِ أَخِيْ اور ترجمہ پہلے فاعل کا پھر مفعول کا پھر حسب موقع جار مجرور کا پھر آخر میں فعل کا ترجمہ کریں گے۔

ترجمہ کرنے کا طریقہ: سب سے پہلے مضاف الیہ کا ترجمہ کریں گے، پھر بالترتیب آخر سے اول کی طرف ترجمہ کرتے جائیں گے، تو یہ مبتدا کا مکمل ترجمہ ہو جائے گا، پھر خبر کا ترجمہ کر کے آخر میں لفظ "ہے" لگا دیں۔

(میرے استاذ کی کتاب کی جلد عمدہ ہے)

ترکیب: جِلْدُ مضاف، كِتَابِ مضاف الیہ مضاف، أُسْتَاذِ مضاف الیہ مضاف، "ی" ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر جِلْدُ کا مضاف الیہ، جِلْدُ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدا، جَيِّدٌ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

قاعدہ: مبتدا مضاف جب مضاف الیہ سے مل کر مبتدا واقع ہو؛ خواہ وہ چند ہوں، تو خبر کو تذکیر و تانیث میں مضاف کے مطابق لائیں گے، جیسے: لَوْنُ قَلَمِي أَخْضَرُ (میرے قلم کا رنگ ہرا ہے) نَافِذَةُ بَيْتِ أُسْتَاذِي كَبِيْرَةٌ (میرے استاذ کے گھر کی کھڑکی بڑی ہے)۔

﴿تمرین ۹﴾

مندرجہ ذیل جملوں کا ترجمہ اور ترکیب کریں:

وَلَدُ غُلَامِ وَالِدِيْ عَالِمٌ، لَوْنُ قَلَمِ أَخِيْ زَيْدٍ أَخْضَرُ، بَابُ قَصْرِ أَخِيْ كَبِيْرٌ، قُبَّةُ مَسْجِدِ الْمَدْرَسَةِ عَالِيَةٌ، لَوْنُ قَلَنْسُوَةِ أَخِيْ أَبْيَضُ، نَافِذَةُ حُجْرَةِ دَارِ أُسْتَاذِيْ وَاسِعَةٌ، فِنَاءُ مَسْجِدِ مَدْرَسَتِنَا وَاسِعٌ، مِرْوَحَةُ فَصْلِنَا صَغِيْرَةٌ.

(۳) مضاف اسم اور مضاف الیہ اسم اشارہ

قَصْرُ هٰذَا الْمَلِكِ كَبِيْرٌ [۱]

[۱] یہ شکل جملہ فعلیہ میں مرفوع، منصوب و مجرور تینوں طرح واقع ہوں گی، جیسے: جَاءَ مَلِكُ هٰذِهِ الدَّوْلَةِ (اس ملک کا بادشاہ آیا) رَأَيْتُ مَلِكَ هٰذِهِ الدَّوْلَةِ (میں نے اس ملک کے بادشاہ کو دیکھا)، مَرَرْتُ بِمَلِكِ هٰذِهِ الدَّوْلَةِ (میں اس ملک کے بادشاہ کے پاس سے گزرا) اور ترجمہ پہلے فاعل کا پھر مفعول کا پھر حسب موقع جار مجرور کا پھر آخر میں فعل کا ترجمہ کریں گے۔

ترجمہ کرنے کا طریقہ: سب سے پہلے اسم اشارہ کا ترجمہ کریں گے، پھر مشار الیہ کا، پھر مضاف کا تو یہ مبتدا کا مکمل ترجمہ ہو جائے گا، پھر خبر کا ترجمہ کر کے آخر میں لفظ "ہے" لگا دیں۔

(اس بادشاہ کا محل بڑا ہے)

ترکیب: قَصْرُ مضاف، هٰذَا اسم اشارہ، الْمَلِكِ مشار الیہ، اسم اشارہ اپنے مشار الیہ سے مل کر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا، كَبِيْرٌ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

﴿تمرین ۱۰﴾

مندرجہ ذیل جملوں کا ترجمہ اور ترکیب کریں:

خَادِمُ هٰذَا الْأُسْتَاذِ صَالِحٌ، طُلَّابُ هٰذِهِ الْمَدَارِسِ عَاقِلُوْنَ، مَلِكُ تِلْكَ الدَّوْلَةِ عَادِلٌ، أَسَاتِذَةُ هٰذِهِ الْمَدْرَسَةِ شَفُوْقُوْنَ، رَئِيْسُ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ سَخِيٌّ، عُلَمَاءُ هٰذِهِ الْأُمَّةِ مُطِيْعُوْنَ، خَطِيْبُ ذٰلِكَ الْمَسْجِدِ بَارِعٌ، فِنَاءُ هٰذَا الْبَيْتِ وَاسِعٌ، رَقْمُ هٰذِهِ الْحُجْرَةِ مِائَةٌ، قَلَنْسُوَةُ هٰذَا الرَّجُلِ بَيْضَاءُ.

(۴) مضاف اسم اور مضاف الیہ اسم موصول

غُلَامُ الَّذِيْ جَاءَ نِيْ عَالِمٌ [۱]

ترجمہ کرنے کا طریقہ: سب سے پہلے اسم موصول کا ترجمہ کریں گے، پھر مضاف کا، پھر صلہ کا تو یہ مبتدا کا مکمل ترجمہ ہو جائے گا، پھر خبر کا ترجمہ کر کے آخر میں لفظ "ہے" لگا دیں۔

---

[۱] یہ شکل جملہ فعلیہ میں مرفوع منصوب ومجرور تینوں طرح واقع ہوں گی، جیسے: ضَرَبَ غُلَامُ الَّذِيْ جَاءَ نِيْ، ضَرَبْتُ غُلَامَ الَّذِيْ جَاءَ نِيْ، مَرَرْتُ بِغُلَامِ الَّذِيْ أَبُوْهُ عَالِمٌ اور ترجمہ پہلے فاعل کا پھر مفعول کا پھر حسب موقع جار مجرور کا پھر آخر میں فعل کا ترجمہ کریں گے۔

(اس شخص کا غلام جو میرے پاس آیا عالم ہے)

ترکیب: غُلَامُ مضاف، اَلَّذِيْ اسم موصول، جَاءَ نِيْ جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ، اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا، عَالِمٌ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

﴿تمرین ۱۱﴾

مندرجہ ذیل جملوں کا ترجمہ اور ترکیب کریں:

قَلَنْسُوَةُ الَّذِيْ أَذَّنَ بَيْضَاءُ، وَلَدُ الَّذِيْ قَرَأَ الْقُرْآنَ مُجْتَهِدٌ، بِنْتُ الَّتِي حَفِظَتِ الْقُرْآنَ ذَكِيَّةٌ، قَلَمُ الَّذِيْ كَتَبَ الْعَرَبِيَّةَ جَيِّدٌ، رِدَاءُ الَّذِيْ جَلَسَ أَمَامَ الْأُسْتَاذِ أَخْضَرُ.

(۵) مضاف اسم اور مضاف الیہ اپنی صفت کے ساتھ

بَابُ الصَّفِّ الْأَوَّلِ وَاسِعٌ ۱

ترجمہ کرنے کا طریقہ: سب سے پہلے مضاف الیہ کی صفت کا ترجمہ کریں گے، پھر اس کے موصوف کا، پھر مضاف کا، تو یہ مبتدا کا مکمل ترجمہ ہوجائے گا، پھر خبر کا ترجمہ کرکے آخر میں لفظ ''ہے'' لگادیں۔

(پہلی درس گاہ کا دروازہ کشادہ ہے)

ترکیب: بَابُ مضاف، اَلصَّفِّ موصوف، اَلْأَوَّلِ صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا، وَاسِعٌ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

---

۱ یہ شکل جملہ فعلیہ میں مرفوع منصوب ومجرور تینوں طرح واقع ہوں گی، جیسے: جَاءَ غُلَامُ الرَّجُلِ الْعَالِمِ (عالم مرد کا غلام آیا) رَأَيْتُ غُلَامَ الرَّجُلِ الْعَالِمِ، مَرَرْتُ بِغُلَامِ الرَّجُلِ الْعَالِمِ اور ترجمہ پہلے فاعل کا پھر مفعول کا پھر حسب موقع جار مجرور کا پھر آخر میں فعل کا ترجمہ کریں گے۔

﴿تمرین ۱۲﴾

مندرجہ ذیل جملوں کا ترجمہ اور ترکیب کریں:

ثَوْبُ اللَّوْنِ الْاَبْيَضِ ثَمِيْنٌ، بَابُ الصَّفِّ الْأَوَّلِ وَاسِعٌ، وَلَدُ الْأُسْتَاذِ الصَّالِحِ صَالِحٌ، مَسْجِدُ الْمَدِيْنَةِ الْكَبِيْرَةِ جَمِيْلٌ، نَافِذَةُ الْحُجْرَةِ الْقَدِيْمَةِ صَغِيْرَةٌ، قَلَمُ التِّلْمِيْذِ الْمُجْتَهِدِ جَيِّدٌ، غُصْنُ الشَّجَرِ الطَّوِيْلِ طَوِيْلٌ، وَرَقُ الْكُرَّاسَةِ الثَّمِيْنَةِ جَيِّدٌ، زُعَمَاءُ الْحُكُوْمَةِ الْهِنْدِيَّةِ رُشَاةٌ، اَبْنِيَةُ الدُّوَلِ الْعَرَبِيَّةِ عَالِيَةٌ. طُلَّابُ الْمَدَارِسِ الْعَرَبِيَّةِ مُجْتَهِدُوْنَ.

(۶) مضاف اپنی صفت کے ساتھ

كِتَابُ خَالِدِ نِالْقَدِيْمُ مَوْجُوْدٌ [1]

ترجمہ کرنے کا طریقہ: سب سے پہلے مضاف الیہ کا ترجمہ کریں گے، پھر مضاف کی صفت کا، پھر مضاف کا تو یہ مبتدا کا مکمل ترجمہ ہوجائے گا پھر خبر کا ترجمہ کرکے آخر میں لفظ ''ہے'' لگادیں۔

(خالد کی پرانی کتاب موجود ہے)

ترکیب: كِتَابُ موصوف، خَالِدِ مضاف الیہ، اَلْقَدِيْمُ صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا، مَوْجُوْدٌ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

﴿تمرین ۱۳﴾

مندرجہ ذیل کلمات کا ترجمہ اور ترکیب کریں:

---

[1] یہ شکل جملہ فعلیہ میں مرفوع منصوب و مجرور تینوں طرح واقع ہوں گی جیسے، جَاءَ غُلَامُ خَالِدِ نِ الْعَالِمُ (خالد کا عالم غلام آیا) رَأَيْتُ غُلَامَ خَالِدِ نِ الْعَالِمَ، مَرَرْتُ بِغُلَامِ خَالِدِ نِ الْعَالِمِ۔ اور ترجمہ پہلے فاعل کا پھر مفعول کا پھر حسب موقع جار مجرور کا پھر آخر میں فعل کا ترجمہ کریں گے۔

طُلَّابُ دَارِ الْعُلُوْمِ الْمُجْتَهِدُوْنَ فَائِزُوْنَ، كِتَابُ خَالِدِ نِ الْقَدِيْمُ مَوْجُوْدٌ، قَلَمُ زَيْدِ نِ الْجَدِيْدُ ثَمِيْنٌ، سَبُّوْرَةُ الصَّفِّ الْأَوَّلِ الثَّمِيْنَةُ صَغِيْرَةٌ، مِرْوَحَةُ الْحُجْرَةِ الْكَبِيْرَةُ جَمِيْلَةٌ، بَابُ الْبَيْتِ الصَّغِيْرُ أَخْضَرُ، مِنْضَدَةُ الْفَصْلِ الْكَبِيْرَةُ قَدِيْمَةٌ، وَرَقُ الشَّجَرِ الْجَمِيْلُ جَيِّدٌ، وَلَدُ الرَّجُلِ الشَّرِيْفُ حَسِيْنٌ، كَلَامُ اللّٰهِ الْفَصِيْحُ مُعْجِزٌ، عِبَادُ اللّٰهِ الصَّالِحُوْنَ مَحْبُوْبُوْنَ.

(۷) مضاف مضاف الیہ خبر کی شکل میں

اَلدُّعَاءُ مُخُّ الْعِبَادَةِ

ترجمہ کرنے کا طریقہ: سب سے پہلے مبتدا کا ترجمہ کریں گے، پھر مضاف الیہ کا، پھر مضاف کا ترجمہ کر کے آخر میں لفظ "ہے" لگا دیں۔

(دعا عبادت کا مغز ہے)

ترکیب: اَلدُّعَاءُ مبتدا مُخُّ مضاف، الْعِبَادَةِ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

تمرین ۱۴

مندرجہ ذیل جملوں کا ترجمہ اور ترکیب کریں:

مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰهِ، اَلصَّلَاةُ عِمَادُ الدِّيْنِ، اَللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ، اَلْقَنَاعَةُ مِفْتَاحُ الرَّاحَةِ، اَلصَّبْرُ مِفْتَاحُ الْفَرَجِ.

(۸) مضاف مضاف الیہ فاعل کی شکل میں

جَاءَ غُلَامُ زَيْدٍ

ترجمہ کرنے کا طریقہ: سب سے پہلے مضاف الیہ کا ترجمہ کریں گے، پھر مضاف کا تو یہ فاعل کا ترجمہ ہو جائے گا، پھر فعل کا ترجمہ کریں۔

(زید کا غلام آیا)

ترکیب: جَاءَ فعل، غُلَامُ مضاف، زَیْدٍ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل، جاءَ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

﴿تمرین ۱۵﴾

مندرجہ ذیل جملوں کا ترجمہ اور ترکیب کریں:

نَصَرَ وَلَدُ الْمُسْلِمِ، خَرَجَ وَالِدِيْ، ذَهَبَ أَمِيْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ إِلَى الْمَسْجِدِ، قَرَأَ وَلَدُ سَاجِدٍ.

(۹) مضاف مضاف الیہ مفعول کی شکل میں

رَأَيْتُ غُلَامَ زَيْدٍ

ترجمہ کرنے کا طریقہ: سب سے پہلے فاعل (تُ) ضمیر کا ترجمہ کریں گے، پھر مضاف الیہ کا، پھر مضاف کا، تو یہ مفعول کا ترجمہ ہو جائے گا، پھر فعل کا ترجمہ کریں۔

(میں نے زید کے غلام کو دیکھا)

ترکیب: رَأَى فعل، تُ ضمیر فاعل، غُلَامَ مضاف، زَيْدٍ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ، رَأَى فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

﴿تمرین ۱۶﴾

مندرجہ ذیل جملوں کا ترجمہ اور ترکیب کریں:

غَسَلْتُ ثَوْبَ الْمُعَلِّمِ، دَعَوْتُ أَخَا زَيْدٍ، فَتَحْتُ بَابَ الْمَسْجِدِ، ضَرَبْتُ وَلَدَ مَاجِدٍ، سَقَيْتُ أَخِيْ، لَا أَسْتَطِيْعُ حَمْلَ الْحَقِيْبَةِ، مَكَثَ وَلَدُ الْأُسْتَاذِ لَيْلًا.

(۱۰) مضاف مضاف الیہ مجرور کی شکل میں

مَرَرْتُ بِغُلَامِ زَيْدٍ

ترجمہ کرنے کا طریقہ: سب سے پہلے فاعل (تُ) ضمیر کا ترجمہ کریں گے، پھر مضاف الیہ کا، پھر مضاف کا، پھر بَ حرفِ جار کا، پھر فعل کا ترجمہ کریں گے۔

(میں زید کے غلام کے پاس سے گذرا)

ترکیب: مَرَرَ فعل، تُ ضمیر فاعل، بِ حرفِ جر، غُلَام مضاف، زَيْدٍ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور، جار مجرور سے مل کر متعلق فعل کے، مَرَرَ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

﴿تمرین ۱۷﴾

مندرجہ ذیل جملوں کا ترجمہ اور ترکیب کریں:

ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ، فَرِحْتُ بِوَلَدِ الْمُعَلِّمِ، خَرَجْتُ إِلٰى حَدِيْقَةِ الْمَدْرَسَةِ، ذَهَبْتُ إِلٰى مَسْجِدِ الْمَدْرَسَةِ، كَتَبْتُ بِقَلَمِ زَيْدٍ.

فائدہ: اضافت کہتے ہیں، ایک اسم کی دوسرے اسم کی طرف نسبت کرنا حرف جر مقدر کے واسطے سے، جیسے: غُلَامُ زَيْدٍ، اس کی اصل غُلَامٌ لِزَيْدٍ ہے؛ لیکن کبھی اضافت میں یہ ہوتا ہے کہ مضاف کی مضاف الیہ کی طرف براہِ راست نسبت نہیں کی جاتی؛ بلکہ مضاف الیہ پر حرف جر (ل، من، فی، ب) وغیرہ داخل کر دیا جاتا ہے، جیسے: كِتَابٌ لِزَيْدٍ، وَرَقٌ مِنَ الشَّجَرِ، مَدْرَسَةٌ فِي الْمِصْرِ، مَسْجِدٌ بِدِلْهِي.

ترجمہ کرنے کا طریقہ: سب سے پہلے مجرور کا ترجمہ کریں گے، پھر حرفِ جر کا پھر ماقبل کا ترجمہ کریں گے۔

(زید کی کتاب، درخت کا پتہ، مصر کا مدرسہ، دہلی کی مسجد)

ترکیب: کِتَابٌ موصوف، لِ حرفِ جر، زَیْدٍ مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ثَابِتٌ کے، ثَابِتٌ شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر صفت۔

نوٹ: اسی طرح بقیہ جملوں کی ترکیب کریں۔

تمرین ۱۸

مندرجہ ذیل جملوں کا ترجمہ اور ترکیب کریں:

طَالِبٌ لِمَدْرَسَةٍ، سَبُّوْرَةٌ فِي الْفَصْلِ، مَدْرَسَةٌ بِدِیُوْبَنْدَ، إِبْرَةٌ مِنَ السَّاعَةِ، مِرْوَحَةٌ لِمَسْجِدٍ، حُجْرَةٌ مِنَ الْبَیْتِ، كُلِّیَّةٌ بِدِلْهِي، مَسْجِدٌ فِي الْمَدِیْنَةِ، كُرَّاسَةٌ لِطَالِبٍ، الْجَیْشُ قُوَّةٌ مِنْ أَفْرَادِ الْأُمَّةِ، مَكَانٌ مِنَ الْأَرْضِ، الْبُلْدَانُ الْكَثِیْرَةُ مِنَ الْعَالَمِ۔

مرکب توصیفی کا بیان

مرکب توصیفی: وہ مرکب غیر مفید ہے جو دو اسموں سے مل کر بنے اور دوسرا اسم پہلے اسم کی یا اس کے متعلق کی حالت اچھائی یا برائی بیان کرے، جیسے: اَلرَّجُلُ الصَّالِحُ (نیک آدمی) رَجُلٌ صَالِحٌ أَوْلَادُهُ (ایسا آدمی جس کے بچے نیک ہیں)۔

موصوف: وہ اسم ہے جس کی حالت یعنی اچھائی یا برائی بیان کی جائے۔

صفت: وہ اسم ہے جو اپنے پہلے اسم یا اس کے متعلق کی حالت یعنی اچھائی یا برائی بیان کرے، جیسے: اَلرَّجُلُ الصَّالِحُ اور رَجُلٌ صَالِحٌ أَوْلَادُهُ۔

فائدہ: مرکب غیر مفید ہمیشہ جملہ کا ایک جز ہوتا ہے، پورا جملہ نہیں ہوتا، جیسے: غُلَامُ زَیْدٍ قَائِمٌ، اَلرَّجُلُ الصَّالِحُ مُجْتَهِدٌ۔

فائدہ: عربی میں پہلے موصوف ہوتا ہے اور بعد میں صفت، اردو میں صفت پہلے ہوتی ہے اور موصوف بعد میں ہوتا ہے، جیسے: اَلرَّجُلُ الْعَالِمُ (عالم آدمی) اور اردو میں پہلے صفت کا ترجمہ کریں گے، پھر موصوف کا، جیسے: اَلْوَلَدُ الصَّالِحُ مُجْتَهِدٌ (نیک

لڑکا محنتی ہے)۔

اَلْوَلَدُ الصَّالِحُ مُجْتَهِدٌ

ترجمہ کرنے کا طریقہ: پہلے صفت کا ترجمہ کریں گے، پھر موصوف کا، تو یہ مبتدا کا ترجمہ ہو جائے گا، پھر خبر کا ترجمہ کرکے آخر میں لفظ "ہے" لگا دیں گے۔

(نیک لڑکا محنتی ہے)

ترکیب: اَلْوَلَدُ موصوف، اَلصَّالِحُ صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا، مُجْتَهِدٌ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

فائدہ: صفت عموماً ان اسمائے صفات سے لائی جاتی ہے (۱) اسم فاعل، جیسے: اَلْوَرَقُ النَّاعِمُ (نرم پتہ) (۲) اسم مفعول، جیسے: ثَوْبٌ مَّغْسُوْلٌ (دھلا ہوا کپڑا) اور اَلنَّبِيُّ الْمُرْسَلُ (بھیجا ہوا نبی) (۳) صفتِ مشبہ، جیسے: ثَوْبٌ رَخِيْصٌ (سستا کپڑا) اَلْبُسْتَانُ الْجَمِيْلُ (خوبصورت باغ) (۴) اسم تفضیل، جیسے: أَنَا رَبُّكُمُ الْاَعْلٰى (میں تمہارا اعلیٰ رب ہوں) (۵) اسم مبالغہ، جیسے: اَللّٰهُ الْغَفَّارُ (بہت زیادہ مغفرت کرنے والا اللہ)۔

﴿تمرین ۱۹﴾

مندرجہ ذیل کلمات کا ترجمہ اور ترکیب کریں:

اَلْمَاءُ الْبَارِدُ مَوْجُوْدٌ، اَلسَّاعَةُ الْجَمِيْلَةُ غَالِيَةٌ، اَلشَّجَرَةُ الْعَالِيَةُ مُثْمِرَةٌ، اَلتِّلْمِيْذُ النَّشِيْطُ قَائِمٌ، اَلرِّدَاءُ الْاَسْوَدُ رَخِيْصٌ، اَلتُّفَّاحُ الْحُلْوُ لَذِيْذٌ، اَلْوَلَدُ الصَّالِحُ مُجْتَهِدٌ، اَلْحَدِيْقَةُ الْجَمِيْلَةُ قَرِيْبَةٌ، اَلثَّوْبُ الرَّخِيْصُ جَيِّدٌ، اَلْاُسْتَاذُ الْعَطُوْفُ حَاضِرٌ، اَلْمَسْئَلَةُ الشَّرْعِيَّةُ صَعْبَةٌ.

فائدہ: کبھی کبھی موصوف کی اضافت صفت کی طرف کر دی جاتی ہے، جیسے: رُوْحُ الْقُدُسِ (پاکیزہ روح) اس میں طلبائے کرام کو دشواری ہوتی ہے کہ وہ مضاف اور مضاف الیہ سمجھ بیٹھتے ہیں اور ترجمہ اضافت والا کرتے ہیں؛ حالاں کہ یہاں موصوف صفت

والا ترجمہ ہونا چاہیے، جیسے: (پاکیزہ روح)۔

﴿تمرین ۲۰﴾

مندرجہ ذیل جملوں کا ترجمہ کریں:

قَلْبُ الْغَلِيظِ، وَلَدُ الصَّالِحِ ، فِنَاءُ الْوَاسِعِ ، كِتَابُ الْمَشْهُوْرِ، طَالِبُ الْمُجْتَهِدِ ، جِسْمُ الْقَوِيِّ ،بَائِعُ الرِّيَاضِيَّةِ ، عِمَارَةُ الْعَالِيَةِ، مَاءُ الْبَارِدِ، بَائِعُ الصُّحُفِ، عَبْدُ السُّوْءِ، دِيْنُ الْحَقِّ.

فائدہ: مرکب توصیفی کئی شکلوں میں ہوتا ہے:

(۱) مرکب توصیفی مبتدا کی شکل میں

اَلرَّجُلُ الْعَالِمُ مَوْجُوْدٌ

ترجمہ کرنے کا طریقہ: سب سے پہلے صفت کا ترجمہ کریں گے، پھر موصوف کا، تو یہ مبتدا کا مکمل ترجمہ ہو جائے گا پھر خبر کا ترجمہ کر کے آخر میں لفظ ''ہے'' لگادیں۔

(عالم مرد موجود ہے)

ترکیب: اَلرَّجُلُ موصوف، اَلْعَالِمُ صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا، مَوْجُوْدٌ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

﴿تمرین ۲۱﴾

مندرجہ ذیل کلمات کا ترجمہ اور ترکیب کریں:

اَلْمَاءُ الْبَارِدُ مَوْجُوْدٌ، اَلسَّاعَةُ الْجَمِيْلَةُ غَالِيَةٌ، اَلشَّجَرَةُ الْعَالِيَةُ مُثْمِرَةٌ، اَلتِّلْمِيْذُ النَّشِيْطُ قَائِمٌ، اَلرِّدَاءُ الْأَسْوَدُ رَخِيْصٌ، اَلتُّفَّاحُ الْحُلْوُ لَذِيْذٌ، اَلْوَلَدُ الصَّالِحُ مُجْتَهِدٌ، اَلْحَدِيْقَةُ الْجَمِيْلَةُ قَرِيْبَةٌ، اَلثَّوْبُ الرَّخِيْصُ جَيِّدٌ، اَلْأُسْتَاذُ الْعَطُوْفُ حَاضِرٌ.

(۲) مرکب توصیفی خبر کی شکل میں

اَلطَّالِبُ وَلَدٌ صَالِحٌ

ترجمہ کرنے کا طریقہ: سب سے پہلے مبتدا کا ترجمہ کریں گے، پھر صفت کا، پھر موصوف کا ترجمہ کر کے آخر میں لفظ ''ہے'' لگا دیں۔

(طالب علم ایک نیک لڑکا ہے)

ترکیب: اَلطَّالِبُ مبتدا، وَلَدٌ موصوف، صَالِحٌ صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

﴿تمرین ۲۲﴾

مندرجہ ذیل جملوں کا ترجمہ اور ترکیب کریں:

زَيْدٌ طَالِبٌ مُجْتَهِدٌ، اَلْمُعَلِّمُ رَجُلٌ صَالِحٌ، مُحَمَّدٌ رَسُوْلٌ صَادِقٌ، مَاجِدٌ قَاصِدٌ أَمِيْنٌ، سَاجِدٌ سَائِقٌ مَاهِرٌ.

(۳) مرکب توصیفی، مرکب اضافی اور اسم اشارہ کی شکل میں

بَيْتُ مَاجِدٍ هٰذَا وَاسِعٌ [1]

ترجمہ کرنے کا طریقہ: سب سے پہلے مضاف الیہ کا ترجمہ کریں گے، پھر اسم اشارہ کا، پھر مضاف کا، تو یہ مبتدا کا مکمل ترجمہ ہو جائے گا، پھر خبر کا ترجمہ کر کے آخر میں لفظ ''ہے'' لگا دیں۔

(ماجد کا یہ گھر کشادہ ہے)

---

[1] یہ شکل جملہ فعلیہ میں مرفوع منصوب و مجرور تینوں طرح واقع ہوں گی، جیسے: جَاءَ غُلَامُ زَيْدٍ هٰذَا، رَأَيْتُ غُلَامَ زَيْدٍ هٰذَا، مَرَرْتُ بِغُلَامِ زَيْدٍ هٰذَا. اور ترجمہ پہلے فاعل کا پھر مفعول کا پھر حسب موقع جار مجرور کا پھر آخر میں فعل کا ترجمہ کریں گے۔

ترکیب: بَیْتُ مضاف، مَاجِدٍ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر موصوف، ھٰذَا اسم اشارہ صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتداء، وَاسِعٌ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

﴿تمرین ۲۳﴾

مندرجہ ذیل کا ترجمہ اور ترکیب کریں:

قَلَمِيْ هٰذَا ثَمِيْنٌ، كِتَابُنَا هٰذَا جَدِيْدٌ، مِنْضَدَتِيْ هٰذِهٖ قَدِيْمَةٌ، اَخُوْنَا هٰذَا مُجْتَهِدٌ، اَخُوْكَ ذٰلِكَ عَالِمٌ، كُرَّاسَتِيْ هٰذِهٖ صَغِيْرَةٌ، سَاعَتِيْ هٰذِهٖ جَمِيْلَةٌ، سَبُّوْرَتُنَا هٰذِهٖ كَبِيْرَةٌ، مَسْجِدُنَا هٰذَا وَاسِعٌ، اَسَاتِذَتُنَا هٰؤُلَآءِ صَالِحُوْنَ.

(۴) مرکب توصیفی مضاف الیہ کی شکل میں

وَلَدُ الْاُسْتَاذِ الصَّالِحِ مُجْتَهِدٌ [۱]

ترجمہ کرنے کا طریقہ: سب سے پہلے صفت کا ترجمہ کریں گے، پھر موصوف کا، پھر مضاف کا، تو یہ مبتدا کا مکمل ترجمہ ہو جائے گا، پھر خبر کا ترجمہ کر کے آخر میں لفظ ”ہے“ لگا دیں۔

(نیک استاذ کا لڑکا محنتی ہے)

ترکیب: وَلَدُ مضاف، الْاُسْتَاذِ موصوف، الصَّالِحِ صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا، مُجْتَهِدٌ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

---

[۱] یہ شکل جملہ فعلیہ میں مرفوع منصوب مجرور تینوں طرح واقع ہوں گی، جیسے جَاءَ وَلَدُ الْاُسْتَاذِ الصَّالِحِ، رَاَيْتُ وَلَدَ الْاُسْتَاذِ الصَّالِحِ، مَرَرْتُ بِوَلَدِ الْاُسْتَاذِ الصَّالِحِ. اور ترجمہ پہلے فاعل کا پھر مفعول کا پھر حسب موقع جار مجرور کا پھر آخر میں فعل کا ترجمہ کریں گے۔

﴿تمرین ۲۴﴾

مندرجہ ذیل جملوں کا ترجمہ اور ترکیب کریں:

ثَوْبُ اللَّوْنِ الْأَبْيَضِ ثَمِيْنٌ، بَابُ الصَّفِّ الْأَوَّلِ وَاسِعٌ، وَلَدُ الْأُسْتَاذِ الصَّالِحِ صَالِحٌ، مَسْجِدُ الْمَدِيْنَةِ الْكَبِيْرَةِ جَمِيْلٌ، نَافِذَةُ الْحُجْرَةِ الْقَدِيْمَةِ صَغِيْرَةٌ، قَلَمُ التِّلْمِيْذِ الْمُجْتَهِدِ جَيِّدٌ، غُصْنُ الشَّجَرِ الطَّوِيْلِ طَوِيْلٌ، وَرَقُ الْكُرَّاسَةِ الثَّمِيْنَةِ جَيِّدٌ، زُعَمَاءُ الْحُكُوْمَةِ الْهِنْدِيَّةِ رُشَاةٌ، مَبَانِي الدُّوَلِ الْعَرَبِيَّةِ عَالِيَةٌ. طُلَّابُ الْمَدَارِسِ الْعَرَبِيَّةِ مُجْتَهِدُوْنَ.

(۵) موصوف اسم اشارہ اور صفت مشار الیہ کی شکل میں

هٰذَا الْعَالِمُ مَاهِرٌ [۱]

ترجمہ کرنے کا طریقہ: سب سے پہلے اسم اشارہ کا ترجمہ کریں گے، پھر مشار الیہ کا، تو یہ مبتدا کا مکمل ترجمہ ہو جائے گا، پھر خبر کا ترجمہ کر کے آخر میں لفظ "ہے" لگادیں۔

(یہ عالم ماہر ہے)

ترکیب: هٰذَا اسم اشارہ موصوف، الْعَالِمُ مشار الیہ صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا، مَاهِرٌ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

﴿تمرین ۲۵﴾

مندرجہ ذیل جملوں کا ترجمہ اور ترکیب کریں:

هٰذَا الْمُعَلِّمُ صَالِحٌ، ذٰلِكَ الطَّالِبُ مُجْتَهِدٌ، هٰذَا الْعَامِلُ مَوْجُوْدٌ،

---

[۱] یہ شکل جملہ فعلیہ میں مرفوع منصوب و مجرور تینوں طرح واقع ہوں گی، جیسے: جَاءَ هٰذَا الْعَالِمُ، رَأَيْتُ هٰذَا الْعَالِمَ، مَرَرْتُ بِهٰذَا الْعَالِمِ. اور ترجمہ پہلے فاعل کا پھر مفعول کا پھر حسب موقع جار مجرور کا پھر آخر میں فعل کا ترجمہ کریں گے۔

هٰذَا السَّائِلُ ضَعِيْفٌ، هٰذَا الْغَاسِلُ قَوِيٌّ، هٰذَا الْبَلَاغُ صَادِقٌ، ذٰلِكَ التُّرَابُ حَمِيْمٌ.

(۶) مرکب توصیفی حروف مشبہ بالفعل کے اسم کی شکل میں

إِنَّ الرَّجُلَ الْقَوِيَّ مَوْجُوْدٌ

ترجمہ کرنے کا طریقہ: سب سے پہلے إِنَّ حرفِ مشبہ بالفعل کا ترجمہ کریں گے، پھر اس کے اسم کا، پھر اس کی خبر کا ترجمہ کرکے آخر میں لفظِ "ہے" لگا دیں۔

(بے شک طاقتور مرد موجود ہے)

ترکیب: إِنَّ حرفِ مشبہ بالفعل، رَجُلًا موصوف، قَوِيًّا صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر إِنَّ کا اسم، مَوْجُوْدٌ اس کی خبر، إِنَّ حرفِ مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

﴿تمرین ۲۶﴾

مندرجہ ذیل جملوں کا ترجمہ اور ترکیب کریں:

إِنَّ الْوَلَدَ الصَّالِحَ حَاضِرٌ، إِنَّ الطَّالِبَ الْمُجْتَهِدَ نَاجِحٌ، إِنَّ الْمُعَلِّمَ الْعَطُوْفَ مَوْجُوْدٌ، إِنَّ الْقَلَمَ الثَّمِيْنَ غَالٍ، إِنَّ الطَّالِبَ الْمُهْمِلَ غَائِبٌ.

(۷) مرکب توصیفی فاعل کی شکل میں

جَاءَ رَجُلٌ عَالِمٌ

ترجمہ کرنے کا طریقہ: سب سے پہلے صفت کا ترجمہ کریں گے، پھر موصوف کا پھر فعل کا ترجمہ کریں گے۔

(عالم ایک مرد آیا)

ترکیب: جَاءَ فعل، رَجُلٌ موصوف، عَالِمٌ صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر فاعل، جَاءَ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

﴿تمرین ۲۷﴾

مندرجہ ذیل جملوں کا ترجمہ اور ترکیب کریں:

جَلَسَ تَاجِرٌ مُهَذَّبٌ فِي الدُّكَّانِ، اِشْتَرىٰ مُسْلِمٌ أَمِينٌ الْفَاكِهَةَ، ضَحِكَ طَالِبٌ مُهْمِلٌ، ضَرَبَ أُسْتَاذٌ شَفُوْقٌ، نَصَحَ أُسْتَاذٌ كَرِيْمٌ.

(۸) مرکب توصیفی مفعول بہ کی شکل میں

رَأَيْتُ رَجُلًا عَالِمًا

ترجمہ کرنے کا طریقہ: سب سے پہلے فاعل (تُ) ضمیر کا ترجمہ کریں گے، پھر صفت کا، پھر موصوف کا پھر فعل کا ترجمہ کریں گے۔

(میں نے ایک عالم مرد کو دیکھا)

ترکیب: رَأَى فعل، تُ ضمیر فاعل، رَجُلًا موصوف، عَالِمًا صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ، رَأَى فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

﴿تمرین ۲۸﴾

مندرجہ ذیل جملوں کا ترجمہ اور ترکیب کریں:

اِشْتَرَيْتُ تُفَّاحًا حُلْوًا، فَتَحْتُ بَابًا كَبِيْرًا، نَصَحَ الْمُعَلِّمُ تِلْمِيْذًا كَسْلَانًا، غَسَلْتُ لِبَاسًا فَاخِرًا، نَصَرْتُ طَالِبًا مُجْتَهِدًا.

(۹) مرکب توصیفی مجرور کی شکل میں

مَرَرْتُ بِرَجُلٍ عَالِمٍ

ترجمہ کرنے کا طریقہ: سب سے پہلے فاعل (تُ) ضمیر کا ترجمہ کریں گے، پھر صفت کا، پھر موصوف کا، پھر بَ حرف جر کا، پھر فعل کا ترجمہ کریں گے۔

(میں عالم مرد کے پاس سے گذرا)

ترکیب: مَرَرْ فعل، تُ ضمیر فاعل، ب حرفِ جر، رَجُلٍ موصوف، عَالِمٍ صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق مَرَرْ فعل کے، مَرَرْ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

﴿تمرین ۲۹﴾

مندرجہ ذیل جملوں کا ترجمہ اور ترکیب کریں:

جَلَسَ زَيْدٌ فِي فَصْلٍ صَغِيرٍ، ذَهَبْتُ إِلَى حَدِيقَةٍ جَمِيلَةٍ، فَرِحَ الْمُعَلِّمُ بِتِلْمِيذٍ مُجْتَهِدٍ، كَتَبْتُ بِقَلَمٍ ثَمِينٍ، سُرِرْتُ بِمَسْلَكٍ مُعْتَدِلٍ.

(۱۰) صفت جملہ کی شکل میں

صفت کبھی جملہ بھی ہوتی ہے، جو جملہ کسی اسم نکرہ کے بعد لایا جائے، وہ صفت بنے گا خواہ جملہ اسمیہ ہو، جیسے: هٰذَا مَسْجِدٌ صَحْنُهٗ وَاسِعٌ (یہ ایسی مسجد ہے کہ جس کا صحن کشادہ ہے)۔

ترکیب: هٰذَا اسم اشارہ مبتدا، مَسْجِدٌ موصوف، صَحْنُهٗ مرکب اضافی ہو کر مبتدا، وَاسِعٌ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر، مبتدا اپنی صفت سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

یا جملہ فعلیہ ہو، جیسے: ذٰلِكَ طَالِبٌ يَجْتَهِدُ فِي الدَّرْسِ (وہ ایسا طالب علم ہے کہ جو سبق میں محنت کرتا ہے)۔

ترکیب: ذٰلِكَ اسم اشارہ مبتدا، طَالِبٌ موصوف، يَجْتَهِدُ فعل بافاعل، فِي الدَّرْسِ جار مجرور سے مل کر متعلق يَجْتَهِدُ فعل کے، يَجْتَهِدُ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اور جو جملہ اسم معرفہ کے بعد آئے، تو وہ حال سے خالی نہیں، یا تو خبر ہوگا یا حال۔

خبر کی مثال: اَلرَّجُلُ یَعْمَلُ فِي الْمَطْعَمِ (مرد ہوٹل میں کام کرتا ہے)
حال کی مثال: جَاءَ نِي زَیْدٌ یَرْکَبُ الْقِطَارَ (میرے پاس زید ٹرین پر سوار ہوکر آیا)۔

فائدہ: ابھی ماقبل میں آپ یہ بات پڑھ کر آئے کہ صفت کا ترجمہ پہلے کرتے ہیں اور موصوف کا ترجمہ بعد میں؛ لیکن آپ مذکورہ مثالوں میں یہ دیکھتے ہیں کہ پہلے موصوف کا ترجمہ ہو رہا ہے اور صفت کا بعد میں، اس میں ضابطہ یہ ہے کہ جب صفت جملہ ہو تو عموماً موصوف کا ترجمہ پہلے اور صفت کا ترجمہ بعد میں کرتے ہیں؛ لیکن آپ قاعدہ کے مطابق بھی ترجمہ کرسکتے ہیں، جیسے: یہ کشادہ صحن والی مسجد ہے، وہ سبق میں محنت کرنے والا طالب علم ہے۔

﴿تمرین ۳۰﴾

مندرجہ ذیل جملوں کا ترجمہ اور ترکیب کریں:

هٰذِهٖ حَدِیْقَةٌ مَنْظَرُهَا جَمِیْلَةٌ، ذٰلِكَ تِلْمِیْذٌ یَذْهَبُ إِلَی الْمَدْرَسَةِ، هٰذِهٖ بَاخِرَةٌ فَائِدَتُهَا عَظِیْمَةٌ، اَلْوَلَدُ یَجْلِسُ فِي الْفَصْلِ، جَاءَ زَیْدٌ یَتَکَلَّمُ، اَلْمَدْرَسَةُ عِمَارَتُهَا عَالِیَةٌ، کَتَبَ مَاجِدٌ یَبْکِي، اَلصَّبِيُّ اِشْتَرَی الْقَلَمَ، اَلتَّاجِرُ نَصَرَ رَاشِداً.

فائدہ: کبھی کبھی صفت کی اضافت موصوف کی طرف کردی جاتی ہے [1]، جیسے: غَلِیْظُ الْقَلْبِ (سخت دل) اس میں طلبائے کرام کو دشواری ہوتی ہے کہ وہ مضاف اور مضاف الیہ سمجھ بیٹھتے ہیں اور ترجمہ پہلے مضاف الیہ کا کرتے ہیں بعد میں مضاف کا؛

[1] صفت کی اضافت موصوف کی طرف ہو تو اس کے پہچاننے کا طریقہ یہ ہے کہ صفت جن اسمائے صفت سے لائی جاتی ہے، اگر وہ مضاف ہو اور ترجمہ پہلے مضاف کا ہو تو سمجھ جاؤ کہ یہاں صفت کی اضافت موصوف کی طرف ہے، اب اس میں ترجمہ پہلے مضاف (صفت) کا کریں گے، پھر مضاف الیہ (موصوف) کا ترجمہ کریں گے، جیسے: غَلِیْظُ الْقَلْبِ (سخت دل)۔

حالاں کہ یہاں پہلے مضاف کا ترجمہ ہوگا، پھر مضاف الیہ کا؛ کیوں کہ یہ دراصل موصوف صفت ہے اور موصوف صفت میں پہلے صفت کا ترجمہ کرتے ہیں اور بعد میں موصوف کا؛ لہٰذا پہلے مضاف (صفت) کا ترجمہ کریں گے پھر مضاف الیہ (موصوف) کا ترجمہ کریں گے (سخت دل)۔

﴿تمرین ۳۱﴾

مندرجہ ذیل جملوں کا ترجمہ کریں:

صَالِحُ الْوَلَدِ، مُجْتَهِدُ التِّلْمِيْذِ، جَمِيْلَةُ الْمَرْأَةِ، وَاسِعُ الصَّحْنِ، مَشْهُوْرُ الْكِتَابِ، كَبِيْرُ الْبَابِ جَامِعُ الْمَسْجِدِ، فَصِيْحُ اللِّسَانِ.

نوٹ: موصوف اور صفت کی مزید وضاحت حصۂ ثانیہ میں دیکھی جا سکتی ہے۔

مرکب غیر تقییدی: وہ مرکب غیر مفید ہے کہ جس میں دوسرا جز پہلے جز کے لیے قید نہ ہو اس کی تین قسمیں ہیں۔

(۱) مرکب بنائی (۲) مرکب منع صرف (۳) مرکب صوتی

مرکب بنائی کا بیان

مرکب بنائی: وہ مرکب غیر مفید ہے کہ جس میں بلا نسبت وہ اسموں کو ملا کر ایک کر لیا گیا ہو اور دوسرا اسم کسی حرف کو شامل نہ ہو، جیسے: أَحَدَ عَشَرَ تا تِسْعَةَ عَشَرَ، اس کی اصل أَحَدٌ وَّعَشَرٌ تھی (گیارہ)

اعراب: مرکب بنائی کے دونوں جز فتحہ پر مبنی ہوتے ہیں، سوائے اِثْنَا عَشَرَ کے، اس کا پہلا جز معرب ہوتا ہے، اس میں حالت رفعی میں الف رہے گا اور حالت نصبی وجری میں الف یا سے بدل جائے گا، اور بجائے اِثْنَا عَشَرَ کے اِثْنَیْ عَشَرَ ہو جائے گا، جیسے اِنَّ فِیْ السَّنَةِ اِثْنَيْ عَشَرَ شَهْرًا (یقیناً سال میں بارہ مہینے ہوتے ہیں)

فائدہ: مرکب بنائی کئی شکلوں میں ہوتا ہے

(۱) مرکب بنائی مبتدا کی شکل میں

أَحَدَ عَشَرَ رَجُلاً قَائِمُوْنَ

ترجمہ کرنے کا طریقہ: سب سے پہلے عدد (أَحَدَ عَشَرَ) کا ترجمہ کریں گے، پھر معدود (رَجُلاً) کا، تو یہ مبتدا کا مکمل ترجمہ ہو جائے گا، پھر خبر کا ترجمہ کرکے آخر میں لفظ ''ہیں'' لگادیں گے۔

(گیارہ مرد کھڑے ہیں)

ترکیب: أَحَدَ عَشَرَ ممیز، رَجُلاً تمیز، ممیز تمیز سے مل کر مبتدا، قَائِمُوْنَ خبر، مبتدا خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

﴿تمرین ۳۲﴾

مندرجہ ذیل جملوں کا ترجمہ اور ترکیب کریں

اِثْنَتَا عَشْرَةَ جَارِيَةً صَائِمَاتٌ، تِسْعَةَ عَشَرَ تِلْمِيْذاً مُجْتَهِدُوْنَ، خَمْسَ عَشْرَةَ تِلْمِيْذَةً ذَكِيَّاتٌ، ثَلٰثَ عَشْرَةَ اِمْرَاَةً جَمِيْلَاتٌ، اِثْنَا عَشَرَ مَوْزاً حُلْوٌ، سَبْعَةَ عَشَرَ مَحَلاًّ مَفْتُوْحَاتٌ، أَرْبَعَةَ عَشَرَ كِتَاباً مَفْتُوْحَاتٌ، سِتَّةَ عَشَرَ عِنَباً حَامِضٌ، ثَمَانِيَ عَشْرَةَ بَيْتاً فِي الْقَرْيَةِ.

(۲) مرکب بنائی خبر کی شکل میں

اَلنَّهَارُ اِثْنَتَا عَشْرَةَ سَاعَةً

ترجمہ کرنے کا طریقہ: سب سے پہلے مبتدا کا ترجمہ کریں گے، پھر عدد کا، پھر معدود کا ترجمہ کرکے آخر میں لفظ ہے لگادیں گے۔

(دن بارہ گھنٹے کا ہوتا ہے)

ترکیب: اَلنَّهَارُ مبتدا، اِثْنَتَا عَشْرَةَ ممیز، سَاعَةً تمیز، ممیز تمیز سے مل کر خبر، مبتدا خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

﴿تمرین ۳۳﴾

مندرجہ ذیل جملوں کا ترجمہ اور ترکیب کریں

اَللَّيْلُ اِثْنَتَا عَشَرَةَ سَاعَةً، هٰؤُلَاءِ ثَلٰثَةَ عَشَرَ عَالِماً، هٰذِهٖ تِسْعَةَ عَشَرَ تُفَّاحاً، أُولٰئِكَ اِثْنَتَا عَشَرَةَ مُعَلِّمَةً، اَلسَّنَةُ اِثْنَا عَشَرَ شَهْراً، هٰذِهٖ سَبْعَ عَشَرَةَ بِطَاقَةً، تِلْكَ خَمْسَ عَشَرَةَ حُجْرَةً.

(۳) مرکب بنائی مضاف الیہ کی شکل میں

غُلَامُ أَحَدَ عَشَرَ رَجُلاً عَالِمٌ [1]

ترجمہ کرنے کا طریقہ: سب سے پہلے مضاف الیہ کا ترجمہ کریں گے، پھر مضاف کا تو یہ مبتدا کا مکمل ترجمہ ہو جائے گا، پھر خبر کا ترجمہ کر کے آخر میں لفظ ہیں لگا دیں گے۔

(گیارہ مرد کے غلام عالم ہیں)

ترکیب: غُلَامُ مضاف، أَحَدَ عَشَرَ ممیز، رَجُلاً تمیز، ممیز تمیز سے مل کر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا، عَالِمٌ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

﴿تمرین ۳۴﴾

مندرجہ ذیل جملوں کا ترجمہ اور تمرین کریں

غُلَامُ اِثْنَيْ عَشَرَ مُعَلِّماً صَالِحٌ، شُرْطِيُّ خَمْسَ عَشَرَةَ دَوْلَةً نَشِيطٌ، وَرَقُ سَبْعَةَ عَشَرَ كِتَاباً رَخِيصٌ، سَائِقُ أَرْبَعَ عَشَرَةَ حَافِلَةً مُهْمِلٌ، بَابُ

[1] یہ شکل جملہ فعلیہ میں مرفوع، منصوب، مجرور تینوں طرح واقع ہوں گی، جیسے جَاءَ غُلَامُ أَحَدَ عَشَرَ رَجُلاً، رَأَيْتُ غُلَامَ أَحَدَ عَشَرَ رَجُلاً، مَرَرْتُ بِغُلَامِ أَحَدَ عَشَرَ رَجُلاً اور ترجمہ پہلے فاعل کا، پھر مفعول کا، پھر حسب موقع جار مجرور کا، پھر آخر میں فعل کا کریں گے۔

تِسْعَ عَشْرَةَ بَيْتاً وَاسِعٌ، تِلْمِيْذُ ثَلَاثَ عَشْرَةَ مَدِيْنَةً مُجْتَهِدٌ، قَلَمُ ثَمَانِيَةَ عَشَرَ تِلْمِيْذاً ثَمِيْنٌ.

(۴) مرکب بنائی فاعل کی شکل میں

جَاءَ أَحَدَ عَشَرَ رَجُلاً

ترجمہ کرنے کا طریقہ: سب سے پہلے فاعل کا ترجمہ کریں گے، پھر فعل کا ترجمہ کریں گے۔

(گیارہ مرد آئے)

ترکیب: جَاءَ فعل، أَحَدَ عَشَرَ ممیز، رَجُلاً تمیز، ممیز تمیز سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

﴿تمرین ۳۵﴾

مندرجہ ذیل جملوں کا ترجمہ کریں

فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْناً، قَامَ خَمْسَةَ عَشَرَ غُلَاماً، جَلَسَ تِسْعَةَ عَشَرَ تِلْمِيْذاً، خَرَجَتْ ثَلَاثَ عَشْرَةَ مُوَظَّفَةً، مَاتَ سِتَّةَ عَشَرَ مُهَنْدِساً، ذَهَبَتْ سَبْعَ عَشْرَةَ مُعَلِّمَةً، صَلَّتْ ثَمَانِيَ عَشْرَةَ مُعَلِّمَةً.

(۵) مرکب بنائی مفعول کی شکل میں

رَأَيْتُ أَحَدَ عَشَرَ كَوْكَباً

ترکیب کرنے کا طریقہ: سب سے پہلے (ت ضمیر) کا ترجمہ کریں گے، پھر عدد کا، پھر معدود کا، پھر آخر میں فعل کا ترجمہ کریں گے۔

(میں نے گیارہ ستارے دیکھے)

ترکیب: رَأَى فعل، تُ ضمیر فاعل، أَحَدَ عَشَرَ ممیز، كَوْكَباً تمیز، ممیز تمیز سے مل کر مفعول بہ، رأى فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

﴿تمرین ۳۶﴾

مندرجہ ذیل جملوں کا ترجمہ اور ترکیب کریں

وَبَعَثْنَا مِنْهُمُ اثْنَيْ عَشَرَ نَقِيباً، اشْتَرَيْتُ خَمْسَةَ عَشَرَ قَلَماً، ضَرَبَتْ مُعَلِّمَةُ ثَمَانِيَ عَشْرَةَ تِلْمِيْذَةً، فَتَحَ مَاجِدٌ تِسْعَةَ عَشَرَ بَاباً، أَعْطَيْتُ تِسْعَةَ عَشَرَ تِلْمِيْذاً مِرْسَاماً، أَكْرَمْتُ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ جَارِيَةً بِاثْنَيْ عَشَرَ دِرْهَماً.

(۶) مرکب بنائی مجرور کی شکل میں

مَرَرْتُ بِأَحَدَ عَشَرَ غُلَاماً

ترجمہ کرنے کا طریقہ: سب سے پہلے "تُ" ضمیر کا ترجمہ کریں گے، پھر مجرور کا، پھر حرف جر کا، پھر آخر میں فعل کا ترجمہ کریں گے۔

(میں گیارہ غلاموں کے پاس سے گزرا)

ترکیب: مَرَرَ فعل، تُ ضمیر فاعل، با حرف جر، أَحَدَ عَشَرَ ممیز، غُلَاماً تمیز، ممیز اپنی تمیز سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق مَرَرَ فعل کے، مَرَرَ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

﴿تمرین ۳۷﴾

مندرجہ ذیل جملوں کا ترجمہ اور ترکیب کریں

أَرْسَلْتُ سَاجِداً إِلَى أَرْبَعَةَ عَشَرَ تِلْمِيْذاً، ذَهَبَ مُهَنْدِسٌ إِلَى تِسْعَ عَشْرَةَ سَيَّارَةً، اِشْتَرَكَ زَيْدٌ فِي اثْنَيْ عَشْرَةَ حُجْرَةً، حَكَمَ الْقَاضِيْ عَلَى ثَمَانِيَةَ عَشَرَ لِصّاً، اِعْتَرَفْتُ بِسِتَّةَ عَشَرَ شَيْئاً، أَحْسَنْتُ إِلَى أَحَدَ عَشَرَ فَقِيْراً.

مرکب منع صرف کا بیان

مرکب منع صرف: وہ مرکب غیر مفید ہے جس میں بلا اسناد و اضافت دو

کلموں کو ملا کر ایک کر لیا گیا ہو اور دوسرا کلمہ کسی حرف کو شامل نہ ہو اور اس کے دونوں جزؤں میں سے کوئی جز حرف نہ ہو، جیسے: بَعْلَبَكُّ (بعل ایک بت کا نام ہے جس کو حضرت الیاس علیہ السلام کی قوم پوجا کرتی تھی اور بک اس شہر کے بنانے والے کا نام ہے دونوں کو ملا کر ایک شہر کا نام رکھ دیا گیا۔

اعراب: مرکب منع صرف کا پہلا جز مبنی بر فتحہ ہوتا ہے اور دوسرا جز معرب غیر منصرف یعنی حالتِ رفعی میں ضمہ اور حالت نصبی و جری میں فتحہ پڑھیں گے، جیسے جَاءَ بَعَلَبَكُّ، رَأَيْتُ بَعَلَبَكَّ، مَرَرْتُ بِبَعَلَبَكَّ.

فائدہ: مرکب منع صرف کئی شکلوں میں ہوتا ہے۔

(۱) مرکب منع صرف مبتدا کی شکل میں

مُحَمَّدَ أَرْشَدُ مُجْتَهِدٌ

ترجمہ کرنے کا طریقہ: سب سے پہلے مبتدا (مرکب منع صرف کے پہلے جز کا، پھر دوسرے جز) کا ترجمہ کریں گے، پھر خبر کا ترجمہ کر کے آخر میں لفظ ہے لگا دیں گے۔

(محمد ارشد محنتی ہے)

ترکیب: مُحَمَّدَ أَرْشَدُ مبتدا، مُجْتَهِدٌ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

﴿تمرین ۳۸﴾

مندرجہ ذیل جملوں کا ترجمہ اور ترکیب کریں

مُحَمَّدَ أَكْرَمُ تِلْمِيْذٌ، بَعَلَبَكُّ بَلْدَةٌ مَعْرُوْفَةٌ، مُحَمَّدَ أَشْرَفُ آمِيْنٌ، أَشْرَفَ عَلِيٌّ عَالِمٌ مَشْهُوْرٌ، بُخْتَ نَصَّرُ مَلِكٌ مَعْرُوْفٌ، حَضْرَ مَوْتُ قَبِيْلَةٌ.

(۲) مرکب منع صرف خبر کی شکل میں

هٰذَا مُحَمَّدُ أَحْمَدُ

ترجمہ کرنے کا طریقہ: سب سے پہلے مبتدا کا ترجمہ کریں گے، پھر خبر کا ترجمہ کر کے آخر میں لفظ ہے لگا دیں گے۔

(یہ محمد احمد ہے)

ترکیب: هٰذَا اسم اشارہ مبتدا، مُحَمَّدُ أَحْمَدُ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

﴿تمرین ۳۹﴾

مندرجہ ذیل جملوں کا ترجمہ اور ترکیب کریں

ذٰلِكَ مُحَمَّدُ طَيِّبٌ، هٰذِهٖ سَعْدِيَةَ حَلِيْمَةٌ، سَاجِدٌ وَ مَاجِدٌ فِيْ حَضَرَ مَوْتَ، هٰذَا مُحَمَّدُ قَاسِمٌ، ذٰلِكَ يُوْسُفَ كَلِيْمٌ، تِلْكَ عَائِشَةَ صِدِّيْقَةٌ، هٰذَا وَاصِفُ أَحْمَدُ.

(۳) مرکب منع صرف مضاف الیہ کی شکل میں

قَلَنْسُوَةُ مُحَمَّدَ أَحْمَدَ بَيْضَاءُ

ترجمہ کرنے کا طریقہ: سب سے پہلے مضاف الیہ کا ترجمہ کریں گے، پھر مضاف کا تو یہ مبتدا کا مکمل ترجمہ ہو جائے گا، پھر خبر کا ترجمہ کر کے آخر میں لفظِ ہے لگا دیں گے۔

(محمد احمد کی ٹوپی سفید ہے)

ترکیب: قَلَنْسُوَةُ مضاف، مُحَمَّدَ أَحْمَدَ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا، بَيْضَاءُ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

﴿تمرین ۴۰﴾

مندرجہ ذیل جملوں کا ترجمہ اور ترکیب کریں

كُتُبُ أَشْرَفَ عَلِيٍّ مَعْرُوْفَةٌ، ظُلْمُ بُخْتَ نَصَّرَ مَشْهُوْرٌ، بُطُوْلَةُ مُحَمَّدَ قَاسِمَ مَعْرُوْفٌ، مَدَارِسُ خُلْدَ آبَادَ قَلِيْلُوْنَ، أَرُزُّ حَيْدَرَ آبَادَ لَذِيْذٌ.

(۴) مرکب منع صرف فاعل کی شکل میں

جَاءَ مُحَمَّدَ أَسْلَمُ

ترجمہ کرنے کا طریقہ: سب سے پہلے فاعل کا ترجمہ کریں گے، پھر فعل کا ترجمہ کریں گے۔

(محمد اسلم آیا)

ترکیب: جَاءَ فعل، مُحَمَّدَ أَسْلَمُ فاعل، جَاءَ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

﴿تمرین ۴۱﴾

مندرجہ ذیل جملوں کا ترجمہ اور ترکیب کریں

قَعَدَ مُحَمَّدَ أَنْوَرُ، قَامَ سَاجِدَ أَنْوَرُ، أَكَلَ يُوْسُفَ عَبْدُ اللّٰهِ طَعَامًا، ذَهَبَ ذَاكِرَ حَسِيْنُ، مَاتَ أَحْمَدَ حَسَنُ، خَرَجَ رَاغِبَ حَسَنُ، جَلَسَتْ سَعْدِيَةَ حَلِيْمَةُ، ضَرَبَ أَلْطَافَ حُسَيْنُ.

(۵) مرکب منع صرف مفعول کی شکل میں

رَأَيْتُ يُوْسُفَ كَلِيْمَ

ترجمہ کرنے کا طریقہ: سب سے پہلے فاعل (تُ ضمیر) کا ترجمہ کریں گے، پھر مفعول بہ کا، پھر آخر میں فعل کا ترجمہ کریں گے۔

(میں نے یوسف کلیم کو دیکھا)

ترکیب: رَأَى فعل، تُ ضمیر فاعل، یُوْسُفَ کَلِیْمَ مفعول بہ، رأى فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

﴿تمرین ۴۲﴾

مندرجہ ذیل جملوں کا ترجمہ اور ترکیب کریں

ضَرَبَ زَیْدٌ مُحَمَّدَ أَسْجَدَ، دَرَّسَ الْمُعَلِّمُ سَعِیْدَ أَحْمَدَ، دَعَوْتُ أَلْطَافَ حُسَیْنَ، نَصَرْتُ مُحَمَّدَ أَنَسَ، أَطْعَمْتُ نَسِیْمَ أَحْمَدَ، أَعْطَیْتُ نَصِیْرَ أَحْمَدَ قَلَماً، بَعَثَ الْمُدِیْرُ سَاجِدَ أَنْوَرَ.

(۷) مرکب منع صرف مجرور کی شکل میں

مَرَرْتُ بِکَلِیْمَ أَحْمَدَ

ترجمہ کرنے کا طریقہ: سب سے پہلے فاعل کا ترجمہ کریں گے، پھر جار مجرور کا، پھر آخر میں فعل کا ترجمہ کریں گے۔

(میں کلیم احمد کے پاس سے گزرا)

ترکیب: مَرَرَ فعل، تُ ضمیر فاعل، با حرف جار، کَلِیْمَ أَحْمَدَ مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق مَرَرَ فعل کے، مَرَرَ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

﴿تمرین ۴۳﴾

مندرجہ ذیل جملوں کا ترجمہ اور ترکیب کریں

نَظَرْتُ إِلٰی حُسَیْنَ أَحْمَدَ، سَلَّمْتُ عَلٰی سَعِیْدَ أَحْمَدَ، أَخَذْتُ الْعِلْمَ مِنْ نَصِیْرَ أَحْمَدَ، أَرْسَلْتُ نَسِیْمَ أَحْمَدَ إِلٰی مُشْتَاقَ أَحْمَدَ، سَافَرْتُ إِلٰی حَضْرَمَوْتَ، ذَهَبْتُ إِلٰی سَعِیْدَ أَنْوَرَ، خَرَجْتُ مِنْ بَعْلَبَكَّ.

مرکب صوتی کا بیان

مرکب صوتی: وہ مرکب غیر مفید ہے جس کا دوسرا جز حرفِ صوت ہو (آواز) ہو، جیسے: سِیْبَوَیْہٖ، یہ سِیْب اور وَیْہٗ سے مرکب ہے، اس میں دوسرا جز حرفِ صوت جز وَیْہٗ ہے۔

اعراب: مرکب صوتی کا پہلا جز فتحہ پر مبنی ہوتا ہے، اور دوسرا جز کسرہ پر مبنی ہوتا ہے، جیسے سِیْبَوَیْہٖ رَجُلٌ نَحْوِیٌّ، رَأَیْتُ سِیْبَوَیْہٖ، مَرَرْتُ بِسِیْبَوَیْہٖ

(سیبویہ ایک نحوی شخص ہے)

ترکیب: سِیْبَوَیْہٖ مبتدا، رَجُلٌ موصوف، نَحْوِیٌّ صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

نوٹ: ماقبل میں مرکب غیر مفید کی شکلیں جس طرح بیان کی گئی ہیں اسی طرح مرکب صوتی کے ساتھ بھی سمجھو۔

﴿تمرین ۴۴﴾

مندرجہ ذیل جملوں کا ترجمہ اور ترکیب کریں

جَاءَ نَفْطَوَیْہٖ، سِیْبَوَیْہٖ اِمَامُ النَّحْوِ، جَلَسْتُ مَرْدَوَیْہٖ، ھٰذَا سِیْبَوَیْہٖ، جَاءَ غُلَامُ سِیْبَوَیْہٖ، سَلَّمْتُ عَلیٰ نَفْطَوَیْہٖ، مَا رَأَیْتُ مَرْدَوَیْہٖ، قَرَأْتُ کِتَابَ سِیْبَوَیْہٖ، سِیْبَوَیْہٖ عَالِمٌ کَبِیْرٌ.

ضمیروں کے تراجم وتراکیب

ضمیر: وہ اسم ہے جو کسی اسم (متکلم، مخاطب اور غائب) کی جگہ بولی جائے، وہ اسم اس ضمیر کا مرجع کہلاتا ہے اور ضمیر اسی کے مطابق لائی جاتی ہے، جیسے: اَنَا (میں) اَنْتَ (تو) ھُوَ (وہ)۔

ضمیر کی پانچ قسمیں ہیں:

(۱)ضمیر مرفوع متصل (۲)ضمیر مرفوع منفصل (۳)ضمیر منصوب متصل (۴)ضمیر منصوب منفصل (۵)ضمیر مجرور متصل۔

ضمیر مرفوع متصل کا ترجمہ اور ترکیب

ضمیر مرفوع متصل: وہ ضمیر ہے جو محلاً مرفوع ہو اور عامل رافع یعنی فعل یا شبہ فعل سے ملی ہوئی ہو، یہ چودہ ہیں: تُ (میں) نَا (ہم) تَ (تو ایک مرد) تُمَا (تم دو مرد) تُمْ (تم سب مرد) تِ (تو ایک عورت) تُمَا (تم دو عورت) تُنَّ (تم سب عورتیں) هُوَ (وہ ایک مرد) اَلِفْ (وہ دو مرد) وَاوْ (وہ سب مرد) هِيَ (وہ ایک عورت) اَلِفْ (وہ دو عورتیں) نْ (وہ سب عورتیں)[1]

یہ ضمیریں فعل کے آخر میں آتی ہیں، اور ترکیب میں فاعل بنتی ہیں جب کہ فعلِ معروف کے ساتھ ہو جیسے: ضَرَبْتُ، ضَرَبْنَا، ضَرَبْتَ، ضَرَبْتُمَا، ضَرَبْتُمْ، ضَرَبْتِ، ضَرَبْتُمَا، ضَرَبْتُنَّ، ضَرَبَ، ضَرَبَا، ضَرَبُوْا، ضَرَبَتْ، ضَرَبَتَا، ضَرَبْنَ.

اور اگر فعلِ مجہول کے ساتھ ہو، تو ترکیب میں نائب فاعل بنے گی، جیسے: ضُرِبْتُ اسی طرح باقی تیرہ ضمیروں کے ساتھ فعل مجہول کو لگائیں۔

اور اگر افعالِ ناقصہ کے ساتھ ہو، تو ترکیب میں اس کا اسم بنائیں گے۔

تینوں ضابطوں کی ترکیب: ضَرَبْتُ، فعل ماضی اس میں ت ضمیر فاعل، ضَرَبَ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ضُرِبْتُ فعل مجہول، اس میں تُ ضمیر نائب فاعل، ضُرِبَ فعل مجہول اپنے

[1] ضمیر مرفوع متصل میں غائب کی ضمیروں کا ترجمہ لفظ "جو، جس نے، جنھوں نے" وغیرہ کے ساتھ بھی کرتے ہیں، جیسے: لَا يَرْحَمُ اللّٰهُ مَنْ لَا يَرْحَمُ النَّاسَ (اللہ اس پر رحم نہیں کرتا جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا) جَاءَ الَّذِيْ ضَرَبَكَ (وہ شخص آیا جس نے تجھ کو مارا) جَاءَ رِجَالٌ ضَرَبُوْا زَيْدًا (ایسے لوگ آئے جنھوں نے زید کو مارا)

نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

کُنْتُ، کانَ فعل ناقص اس میں تُ ضمیر اس کا اسم، کَانَ فعل ناقص اپنے اسم سے مل کر جملہ ناقصہ ہوا۔

فائدہ: یہ ضمیریں ہمیشہ فعلِ ماضی کے ساتھ لگتی ہیں، سوائے "الف" "واؤ" اور "ن" کے یہ تینوں فعل مضارع، امر اور نہی کے تثنیہ، جمع مذکر و مؤنث کے صیغوں میں بھی آتی ہے۔

فائدہ: ماضی میں صرف واحد مذکر غائب اور واحد مؤنث غائب کی ضمیر پوشیدہ ہوتی ہے، اور مضارع میں واحد مذکر غائب، واحد مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر اور واحد متکلم و جمع متکلم کی ضمیریں پوشیدہ ہوتی ہیں اور صفات کے تمام صیغوں میں ضمیریں پوشیدہ ہوتی ہیں۔

نکتہ: اگر غائب یا مخاطب یا متکلم کی ضمیریں فاعل کی طرف لوٹ رہی ہوں، تو اس کا ترجمہ لفظِ "اپنا" کے ساتھ کرتے ہیں، جیسے: فَتَحَ زَیْدٌ کِتَابَهُ (زید نے اپنی کتاب کھولی)۔

اسی طرح جب فاعل اسمِ ضمیر ہو اور اس کی طرف ضمیر لوٹائی جائے، تو اس کا بھی ترجمہ لفظِ "اپنا" سے کرتے ہیں، جیسے: فَتَحْتُ کِتَابِیْ (میں نے اپنی کتاب کھولی) فَتَحْتَ کِتَابَكَ (تو نے اپنی کتاب کھولی) فَتَحَ کِتَابَهُ (اس نے اپنی کتاب کھولی)۔

نکتہ: جب غائب کی ضمیریں مرجع کی طرف لوٹائی جاتی ہیں، تو عموماً ان ضمیروں کا ترجمہ نہیں کرتے؛ بلکہ مرجع کا ترجمہ کرنے سے ضمیروں کا ترجمہ ہو جاتا ہے، جیسے: زَیْدٌ ضَرَبَ (زید نے مارا)

نوٹ: اس کی مزید وضاحت حصہ ثانیہ میں دیکھی جا سکتی ہے۔

﴿تمرین ۴۵﴾

مندرجہ ذیل جملوں کی ترکیب اور ترجمہ کریں:

نَصَرْتُ أَخِيْ، طَبَخْتِ، ضَرَبْنَا، أَغْلَقْتُ، غَسَلْتُنَّ، أَكَلْنَا، شَاهَدْتُ،

سَافَرْتُمْ، سَمِعُوْا، قَرَأْتُ وِرْدِیْ، فَتَحَ، دَرَّسْتُمَا، أُكِلَ رَاشِدٌ طَعَامَهُ، كَانَ زَيْدٌ لَمْ يَنْصُرْ أَخَاهُ، هٰؤُلَاءِ النَّاسُ لَمْ يَرْجِعُوْا، دَارُ الْعُلُوْمِ رَأَيْتُهَا فِي الْعُطْلَةِ، هٰذَا الْكِتَابُ قَرَأْتُهُ، أُولٰئِكَ لَهُمْ أَجْرُهُمْ.

ضمیر مرفوع منفصل کا ترجمہ اور ترکیب

ضمیر مرفوع منفصل: وہ ضمیر مرفوع ہے، جو کسی کلمہ کے ساتھ ملی ہوئی نہ ہو، یہ چودہ ہیں:

أَنَا (میں) نَحْنُ (ہم) أَنْتَ (تو) أَنْتُمَا (تم دومرد) أَنْتُمْ (تم سب مرد) أَنْتِ (تو ایک عورت) أَنْتُمَا (تم دو عورتیں) أَنْتُنَّ (تم سب عورتیں) هُوَ (وہ ایک مرد) هُمَا (وہ دو مرد) هُمْ (وہ سب مرد) هِيَ (وہ ایک عورت) هُمَا (وہ دو عورتیں) هُنَّ (وہ سب عورتیں)۔

یہ ضمیریں اکثر جملے کے شروع میں آتی ہیں، ترکیب میں مبتدا واقع ہوتی ہیں اور ما بعد خبر، جیسے: أَنَا صَائِمٌ (میں روزہ دار ہوں) میں أَنَا ضمیر مبتدا، صَائِمٌ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اور کبھی فعل کے بعد واقع ہوتی ہیں اور ترکیب میں فاعل یا نائب فاعل واقع ہوتی ہیں، جیسے: مَا ضَرَبَ إِلَّا أَنَا (میں نے ہی مارا)، مَا ضُرِبَ إِلَّا أَنَا (میری ہی پٹائی کی گئی)۔

ترکیب: مَا حرف نفی، ضَرَبَ فعل، اس میں ھو ضمیر مستثنیٰ منہ، إِلَّا حرف استثناء، أَنَا مستثنیٰ مفرغ، مستثنیٰ منہ اپنے مستثنیٰ سے مل کر فاعل، ضَرَبَ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب: مَا حرف نفی، ضُرِبَ فعل مجہول، اس میں ضمیر هُوَ ضمیر مستتر مستثنیٰ منہ، إِلَّا حرف استثناء، أَنَا مستثنیٰ مفرغ، مستثنیٰ منہ اپنے مستثنیٰ سے مل کر نائب فاعل، ضُرِبَ فعل مجہول اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

﴿تمرین ۴۶﴾

مندرجہ ذیل جملوں کی ترکیب اور ترجمہ کریں:

أَنَا وَلَدٌ، أَنْتَ رَاشِدٌ، هُوَ مَاجِدٌ، نَحْنُ رِجَالٌ، هُمْ عُلَمَاءُ، هِيَ فَاطِمَةُ، هُمَا طَالِبَانِ، هُنَّ مُسْلِمَاتٌ، هُمَا تِلْمِيْذَتَانِ، أَنْتُنَّ صَائِمَاتٌ، أَنْتِ عَالِمَةٌ، أَنْتُمْ مُسْلِمُوْنَ.

ضمیر منصوب متصل کا ترجمہ اور ترکیب

ضمیر منصوب متصل: وہ ضمیر منصوب ہیں جو عامل ناصب سے ملی ہوئی ہوں، یہ چودہ ہیں:

يَ (مجھے مجھ کو) نَا (ہم کو) كَ (تجھ ایک مرد کو) كُمَا (تم دو مرد کو) كُمْ (تم سب مرد کو) كِ (تجھ ایک عورت کو) كُمَا (تم دو عورتوں کو) كُنَّ (تم سب عورتوں کو) هُ (اس ایک مرد کو) هُمَا (ان دو مردوں کو) هُمْ (ان سب مردوں کو) هَا (اس ایک عورت کو) هُمَا (ان دو عورتوں کو) هُنَّ (ان سب عورتوں کو)۔

یہ ضمیریں اگر فعل سے ملی ہوں، تو مفعول بہ بنتی ہے، جیسے: ضَرَبَنِيْ، (اس نے مجھ کو مارا) میں "ي" ضمیر مفعول بہ بن رہی ہے۔

ترکیب: ضَرَبَ فعل ماضی، اس میں ضمیر هُوَ اس کا فاعل، نون وقایہ کا "ي" ضمیر متکلم مفعول بہ، ضَرَبَ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا، اور اگر حروف مشبہ بالفعل سے مل کر آئیں، تو اِنَّ کا اسم بنتی ہے، جیسے: اِنِّـيْ لَأَجِدُ میں "ي" ضمیر اِنَّ کا اسم بن رہی ہے۔

ترکیب: اِنَّ حروف مشبہ بالفعل "ي" ضمیر اِنَّ کا اسم لَاَجِدُ میں لَ برائے تاکید، اَجِدُ فعل اپنے فاعل سے مل کر اِنَّ کی خبر، اِنَّ حروف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

نکتہ: اگر ضمیر منصوب متصل کی غائب کی ضمیریں صلہ یا جملہ صفت میں آجائیں، تو ان ضمیروں کا ترجمہ لفظ ''جس کو، جس کی، جس کا، جن کا، جس کی، جن کی'' وغیرہ کے ساتھ بھی کرتے ہیں، جیسے: جَآئَنِیْ الَّذِيْ ضَرَبْتُهٗ (میرے پاس وہ شخص آیا جس کو میں نے مارا) بَنَيْتُ بَيْتاً اَسَّسَهَا زَيْدٌ (میں نے ایسا گھر بنایا جس کی بنیاد زید نے رکھی)۔

﴿تمرین ۴۷﴾

مندرجہ ذیل جملوں کا ترجمہ اور ترکیب کریں:

فَتَحْتُهَا، ضَرَبْتُكِ، غَسَلَهُمَا، سَمِعْتَهٗ، اِشْتَرَيْتُنَّهَا، عَرَفَهٗ، اَنْزَلْنَاهُ، نَصَرْتُمَاهُنَّ، قَتَلْتُمُوْهُ، ضَرَبْنَاهُ، رَكِبْتُهٗ.

ضمیر منصوب منفصل کا ترجمہ اور ترکیب

ضمیر منصوب منفصل: وہ ضمیر منصوب ہیں جو عامل ناصب سے ملی ہوئی نہ ہوں، یہ چودہ ہیں:

اِيَّايَ (مجھ کو) اِيَّانَا (ہم کو) اِيَّاكَ (تجھ کو) اِيَّاكُمَا (تم دو مردکو) اِيَّاكُمْ (تم سب مردکو) اِيَّاكِ (تجھ ایک عورت کو) اِيَّاكُمَا (تم دو عورتوں کو) اِيَّاكُنَّ (تم سب عورتوں کو) اِيَّاهُ (اس ایک مردکو) اِيَّاهُمَا (ان دو مردوں کو) اِيَّاهُمْ (ان سب مردوں کو) اِيَّاهَا (اس ایک عورت کو) اِيَّاهُمَا (ان دو عورتوں کو) اِيَّاهُنَّ (ان سب عورتوں کو)۔

یہ ضمیریں ترکیب میں مفعول بہ بنتی ہے اور اکثر فعل سے پہلے آتی ہیں، جیسے:

اِيَّاكَ نَعْبُدُ (ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں)۔

ترکیب: اِيَّاكَ ضمیر منصوب منفصل مفعول بہ مقدم نَعْبُدُ فعل اپنے فاعل اور مفعول مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

﴿تمرین ۴۸﴾

مندرجہ ذیل جملوں کا ترجمہ اور ترکیب کریں:

إِيَّاهُ ضَرَبَ زَيْدٌ، إِيَّاهَا اِشْتَرَيْتُ، إِيَّاكُمْ نَصَرْتُ، إِيَّايَ طَلَبَ الْأُسْتَاذُ، إِيَّانَا يُحْيِي اللّٰهُ، إِيَّاكَ نَسْتَعِينُ.

ضمیر مجرور متصل کا ترجمہ اور ترکیب

ضمیر مجرور متصل: وہ ضمیر ہیں جو عامل جار سے ملی ہوں، یہ چودہ ہیں:

يِ (میرا) نَا (ہمارا) كَ، كُمَا، كُمْ، كِ، كُمَا، كُنَّ، هُ، هُمَا، هُمْ، هَا، هُمَا، هُنَّ، یہ وہی ضمیریں ہیں جو ضمیریں منصوب متصل ہوتی ہیں، بس صرف اتنا فرق ہے کہ یہ ضمیریں اگر اسم کے بعد آئیں، تو اس وقت ضمیر مجرور باضافت کہلاتی ہیں اور ترکیب میں مضاف الیہ واقع ہوتی ہیں، جیسے: كِتَابِيْ، كِتَابُنَا، كِتَابُكَ، كِتَابُكُمَا، كِتَابُكُمْ، كِتَابُكِ، كِتَابُكُمَا، كِتَابُكُنَّ، كِتَابُهُ، كِتَابُهُمَا، كِتَابُهُمْ، كِتَابُهَا، كِتَابُهُمَا، كِتَابُهُنَّ.

اور اگر یہ ضمیریں حرف جر کے بعد آئیں، تو اس وقت ضمیر مجرور بحرف جر کہلاتی ہیں اور ترکیب میں مجرور واقع ہوتی ہیں، جیسے: لِيْ، لَنَا، لَكَ، لَكُمَا، لَكُمْ، لَكِ، لَكُمَا، لَكُنَّ، لَهُ، لَهُمَا، لَهُمْ، لَهَا، لَهُمَا، لَهُنَّ.

نکتہ: ضمیر مجرور متصل میں غائب کی ضمیروں کا ترجمہ لفظ "جس کا، جس کی، جن کی اور وہاں وغیرہ کے ساتھ بھی کرتے ہیں، جیسے: جَاءَنِيْ الَّذِيْ بَيْتُهُ جَمِيْلٌ (میرے پاس وہ شخص آیا جس کا گھر خوبصورت ہے) لَهُ (جس کا) لَهَا (جس کی) لَهُمَا (جن کا) لَهُمْ (جن کا) إِلَيْهَا (وہاں تک) مِنْهَا (وہاں سے)۔

﴿تمرین ۴۹﴾

مندرجہ ذیل جملوں کا ترجمہ اور ترکیب کریں:

نَبِيُّنَا مُحَمَّدٌ، دَارِيْ وَاسِعَةٌ، قَلَمُنَا جَيِّدٌ، أُخْتُكَ صَغِيْرَةٌ، غَضَبُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ، اِسْمِيْ مَاجِدٌ، وَالِدُكَ مُعَلِّمٌ، أُمُّكَ سَلْمىٰ، اِسْمُهٗ عَبْدُاللّٰهِ، بَيْتُهَا فِيْ بَلَدِنَا.

اسمائے اشارہ کا بیان

اسم اشارہ: وہ اسمِ غیر متمکن ہے جو کسی مخصوص چیز کی طرف اشارہ کرنے کے لیے وضع کیا گیا ہو۔

مشارٌ الیہ: وہ اسم ہے جس کی طرف اشارہ حسیہ کیا جائے، جیسے: هٰذَا الْكِتَابُ (یہ کتاب)۔

اسمائے اشارہ کی دو قسمیں ہیں: (۱) اسم اشارہ برائے قریب (۲) اسم اشارہ برائے بعید۔

(۱) **اسمائے اشارہ برائے قریب:** هٰذَا (یہ) واحد مذکر قریب کے لیے، هٰذَانِ (یہ دو) حالتِ رفعی میں تثنیہ مذکر قریب کے لیے اور هٰذَيْنِ (یہ دو) حالت نصبی وجری میں تثنیہ مذکر قریب کے لیے ہیں، هٰذِهٖ، تَا، تِيْ، تِهْ، ذِهِيْ، تِهِيْ واحد مؤنث قریب کے لیے ہیں، هَاتَانِ (یہ دو) حالتِ رفعی میں تثنیہ مؤنث قریب کے لیے هَاتَيْنِ (یہ دو) حالتِ نصبی وجری میں تثنیہ مؤنث قریب کے لیے ہیں، هٰؤُلَاءِ اور اُولَاءِ (یہ سب) جمع مذکر ومؤنث قریب کے لیے ہیں، یہ دونوں حالتِ رفعی نصبی وجری تینوں حالتوں میں برابر رہیں گے۔

(۲) **اسمائے اشارہ برائے بعید:** ذٰلِكَ (وہ) واحد مذکر بعید کے لیے ہے، ذَانِكَ (وہ دو) حالتِ رفعی میں تثنیہ مذکر بعید کے لیے ہے، ذَيْنِكَ (وہ

دو) حالتِ نصبی وجری میں تثنیہ مذکر بعید کے لیے ہے، تِلْكَ (وہ) حالتِ رفعی میں واحد مؤنث بعید کے لیے ہے، تَانِكَ (وہ دو) حالتِ رفعی میں تثنیہ مؤنث بعید کے لیے ہے، تَيْنِكَ (وہ دو) حالتِ نصبی وجری میں تثنیہ مؤنث بعید کے لیے ہے، اُولٰئِكَ (وہ سب) جمع مذکر و مؤنث بعید کے لیے ہے اور حالتِ رفع ونصب وجر میں یکساں رہے گا۔

اسمائے اشارہ کے تراجم اور تراکیب

جب یہ اسمائے اشارہ جملے کے شروع میں ہوں؛ خواہ واحد ہوں یا تثنیہ ہوں یا جمع ہوں، تو ان کا ترجمہ لفظ "یہ اور وہ" کے ساتھ اور اگر جملہ کے درمیان میں واحد کے لیے ہوں، تو ان کا ترجمہ لفظ "اِس [1] اور اُس" اور اگر تثنیہ یا جمع کے لیے ہوں، تو ان کا ترجمہ لفظ "اِن اور اُن" کے ساتھ بھی ہوتا ہے، جیسے: هٰذَا رَجُلٌ (یہ ایک مرد ہے) ذٰلِكَ عَالِمٌ (وہ ایک عالم ہے) ضَرَبَ هٰذَا الرَّجُلُ (اِس مرد نے مارا) ضَرَبَ ذٰلِكَ الرَّجُلُ (اُس مرد نے مارا) ضَرَبَ هٰذَانِ الرَّجُلَانِ (اِن دو مردوں نے مارا) ضَرَبَ هٰؤُلَاءِ الرِّجَالُ (اِن لوگوں نے مارا) ضَرَبَ ذَانِكَ الرَّجُلَانِ (اُن دو مردوں نے مارا) ضَرَبَ اُولٰئِكَ الرِّجَالُ (اُن سب مردوں نے مارا)۔

جب مشار الیہ مذکور اور جامد ہو، تو اس صورت میں اسم اشارہ کو مبدل منہ اور مشار الیہ کو بدل کہیں گے، جیسے: هٰذَا الْقَلَمُ نَفِيْسٌ (یہ قلم عمدہ ہے)

ترکیب: هٰذَا اسم اشارہ مبدل منہ، اَلْقَلَمُ مشار الیہ بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مبتدا، نَفِيْسٌ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اور جب مشار الیہ مشتق ہو، تو اس صورت میں اسم اشارہ کو موصوف اور مشار الیہ کو صفت کہیں گے، جیسے: هٰذَا الْعَالِمُ جَيِّدٌ (یہ عالم اچھا ہے)

---

[1] جب یہ اسمائے اشارہ حروفِ جارّہ کے بعد یا مضاف الیہ واقع ہو جائیں تو ان کا ترجمہ لفظ "یہ" سے اِس اور لفظِ "وہ" سے اُس بھی ہوتا ہے، جیسے: فِيْ هٰذَا (اِس میں) فِيْ ذٰلِكَ (اُس میں) كِتَابُ هٰذَا (اِس کی کتاب)۔

ترکیب: ھٰذَا اسم اشارہ موصوف، اَلْعَالِمُ مشارٌ الیہ صفت، اسم اشارہ اپنے مشارٌ الیہ سے مل کر مبتدا، جیّدٌ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اور جب مشارٌ الیہ مذکور نہ ہو، تو اس صورت میں اسم اشارہ کو مبتدا اور مابعد کو خبر کہیں گے، جیسے: ھٰذَا رَجُلٌ (یہ ایک مرد)

ترکیب: ھٰذَا اسم اشارہ مبتدا، رَجُلٌ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ (الدُّرُوْسُ النَّحْوِیَّۃ. ص۲۳)

نوٹ: جب مشارٌ الیہ غیر ذوی العقول کی جمع ہو، تو اسم اشارہ کو واحد مؤنث استعمال کیا جائے گا؛ اس لیے کہ غیر ذوی العقول کی جمع واحد مؤنث کے حکم میں ہوتی ہے، جیسے: ھٰذِہٖ کَرَارِیْسُ (یہ کاپیاں ہیں) تِلْکَ قَلَانِسُ (وہ ٹوپیاں ہیں)؛ لیکن اگر مشارٌ الیہ ذوی العقول کی جمع ہو، تو اسم اشارہ کو مشارٌ الیہ کے مطابق لائیں گے، جیسے: ھٰؤُلَاءِ رِجَالٌ (یہ سب مرد ہیں) اُولٰئِکَ طُلَّابٌ (وہ سب طلبا ہیں)۔

فائدہ: اگر مشارٌ الیہ کو اسم اشارہ کے ساتھ مبتدا بنانا چاہو، تو اس کو معرفہ بنالو، جیسے: ھٰذَا الْقَلَمُ (یہ قلم) اور اگر مشارٌ الیہ کو اسم اشارہ کی خبر بنانا چاہو تو نکرہ بنالو، جیسے: ھٰذَا قَلَمٌ (یہ قلم ہے)۔

﴿تمرین ۵۰﴾

مندرجہ ذیل کلمات کا ترجمہ اور ترکیب کریں:

ھٰذَا قَلَمٌ، ھٰذَانِ کِتَابَانِ، ذٰلِکَ مَاجِدٌ، تِلْکَ فَاطِمَۃُ، ھٰذِہٖ مَدْرَسَۃٌ، ھٰذَا یَوْمُ الدِّیْنِ، اُوْلٰئِکَ اٰبَائِیْ، ھٰؤُلَاءِ طُلَّابُ الْمَدْرَسَۃِ، فَلْیَعْبُدُوْا رَبَّ ھٰذَا الْبَیْتِ، ھٰذَا الْعِنَبُ، قَامَ ھٰذَا الرَّجُلُ، دَخَلَ ذٰلِکَ الطَّالِبُ الْفَضْلَ، نَصَرَ ذٰنِکَ الرَّجُلَانِ، قَرَءَ ھٰؤُلَاءِ الطُّلَّابُ، اَخْبَرَ اُوْلٰئِکَ الْاَطِبَّاءُ، اَخَذَ الطُّلَّابُ ھٰذِہِ الرِّسَالَۃَ، لِذٰلِکَ الْوَلَدِ، لِتِلْکَ الْحُجْرَۃِ، قَلَمُ ذٰلِکَ.

فائدہ: اسمِ اشارہ کی کئی شکلیں ہیں:

(۱) اسمِ اشارہ مبتدا کی شکل میں:

هٰذَا قَلَمٌ

ترجمہ کرنے کا طریقہ: سب سے پہلے اسمِ اشارہ (مبتدا) کا ترجمہ کریں گے، پھر خبر کا ترجمہ کرکے آخر میں لفظ "ہے" لگادیں۔

(یہ قلم ہے)

ترکیب: هٰذَا اسمِ اشارہ مبتدا قَلَمٌ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

﴿تمرین ۵۱﴾

مندرجہ ذیل جملوں کا ترجمہ اور ترکیب کریں:

هٰذَا رَجُلٌ، هٰذَانِ كِتَابَانِ، ذٰلِكَ مَاجِدٌ، هٰذِهٖ مَدْرَسَةٌ، تِلْكَ فَاطِمَةٌ، اُولٰئِكَ اٰبَائِيْ، هٰؤُلَاءِ طُلَّابٌ، ذَانِكَ طَالِبَانِ، تَانِكَ تِلْمِيْذَتَانِ.

(۲) اسمِ اشارہ خبر کی شکل میں:

قَلَمُكَ هٰذَا

ترجمہ کرنے کا طریقہ: سب سے پہلے مبتدا کا ترجمہ کریں گے، پھر خبر کا ترجمہ کرکے آخر میں لفظ "ہے" لگادیں گے۔

(تیرا قلم یہ ہے)

ترکیب: قَلَمُ مضاف، كَ ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا، هٰذَا اسمِ اشارہ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

﴿تمرین ۵۲﴾

مندرجہ ذیل جملوں کا ترجمہ اور ترکیب کریں:

كِتَابِيْ هٰذَا، مُعَلِّمُكَ ذٰلِكَ، ثَوْبُهُ هٰذَا، حُجْرَتِيْ هٰذِهٖ، قَلَمُهُمَا هٰذَا، بَابُهُمْ هٰذَا، مِرْسَامُكَ هٰذَا.

(۳) اسم اشارہ مضاف الیہ کی شکل میں [1]

قَصْرُ هٰذَا الْمَلِكِ كَبِيْرٌ

ترجمہ کرنے کا طریقہ: سب سے پہلے اسم اشارہ کا ترجمہ کریں گے، پھر مشارٌ الیہ کا، پھر مضاف کا تو یہ مبتدا کا مکمل ترجمہ ہو جائے گا، پھر خبر کا ترجمہ کر کے آخر میں لفظ ”ہے“ لگا دیں گے۔

(اس بادشاہ کا محل بڑا ہے)

ترکیب: قَصْرُ مضاف هٰذَا اسم شارہ، الْمَلِكِ مشارالیہ، اسم اشارہ اپنے مشارالیہ سے مل کر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا، كَبِيْرٌ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

﴿تمرین ۵۳﴾

مندرجہ ذیل کلمات کا ترجمہ اور ترکیب کریں:

خَادِمُ هٰذَا الْأُسْتَاذِ صَالِحٌ، طُلَّابُ هٰذِهِ الْمَدَارِسِ عَاقِلُوْنَ، مَلِكُ تِلْكَ الدَّوْلَةِ عَادِلٌ، أَسَاتِذَةُ هٰذِهِ الْمَدْرَسَةِ شَفُوْقُوْنَ، رَئِيْسُ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ سَخِيٌّ، عُلَمَاءُ هٰذِهِ الْأُمَّةِ مُطِيْعُوْنَ، خَطِيْبُ ذٰلِكَ الْمَسْجِدِ بَارِعٌ، صِحْنُ

---

[1] یہ اضافت والی شکل جملہ فعلیہ میں مرفوع منصوب ومجرور تینوں طرح واقع ہوں گی، جیسے: جَاءَ غُلَامُ هٰذَا الْمَلِكِ، رَأَيْتُ قَصْرَ هٰذَا الْمَلِكِ، مَرَرْتُ بِغُلَامِ هٰذَا الْمَلِكِ، اور ترجمہ پہلے فاعل کا پھر مفعول کا پھر حسب موقع جار مجرور کا پھر آخر میں فعل کا ترجمہ کریں گے۔

هٰذَا الْبَيْتِ وَاسِعٌ، رَقْمُ هٰذِهِ الْحُجْرَةِ مِائَةٌ، قَلَنْسُوَةُ هٰذَا الرَّجُلِ بَيْضَاءُ.

(۴) موصوف کی شکل میں

هٰذَا الْعَالِمُ جَيِّدٌ[1]

ترجمہ کرنے کا طریقہ: سب سے پہلے اسم اشارہ کا ترجمہ کریں گے، پھر مشار الیہ کا تو مبتدا مکمل ترجمہ ہو جائے گا، پھر خبر کا ترجمہ کر کے آخر میں لفظ ''ہے'' لگا دیں۔

(یہ عالم جید ہے)

ترکیب: هٰذَا اسم اشارہ موصوف الْعَالِمُ مشار الیہ صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا، جَيِّدٌ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

﴿تمرین ۵۴﴾

مندرجہ ذیل جملوں کا ترجمہ اور ترکیب کریں:

هٰذَا الطَّالِبُ مُجْتَهِدٌ، ذٰلِكَ الْقَارِئُ عَالِمٌ، هٰؤُلَاءِ الْمُعَلِّمُوْنَ صَالِحُوْنَ، هٰذَا الْمُؤَذِّنُ كَبِيْرٌ، ذٰلِكَ السَّامِعُ صَغِيْرٌ.

(۵) اسم اشارہ صفت کی شکل میں

ثَوْبِيْ هٰذَا رَخِيْصٌ[2]

---

[1] یہ موصوف والی شکل جملہ فعلیہ میں مرفوع منصوب ومجرور تینوں طرح واقع ہوں گی، جیسے: جَاءَ هٰذَا الْعَالِمُ، رَأَيْتُ هٰذَا الْعَالِمَ، مَرَرْتُ بِهٰذَا الْعَالِمِ. اور ترجمہ پہلے فاعل کا پھر مفعول کا پھر حسب موقع جار مجرور کا پھر آخر میں فعل کا ترجمہ کریں گے۔

[2] یہ صفت والی شکل جملہ فعلیہ میں مرفوع منصوب ومجرور تینوں طرح واقع ہوں گی، جیسے: جَاءَ غُلَامِيْ هٰذَا، رَأَيْتُ غُلَامِيْ هٰذَا، مَرَرْتُ بِغُلَامِيْ هٰذَا. اور ترجمہ پہلے فاعل کا پھر مفعول کا پھر حسب موقع جار مجرور کا پھر آخر میں فعل کا ترجمہ کریں گے۔

ترجمہ کرنے کا طریقہ: سب سے پہلے مضاف الیہ (ي) ضمیر کا ترجمہ کریں گے، پھر اسم اشارہ کا، پھر مضاف کا ترجمہ کریں گے، تو یہ مبتدا کا ترجمہ ہو جائے گا، پھر خبر کا ترجمہ کرکے آخر میں لفظ "ہے" لگادیں۔

(میرا یہ کپڑا سستا ہے)

ترکیب: ثَوْبُ مضاف ي ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر موصوف هٰذَا اسم اشارہ صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا، رَخِيْصٌ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

﴿تمرین ۵۵﴾

مندرجہ ذیل جملوں کا ترجمہ اور ترکیب کریں:

قَلَمِيْ هٰذَا ثَمِيْنٌ، كِتَابُنَا هٰذَا جَدِيْدٌ، مِنْضَدَتِيْ هٰذِهٖ قَدِيْمَةٌ، اَخُوْنَا هٰذَا مُجْتَهِدٌ، اَخُوْكَ ذٰلِكَ عَالِمٌ، كُرَّاسَتِيْ هٰذِهٖ صَغِيْرَةٌ، سَاعَتِيْ هٰذِهٖ جَمِيْلَةٌ، سَبُّوْرَتُنَا هٰذِهٖ كَبِيْرَةٌ، مَسْجِدُنَا هٰذَا وَاسِعٌ، اَسَاتِذَتُنَا هٰؤُلَآءِ صَالِحُوْنَ.

(۶) اسم اشارہ حروف مشبہ بالفعل کے اسم کی شکل میں

اِنَّ هٰذَا رَجُلٌ

ترجمہ کرنے کا طریقہ: سب سے پہلے اِنَّ حرف مشبہ بالفعل کا ترجمہ کریں گے، پھر اس کے اسم کا، پھر اس کی خبر کا ترجمہ کرکے آخر میں لفظ "ہے" لگادیں۔

(بے شک یہ ایک مرد ہے)

ترکیب: اِنَّ حرف مشبہ بالفعل، هٰذَا اس کا اسم، رَجُلٌ خبر، اِنَّ حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

﴿تمرین ۵۶﴾

مندرجہ ذیل جملوں کا ترجمہ اور ترکیب کریں:

إِنَّ هٰذَا عَالِمٌ ،إِنَّ هٰذَيْنِ مَاجِدٌ وَسَاجِدٌ ،إِنَّ هٰؤُلَآءِ مُجْتَهِدُوْنَ ، إِنَّ هٰؤُلَآءِ صَالِحُوْنَ، إِنَّ هٰذَا كَبِيْرٌ، إِنَّ هٰذَيْنِ إِمَامَانِ، إِنَّ هٰذِهِ فَاطِمَةُ.

(۷) اسم اشارہ فاعل کی شکل میں

جَاءَ هٰذَا الرَّجُلُ

ترجمہ کرنے کا طریقہ: سب سے پہلے اسم اشارہ کا ترجمہ کریں گے، پھر مشارالیہ کا پھر فعل کا ترجمہ کریں۔

(یہ مرد آیا)

ترکیب: جَاءَ فعل ،هٰذَا اسم اشارہ،الرَّجُلُ مشارالیہ، اسم اشارہ اپنے مشارالیہ سے مل کر فاعل، جَاءَ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

﴿تمرین ۵۷﴾

مندرجہ ذیل جملوں کا ترجمہ اور ترکیب کریں:

خَرَجَ هٰذَا الطَّالِبُ إِلَى الْحَدِيْقَةِ، رَكِبَ ذٰلِكَ الْوَلَدُ الدَّرَّاجَةَ، ضَرَبَ هٰذَا الرَّجُلُ، نَصَرَ ذٰلِكَ الْمُعَلِّمُ، طَبَخَتْ هٰذِهِ الْمَرْءَةُ.

(۸) اس اشارہ مفعول کی شکل میں

رَأَيْتُ هٰذَا الرَّجُلَ

ترجمہ کرنے کا طریقہ: سب سے پہلے فاعل (ت) ضمیر کا ترجمہ کریں گے، پھر اسم اشارہ کا پھر مشارالیہ، پھر فعل کا ترجمہ کریں۔

(میں نے اس مرد کو دیکھا)

ترکیب: رَاٰی فعل، تُ ضمیر فاعل، ھٰذَا اسم اشارہ، الرَّجُلَ مشار الیہ، اسم اشارہ اپنے مشار الیہ سے مل کر مفعول بہ، رَاٰی فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

﴿تمرین ۵۸﴾

مندرجہ ذیل جملوں کا ترجمہ اور ترکیب کریں:

أَكْرَمَ زَيْدٌ هٰذَا الْمُعَلِّمَ، أَسْمَعَ مَاجِدٌ هٰذِهِ الْقِصَّةَ، ضَرَبَ زَيْدٌ هٰذَا الرَّجُلَ، نَصَرَ رَاشِدٌ ذٰلِكَ الطَّالِبَ، غَسَلْتُ هٰذَا الثَّوْبَ، إِشْتَرَيْتُ هٰذِهِ الْكُرَّاسَةَ، أَخَذَ زَيْدٌ هٰذِهِ الرِّسَالَةَ.

(۹) اسم اشارہ مجرور کی شکل میں

مَرَرْتُ بِهٰذَا الرَّجُلِ

ترجمہ کرنے کا طریقہ: سب سے پہلے فاعل (تُ) ضمیر کا ترجمہ کریں گے، پھر اسم اشارہ کا، پھر مشار الیہ کا، پھر (بِ) حرف جر کا پھر فعل کا ترجمہ کریں۔

(میں اس مرد کے پاس سے گذرا)

ترکیب: مَرَرَ فعل، تُ ضمیر فاعل، بِ حرف جر، ھٰذَا اسم اشارہ، الرَّجُلُ مشار الیہ، اسم اشارہ اپنے مشار الیہ سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق مَرَرَ فعل کے، مَرَرَ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

﴿تمرین ۵۹﴾

مندرجہ ذیل جملوں کا ترجمہ اور ترکیب کریں:

فَرِحْتُ بِهٰذَا الرَّجُلِ، ذَهَبْتُ إِلٰى هٰذِهِ الْحَدِيقَةِ، خَرَجَ زَيْدٌ إِلٰى هٰذِهِ الْمَدْرَسَةِ، سَمِعْتُ عَنْ هٰذَا الرَّجُلِ، سَأَلْتُ عَنْ هٰذِهِ الْمَسْئَلَةِ.

اسمائے موصولہ کا بیان

اسمِ موصول: وہ اسم غیر متمکن ہے جو صلہ کے بغیر جملہ کا جزوِ تام نہ بن سکے، جیسے: جَاءَ الَّذِيْ أَبُوْهُ عَالِمٌ. (وہ شخص آیا جس کا باپ عالم ہے)

اسمائے موصولات یہ ہیں:

اَلَّذِيْ وہ ایک مرد جو کہ، اَلَّذَانِ وہ دو مرد جو کہ حالتِ رفعی میں اَلَّذَيْنِ وہ دو مرد جو کہ حالتِ نصبی وجری میں، اَلَّذِيْنَ وہ سب مرد جو کہ حالت رفع ونصب وجر میں، اَلَّتِيْ وہ ایک عورت جو کہ حالتِ رفعی میں، اَللَّتَانِ وہ دو عورتیں جو کہ اللَّتَيْنِ وہ دو عورتیں جو کہ حالتِ نصب وجر میں اَللَّاتِيْ وَاللَّوَاتِيْ وہ سب عورتیں جو کہ حالت رفع ونصب وجر میں۔

مَا: (وہ چیز جو کہ) غیر ذوی العقول کے لیے، مَنْ (وہ شخص جو کہ) ذوی العقول کے لیے۔

أَيٌّ: جو کہ واحد مذکر کے لیے، أَيَّةٌ جو کہ واحد مؤنث کے لیے ہے، الف لام بمعنی اَلَّذِيْ (وہ شخص جو کہ) اسم فاعل واسم مفعول کے شروع میں جیسے: اَلضَّارِبُ اَلْمَضْرُوْبُ، ذُوْ بنی طے کی لغت میں اَلَّذِيْ کے معنی میں ہے۔

صلہ: وہ جملہ خبریہ یا شبہ جملہ ہے جو اسم موصول کے بعد اس کے معنی پورا کرنے کے لیے لایا جائے اور صلہ میں اسم موصول کی طرف لوٹنے والی ایک ضمیر کا ہونا ضروری ہے۔

جملہ اسمیہ کی مثال، جیسے: جَاءَ الَّذِيْ أَبُوْهُ عَالِمٌ (وہ شخص آیا جس کا باپ عالم ہے) اس مثال میں أَبُوْهُ عَالِمٌ ایک جملہ اسمیہ ہے جو اسم موصول کے بعد لایا گیا ہے اور اس میں ایک ضمیر مجرور متصل ہے جو لوٹ رہی ہے اسم موصول الَّذِيْ کی طرف۔

جملہ فعلیہ کی مثال، جیسے: اَلَّذِيْ جَاءَنِيْ عَالِمٌ (وہ شخص جو میرے پاس آیا عالم ہے) اس مثال میں جَاءَنِيْ ایک جملہ فعلیہ ہے جو اسم موصول کے بعد لایا گیا ہے اور اس میں ایک ضمیر ھو ہے جو لوٹ رہی ہے اَلَّذِيْ کی طرف۔

شبہ جملہ کی مثال، جیسے: جَاءَ الْقَائِمُ أَخُوْهُ (وہ شخص آیا جس کا بھائی کھڑا ہے)

اس مثال میں قَائِمٌ أَخُوْهُ ایک شبہ جملہ ہے، جو الف لام بمعنی الذی اسم موصول کے بعد لایا گیا ہے اور اس میں ایک ضمیر مجرور متصل کی ہے جو لوٹ رہی ہے الف لام بمعنی اَلَّذِیْ اسم موصول کی طرف۔

نوٹ: اگر اسم موصول کی طرف لوٹنے والی ضمیر مفعول کی ہو، تو اس کو حذف کرنا جائز ہے، جیسے: قَامَ الَّذِيْ ضَرَبْتُ أَيِ الَّذِيْ ضَرَبْتُهُ (وہ شخص کھڑا ہوا، جس کی میں نے پٹائی کی)

نکتہ: صلہ کے اندر ایک ضمیر ہوتی ہے جو اسم موصول کی طرف لوٹتی ہے، ضمیر کی پانچوں قسموں میں سے صرف غائب ہی کی ضمیریں اسم موصول کی طرف لوٹنے کی صلاحیت رکھتی ہیں نہ کہ مخاطب و متکلم کی ضمیریں، لہٰذا غائب ہی کی ضمیریں لوٹیں گی، اب وہ غائب کی ضمیریں، خواہ مرفوع منفصل کی شکل میں ہو، جیسے: قَامَ الْوَلَدُ الَّذِيْ "هُوَ" عَالِمٌ (وہ لڑکا کھڑا ہوا جو کہ عالم ہے) خواہ مرفوع متصل کی شکل میں ہو، جیسے: اَلَّذِيْ "جَاءَنِيْ" عَالِمٌ (وہ شخص جو میرے پاس آیا عالم ہے) خواہ منصوب منفصل کی شکل میں ہو، جیسے: اَخَذْتُ رُوْبِيَةً مِّنَ الطَّالِبِ الَّذِيْ أَعْطَيْتُهَا "إِيَّاهُ" (میں نے اس طالب علم سے روپے لیے جس کو میں نے روپے دیئے تھے) خواہ منصوب متصل کی شکل میں ہو، جیسے: جَاءَ الَّذِيْ ضَرَبَ "هُ" زَيْدٌ (وہ شخص آیا جس کو زید نے مارا) خواہ مجرور متصل کی شکل میں ہو، جیسے: اَلْمَدْرَسَةُ الَّتِيْ طُلَّابُ "هَا" يَجْتَهِدُوْنَ اِجْتِهَادًا بَالِغًا مَشْهُوْرَةٌ (وہ مدرسہ جس کے طلباء بہت زیادہ محنت کرتے ہیں مشہور ہیں)

اسم موصول کی کئی شکلیں ہیں:

(۱) اسم موصول مبتدا کی شکل میں

اَلَّذِيْ جَاءَنِيْ زَيْدٌ

ترجمہ کرنے کا طریقہ: سب سے پہلے اسم موصول کا ترجمہ کریں گے، پھر صلہ کا تو یہ مبتدا کا مکمل ترجمہ ہو جائے گا، پھر خبر کا ترجمہ کر کے آخر میں لفظ "ہے"

لگادیں۔

(وہ شخص جو میرے پاس آیا زید ہے)

ترکیب: اَلَّذِيْ اسم موصول، جَاءَ فعل ماضی، اس میں ھو ضمیر فاعل، "ن" وقایہ کا "ي" ضمیر متکلم مفعول بہ، جَاءَ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر مبتدا، زَیْدٌ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

﴿تمرین ۶۰﴾

مندرجہ ذیل جملوں کا ترجمہ اور ترکیب کریں:

اَلَّذِيْ جَاءَكَ جَمِيْلٌ. اَللَّذَانِ يَفْتَحَانِ الْبَابَ مَاجِدٌ وَحَامِدٌ. اَلَّتِيْ حَفِظَتِ الْقُرْآنَ ذَكِيَّةٌ. اَللَّتَانِ تَطْبَخَانِ الطَّعَامَ تِلْمِيْذَتَانِ. اَلَّذِيْنَ ذَهَبُوْا إِلَى الْمَسْجِدِ صَالِحُوْنَ. اَلَّذِيْنَ يُدَرِّسُوْنَ فِي الْمَدْرَسَةِ صَالِحُوْنَ. اَلَّتِيْ جَاءَتْ إِلَيْكَ عَالِمَةٌ.

(۲) اسم موصول خبر کی شکل میں

هٰذَا الَّذِيْ أَبُوْهُ عَالِمٌ

ترجمہ کرنے کا طریقہ: سب سے پہلے مبتدا کا ترجمہ کریں گے، پھر اسم موصول کا، پھر صلہ کا ترجمہ کرکے آخر میں لفظ "ہے" لگادیں۔

(یہ وہ شخص ہے جس کا باپ عالم ہے)

ترکیب: هٰذَا مبتدا، اَلَّذِيْ اسم موصول، أَبُوْهُ مرکب اضافی ہو کر مبتدا، عَالِمٌ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر صلہ، اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

﴿تمرین ۶۱﴾

مندرجہ ذیل جملوں کا ترجمہ اور ترکیب کریں:

هُوَ الَّذِيْ سَرَقَ الْقَلَمَ. هُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا، هِيَ الَّتِيْ طَبَخَتِ الطَّعَامَ. هُوَ الَّذِيْ وَلَدُهٗ إِمَامٌ. هُوَ الَّذِيْ غُلَامُهٗ تَاجِرٌ، هِيَ الَّتِيْ حَمَلَتِ الْحَقِيْبَةَ.

(۳) اسم موصول مضاف الیہ کی شکل میں

غُلَامُ الَّذِيْ جَاءَنِيْ عَالِمٌ [۱]

ترجمہ کرنے کا طریقہ: سب سے پہلے اسم موصول کا ترجمہ کریں گے، پھر مضاف کا، پھر صلہ کا ترجمہ کریں گے، تو یہ مبتدا کا مکمل ترجمہ ہو جائے گا، پھر خبر کا ترجمہ کرکے آخر میں لفظ "ہے" لگادیں۔

(اس شخص کا غلام جو میرے پاس آیا عالم ہے)

ترکیب: غُلَامُ مضاف، اَلَّذِيْ اسم موصول، جَاءَ فعل، ن وقایہ کا، ی ضمیر متکلم مفعول بہ، جَاءَ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر صلہ، اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا، عَالِمٌ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

﴿تمرین ۶۲﴾

مندرجہ ذیل جملوں کا ترجمہ اور ترکیب کریں:

قَلَنْسُوَةُ الَّذِيْ أَذَّنَ بَيْضَاءُ. وَلَدُ الَّذِيْ حَفِظَ الْقُرْآنَ مُجْتَهِدٌ. بِنْتُ الَّتِيْ حَفِظَتِ الْقُرْآنَ ذَكِيَّةٌ. قَلَمُ الَّذِيْ كَتَبَ الْمَقَالَةَ الْعَرَبِيَّةَ جَيِّدٌ. رِدَاءُ

[۱] یہ اضافت والی شکل جملہ فعلیہ میں مرفوع منصوب مجرور تینوں طرح واقع ہوں گی، جیسے: جَاءَنِيْ غُلَامُ الَّذِيْ أَبُوْهُ عَالِمٌ. رَأَيْتُ غُلَامَ الَّذِيْ أَبُوْهُ عَالِمٌ. مَرَرْتُ بِغُلَامِ الَّذِيْ أَبُوْهُ عَالِمٌ. اور ترجمہ پہلے فاعل کا پھر مفعول کا پھر حسب موقع جار مجرور کا پھر آخر میں فعل کا ترجمہ کریں گے۔

اَلَّذِيْ جَلَسَ اَمَامَ الْأُسْتَاذِ اَخْضَرُ.

(۴) اسم موصول صفت کی شکل میں

اَلطَّالِبُ اَلَّذِيْ يَجْلِسُ أَمَامَ الْأُسْتَاذِ مُجْتَهِدٌ [۱]

ترجمہ کرنے کا طریقہ: سب سے پہلے موصوف کا ترجمہ کریں گے، پھر اسم موصول کا، پھر صلہ کا کریں گے، تو یہ صفت کا ترجمہ ہو جائے گا، پھر خبر کا ترجمہ کر کے آخر میں لفظ ''ہے'' لگادیں۔

(وہ طالب علم جو استاذ صاحب کے سامنے بیٹھتا ہے، محنتی ہے)

ترکیب: اَلطَّالِبُ موصوف، اَلَّذِيْ اسم موصول، يَجْلِسُ فعل، اس میں ضمیر هو فاعل، أَمَامَ الْأُسْتَاذِ، مرکب اضافی ہو کر مفعول فیہ، يَجْلِسُ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر صلہ، اسم موصول صلہ سے مل کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا، مُجْتَهِدٌ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

﴿تمرین ۶۳﴾

مندرجہ ذیل جملوں کا ترجمہ اور ترکیب کریں:

اَلْمَدْرَسَةُ الَّتِيْ وَقَعَتْ فِيْ دِيُوْبَنْدَ مَعْرُوْفَةٌ، اَلْكِتَابُ الَّذِيْ قَرَأْتُهُ جَدِيْدٌ، اَلتِّلْمِيْذُ الَّذِيْ يَتَعَلَّمُ فِيْ دَارِ الْعُلُوْمِ صَالِحٌ، اَلْمُعَلِّمُ الَّذِيْ يُقْرِأُ الطَّالِبَ مَاهِرٌ، اَلْمُدِيْرُ الَّذِيْ يُدِيْرُ الْجَامِعَةَ مُجْتَهِدٌ، اَلْمَسْجِدُ الَّذِيْ وَقَعَ فِيْ دِهْلِيْ كَبِيْرٌ، اَلْجَامِعَةُ الَّتِيْ يَتَعَلَّمُ فِيْهَا الطُّلَّابُ وَاسِعَةٌ، اَلْمُدَرِّسُ الَّذِيْ

---

[۱] یہ صفت والی شکل جملہ فعلیہ میں مرفوع منصوب مجرور تینوں طرح واقع ہوں گی، جیسے: جَاءَ الطَّالِبُ الَّذِيْ يَجْلِسُ أَمَامَ الْأُسْتَاذِ، رَأَيْتُ الطَّالِبَ الَّذِيْ يَجْلِسُ أَمَامَ الْأُسْتَاذِ مَرَرْتُ بِالطَّالِبِ الَّذِيْ يَجْلِسُ أَمَامَ الْأُسْتَاذِ اور ترجمہ پہلے فاعل کا پھر مفعول کا پھر حسب موقع جار مجرور کا پھر آخر میں فعل کا ترجمہ کریں گے۔

يُدَرِّسُ الْاَحَادِيْثَ النَّبَوِيَّةَ مُتَوَاضِعٌ، اَلْاَرُزُّ الَّذِيْ اَكَلْتُهُ لَذِيْذٌ، اَلسَّمَكُ الَّذِيْ اَكَلْتُهُ جَيِّدٌ.

(۵) اسم موصول حروف مشبہ بالفعل کے اسم کی شکل میں

اِنَّ الَّذِيْ جَاءَنِيْ عَالِمٌ

ترجمہ کرنے کا طریقہ: سب سے پہلے اِنَّ کا ترجمہ کریں گے، پھر اسم موصول کا پھر صلہ کا ترجمہ کریں گے، تو یہ اِنَّ کے اسم کا ترجمہ ہو جائے گا، پھر خبر کا ترجمہ کر کے آخر میں لفظ ''ہے'' لگا دیں۔

(بے شک وہ شخص جو میرے پاس آیا عالم ہے)

ترکیب: اِنَّ حرف مشبہ بالفعل، اَلَّذِيْ اسم موصول، جَاءَنِيْ فعل با فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر اِنَّ حرف مشبہ بالفعل کا اسم، عَالِمٌ خبر، اِنَّ حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

﴿تمرین ۶۴﴾

مندرجہ ذیل جملوں کا ترجمہ اور ترکیب کریں:

اِنَّ الَّذِيْ طَبَخَ الطَّعَامَ مَاجِدٌ، اِنَّ الَّذَيْنِ فَتَحَا الْبَابَ مَاجِدٌ وَسَاجِدٌ، اِنَّ الَّذِيْنَ ذَهَبُوْا اِلَى الْفَصْلِ مُجْتَهِدُوْنَ، اِنَّ الَّتِيْ حَفِظَتِ الْقُرْآنَ ذَكِيَّةٌ، اِنَّ الَّذِيْ اَذَّنَ صَالِحٌ.

(۶) اسم موصول فاعل کی شکل میں

جَاءَ الَّذِيْ اَبُوْهُ عَالِمٌ

ترجمہ: سب سے پہلے اسم موصول کا ترجمہ کریں گے، پھر صلہ کا ترجمہ کر کے آخر میں لفظ ''ہے'' لگا دیں۔

(وہ شخص آیا جس کا باپ عالم ہے)

ترکیب: جَاءَ فعل، اَلَّذِيْ اسم موصول، اَبُوْهُ مرکب اضافی ہوکر مبتدا، عَالِمٌ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر صلہ، اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر جَاءَ کا فاعل، جَاءَ فعل اپنے فعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

﴿تمرین ۶۵﴾

مندرجہ ذیل جملوں کا ترجمہ اور ترکیب کریں:

ضَرَبَهُ الَّذِيْ اَبُوْهُ مُهَنْدِسٌ، لَقِيَنِيْ الَّذِيْ جَاءَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، سَقَانِيْ الَّذِيْ لَايَسْقِيْ اَحَدًا مِنَ النَّاسِ، نَصَرَنِيْ الَّذِيْ دَعَانِيْ، رَكِبَ الَّذِيْ جَاءَ نِيْ.

(۷) اسم موصول مفعول کی شکل میں

رَأَيْتُ الَّذِيْ اَبُوْهُ عَالِمٌ

ترجمہ کرنے کا طریقہ: سب سے پہلے فاعل (تُ) ضمیر کا ترجمہ کریں گے، پھر اسم موصول کا، پھر فعل کا، پھر صلہ کا ترجمہ کر کے آخر میں لفظ "ہے" لگادیں۔

(میں نے اس شخص کو دیکھا جس کا باپ عالم ہے)

ترکیب: رَأٰى فعل، تُ ضمیر فاعل، اَلَّذِيْ اسم موصول، اَبُوْهُ عَالِمٌ جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر صلہ، اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر مفعول بہ، رَأٰى فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

﴿تمرین ۶۶﴾

مندرجہ ذیل جملوں کا ترجمہ اور ترکیب کریں:

نَصَرْتُ الَّذِيْ دَعَانِيْ، ضَرَبْتُ الَّذِيْ ضَرَبَنِيْ، لَاتُطِعْ مَنْ عَصَى اللّٰهَ، سَقَيْتُ الَّذِيْ مَاسَقَانِيْ قَطُّ، دَرَّسْتُ الَّذِيْ مَاشَتَمَنِيْ قَطُّ، عَفَوْتُ الَّذِيْ مَا عَفَانِيْ.

(۸) اسم موصول مجرور کی شکل میں

مَرَرْتُ بِالَّذِيْ اَبُوْهُ عَالِمٌ

ترجمہ کرنے کا طریقہ: سب سے پہلے فاعل (تُ) ضمیر کا ترجمہ کریں، پھر اسم موصول کا، پھر حرف جر بَ کا، پھر فعل کا پھر صلہ کا ترجمہ کرکے آخر میں لفظِ ''ہے'' لگادیں۔

(میں اس شخص کے پاس سے گذرا، جس کا باپ عالم ہے)

ترکیب: مَرَرْتُ فعل، تُ ضمیر فاعل، بَ حرف جر، اَلَّذِيْ اسم موصول، اَبُوْهُ عَالِمٌ جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر صلہ، اسم موصول اپنے صلے سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق مَرَرَ فعل کے، مَرَرَ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

﴿تمرین ۲۷﴾

مندرجہ ذیل جملوں کا ترجمہ اور ترکیب کریں:

مَرَرْتُ بِالَّذِيْ وَقَفَ عَلَي الشَّارِعِ، فَرِحْتُ بِالَّذِيْ يَجْلِسُ فِيْ الصَّفِّ الْاَوَّلِ، اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ، سَمِعْتُ عَنِ الَّذِيْ قَرَءَ الْقُرْآنَ.

فائدہ: جب جملہ صلہ یا صفت واقع ہو تو اس میں ایک ضمیر ہوتی ہے، جو اسم موصول یا موصوف کی طرف لوٹتی ہے، اب ترجمہ کرنے کا طریقہ یہ ہوگا کہ پہلے اسم موصول یا موصوف کا ترجمہ کریں گے، پھر فوراً صلہ یا صفت میں جو ضمیر ماقبل کی طرف لوٹ رہی ہے، اس کا ترجمہ کریں گے، جیسے: اَلَّذِيْ جَاءَ نِيْ عَالِمٌ (وہ شخص جو میرے پاس آیا عالم ہے)، اَلَّذِيْ ضَرَبَهٗ زَيْدٌ طَالِبٌ (وہ شخص جس کو زید نے مارا طالب ہے) هُوَ رَجُلٌ يَعْمَلُ فِيْ الْمَصْنَعِ (وہ ایسا مرد ہے، جو کارخانے میں کام کرتا ہے)، جَاءَ رَجُلٌ ضَرَبَهٗ زَيْدٌ (ایسا مرد آیا جس کو زید نے مارا)۔

﴿تمرین ۶۸﴾

مندرجہ ذیل جملوں کا ترجمہ اور ترکیب کریں:

اَلَّذِيْ يُدَرِّسُ الْأَطْفَالَ مَاهِرٌ، هٰذَا قَلَمٌ يَكْتُبُ بِهٖ رَاشِدٌ، اَلَّذِيْ ضَرَبَهٗ زَيْدٌ عَالِمٌ، هٰذَا مَسْجِدٌ صَحْنُهٗ وَاسِعٌ، طَالِبٌ يَجْتَهِدُ فِي الدَّرْسِ نَاجِحٌ، وَمَا أَعْطَيْتُكَ قَلَمٌ، هٰذِهٖ مَدْرَسَةٌ عِمَارَتُهَا عَالِيَةٌ، اَلَّذِيْنَ ذَهَبُوْا إِلَى الْمَسْجِدِ صَالِحُوْنَ، فَرِحْتُ بِمَا أَهْدَيْتَهٗ، نَظَرْتُ إِلٰى مَنْ نَجَحُوْا، اكْتَفَيْتُ بِمَا أَعْطَيْتَهٗ.

اسمائے ظروف کے تراجم وتراکیب

اسمائے ظروف: اسم ظرف وہ اسم غیر متمکن ہے جو کسی وقت یا جگہ کے معنی پر دلالت کرے، ظرف کی دو قسمیں ہیں: (۱) ظرف زمان (۲) ظرف مکان۔

(۱) **ظرف زمان:** وہ اسم ظرف ہے جو کسی وقت پر دلالت کرے۔

(۱) **ظرف زمان کے تراجم و تعداد:** إِذْ اور إِذَا (جس وقت، جب) جیسے: جِئْتُكَ إِذَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ (میں تیرے پاس اُس وقت آیا جس وقت سورج طلوع ہوا یا میں تیرے پاس سورج طلوع ہونے کے وقت آیا) إِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ (جس وقت کہ اللہ کی مدد آئے گی) مَتٰى (جس وقت، کب، کس وقت) جیسے: مَتٰى تُسَافِرْ أُسَافِرْ (جس وقت تو سفر کرے گا میں سفر کروں گا) كَيْفَ (کس طرح) جیسے: كَيْفَ حَالُكَ (تیری حالت کس طرح ہے؟) أَيَّانَ (کب، کس وقت) جیسے: أَيَّانَ يَوْمُ الدِّيْنِ (قیامت کا دن کس وقت ہوگا؟) أَمْسِ (گزشتہ کل) جیسے: جِئْتُكَ أَمْسِ (گزشتہ کل میں تیرے پاس آیا) مُذْ وَمُنْذُ (سے، جس وقت، جب) جیسے: مَا لَقِيْتُهٗ مُنْذُ يَوْمُ الْعِيْدِ (میں نے اُس سے عید کے دن سے ملاقات نہیں کی) مَا رَأَيْتُهٗ مُذْ يَوْمُ الْجُمُعَةِ (میں نے اُسے جمعہ کے دن سے نہیں دیکھا) قَطُّ (کبھی) جیسے: مَا دَخَلْتُ الْكَنِيْسَةَ

قَطُّ (میں کبھی کنیسہ میں داخل نہیں ہوا)

ترکیب: مَا حرفِ نفی، دَخَلَ فعل، تُ ضمیر فاعل، فعل بافاعل مؤکد، الْكَنِيسَةَ مفعول بہ، قَطُّ تاکید، فعل مؤکد اپنے فاعل مفعول بہ اور تاکید سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

عَوْضُ (کبھی) جیسے: لَا اَضْرِبُ أَحَدًا عَوْضُ (میں کبھی کسی کو نہیں ماروں گا)۔

ترکیب: لَا حرفِ نفی، اَضْرِبُ فعل، اَنَا ضمیر فاعل، فعل بافاعل مؤکد، أَحَدًا مفعول بہ، عَوْضُ تاکید، فعل مؤکد اپنے فاعل مفعول بہ اور تاکید سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

قَطُّ اور عَوْضُ میں فرق

قَطُّ ماضی منفی پر اور عَوْضُ مضارع منفی پر داخل ہوتا ہے۔

قَبْلُ (پہلے) بَعْدُ [1] (بعد میں) جیسے: لِلّٰهِ الْاَمْرُ مِنْ قَبْلُ وَمِنْ بَعْدُ (حکم اللہ کے لیے ہے ہر چیز سے پہلے اور ہر چیز کے بعد)۔

ظرفِ مکان: وہ اسم ظرف ہے جو کسی جگہ پر دلالت کرے۔

ظرفِ مکان کے تراجم و تعداد: حَيْثُ (جس جگہ) جیسے: اِجْلِسْ حَيْثُ جَلَسَ زَيْدٌ (تو بیٹھ جس جگہ زید بیٹھا ہے)۔

قُدَّامُ (آگے) جیسے: زَيْدٌ قُدَّامُ (زید آگے ہے) تَحْتُ (نیچے) جیسے: زَيْدٌ تَحْتُ (زید نیچے ہے) اور فَوْقُ (اوپر) جیسے: زَيْدٌ فَوْقُ (زید اوپر ہے)۔

فائدہ: حَيْثُ ہر حال میں مبنی ہوتا ہے اور اس کی اضافت ہونا لازم ہے، اکثر اس کی اضافت جملہ کی طرف ہوتی ہے خواہ اس کا مضاف الیہ جملۂ اسمیہ ہو یا جملۂ فعلیہ ہو، جیسے: قُمْ حَيْثُ زَيْدٌ قَائِمٌ (تو کھڑا ہو جس جگہ زید کھڑا ہے) اِجْلِسْ حَيْثُ جَلَسَ زَيْدٌ (تو بیٹھ جس جگہ زید بیٹھا ہے)۔

---

[1] جہاں لفظ بَعْدَ مَا آجائے تو وہاں ترجمہ عموماً لفظِ "جبکہ، جب سے" کے ساتھ ہوتا ہے، جیسے: إِنَّ الْهِنْدَ بَعْدَ مَا خَرَجَتْ مِنْ أَيْدِي الْإِنْكِلِيزِ (ہندوستان جب سے انگریزوں کے قبضے سے نکلا)۔

ترکیب: اِجْلِسْ فعل، تُ ضمیر فاعل، حَیْثُ مضاف، جَلَسَ فعل، زَیْدٌ فاعل، جَلَسَ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ، اِجْلِسْ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

بعض اسماءِ ظروف کے متعلق ترکیب کے چند اصول

بعض ظروف اپنے مابعد جملہ کی طرف مضاف ہوتے ہیں ان کی پہچان یہ ہے کہ ان کے بعد جملہ ہوتا ہے وہ ظروف اپنے مضاف الیہ سے مل کر کبھی اپنے سے پہلے فعل یا شبہ فعل مذکور یا محذوف کا ظرف یعنی مفعول فیہ واقع ہوتے ہیں اور کبھی مفعول بہ واقع ہوتے ہیں فعل مذکور کی مثال، جیسے: جِئْتُكَ اِذْ طَلَعَتِ الشَّمْسُ.

ترکیب: جِئْتُكَ فعل تُ ضمیر فاعل كَ ضمیر مفعول بہ اِذْ ظرف مضاف طَلَعَتْ فعل اَلشَّمْسُ فاعل طَلَعَتْ فعل اپنے فاعل سے مل کر مضاف الیہ ہوا اِذْ ظرفیہ کا اِذْ ظرفیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ ہوا، فعل جِئْتُ کا، جِئْتُ فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

فعل محذوف کی مثال: جیسے: أَإِذَا كُنَّا عِظَامًا نَخِرَةً، اذا ظرفیہ مضاف اپنے مابعد سے مل کر نُبْعَثُ فعل محذوف کا مفعول فیہ، نُبْعَثُ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

بعض ظروف شرط اور استفہام دونوں معنی کے لیے استعمال ہوتے ہیں، جیسے: مَتٰی، اَیْنَ وغیرہ، شرط کے معنی میں ہونے کی پہچان یہ ہے کہ ان کے بعد دو جملے ہوتے ہیں، ترکیب میں پہلا جملہ شرط اور دوسرا جملہ جزا کہلاتا ہے، جیسے: مَتٰی جَاءَ زَیْدٌ اُكْرِمْتُهٗ، جس وقت زید آئے گا، میں اس کا اکرام کروں گا۔

ترکیب: مَتٰی اسم ظرف برائے شرط مفعول فیہ مقدم ہوا جَاءَ فعل کا، جَاءَ فعل اپنے فاعل او مفعول فیہ سے مل کر شرط اُكْرِمْتُ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جزا،

شرط جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا، استفہام کے معنی ہونے کی پہچان یہ ہے کہ ان کے بعد دو جملے نہیں ہوتے، جیسے: مَتٰی تُسَافِرُ کس وقت میں آپ سفر کرو گے۔

ترکیب: مَتٰی اسم ظرف برائے استفہام مفعول فیہ مقدم، تُسَافِرُ فعل، تُ ضمیر فاعل، تُسَافِرُ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

وہ ظروف جو استفہام کے لیے استعمال ہوتے ہیں، اگر ان کے بعد فعل ہے، تو وہ اپنے فعل کا مفعول فیہ مقدم واقع ہوتے ہیں، جیسے: اَنّٰی تَقْعُدُ آپ کہاں بیٹھیں گے اور اگر ان کے بعد اسم ہے، تو ثَابِتٌ وغیرہ شبہ فعل محذوف کا مفعول فیہ ہو کر خبر مقدم ہوتے ہیں اور مابعد مبتدا مؤخر ہوتا ہے، جیسے: اَیَّانَ مُرْسٰهَا.

ترکیب: اَیَّانَ اسم ظرف، ثَابِتٌ شبہ فعل کا، ثَابِتٌ شبہ فعل اپنے فاعل اور اَیَّانَ ظرف مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر خبر مقدم، اور مُرْسٰهَا مرکب اضافی ہو کر مبتدا مؤخر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

نوٹ: مُذْ اور مُنْذُ کی مزید وضاحت صفحہ ۹۴ پر موجود ہے۔

جیسے: کَیْفَ حَالُكَ (آپ کیسے ہو)

ترکیب: کَیْفَ خبر مقدم، اور حَالُكَ مرکب اضافی ہو کر مبتدا مؤخر، خبر مقدم مبتدا مؤخر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

کَیْفَ حقیقتاً ظرف نہیں؛ بلکہ قائم مقام ظرف ہوتا ہے؛ اس لیے وہ ترکیب میں مفعول فیہ نہیں ہوتا ہے؛ بلکہ حال یا خبر مقدم اور کبھی مفعول مطلق وغیرہ ہو جاتا ہے (تدریس النحو)۔

﴿تمرین ۲۹﴾

مندرجہ ذیل جملوں کا ترجمہ اور ترکیب کریں:

إِذَا جَاءَ نِيْ زَيْدٌ فَاضْرِبْهُ، مَتٰی يَنْتَهِيْ الدَّرْسُ؟ جَاءَ نِيْ زَيْدٌ اَمْسِ، اَيَّانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ، كَيْفَ وَالِدُكَ؟ مَاعَابَ رَسُوْلُ اللّٰهِ طَعَامًا قَطُّ، لِلّٰهِ الْاَمْرُ مِنْ قَبْلُ وَمِنْ بَعْدُ، وَلَا اَجْلِسُ مَعَ الْفُجَّارِ عَوْضُ، مَاشَرِبْتُ الْعَصِيْرَ مُنْذُ اَرْبَعَةٌ

اَیَّامٍ، اَلْاَرْضُ تَحْتَنَا، وَالسَّمَاءُ فَوْقَنَا، أَحِبُّ اللّٰهَ مِنْ قَبْلُ، مَتٰى تَقُوْمُ السَّاعَةُ؟ إِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ، أُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ، مَا ضَرَبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهٖ شَيْئًا قَطُّ إِلَّا أَنْ يُجَاهِدَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ، اِنْطَلِقُوْا الْيَوْمَ حَيْثُ شِئْتُمْ، مَارَأَيْتُ مُذْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ، اَلْمُعَلِّمُ الْمِدْيَاعُ أَمَامَ الْخُطَبَاءِ، مَا رَأَيْتُ مَنْظَرًا قَطُّ إِلَّا وَالْقَبْرُ أَفْظَعُ مِنْهُ، مَا رَئَيْتُ فَاحِشَةً قَطُّ.

خبر سے متعلق چند ضروری باتیں

(۱) خبر کبھی اسم مفرد ہوگی، جیسے: اَللّٰهُ خَالِقٌ (اللہ پیدا کرنے والا ہے)۔

ترکیب: اَللّٰهُ مبتدا، خَالِقٌ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۲) خبر کبھی مرکب اضافی ہوگی، جیسے: اَلدُّعَاءُ مُخُّ الْعِبَادَةِ (دُعا عبادت کا مغز ہے)۔

ترجمہ کرنے کا طریقہ: پہلے مبتدا کا ترجمہ کریں گے، پھر مضاف الیہ کا پھر مضاف کا ترجمہ کرکے آخر میں لفظ ”ہے“ لگادیں گے۔

ترکیب: اَلدُّعَاءُ مبتدا، مُخُّ مضاف، الْعِبَادَةِ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۳) خبر کبھی مرکب توصیفی ہوگی، جیسے: اَلطَّالِبُ وَلَدٌ صَالِحٌ (طالب علم نیک لڑکا ہے)۔

ترجمہ کرنے کا طریقہ: پہلے مبتدا کا ترجمہ کریں گے، پھر صفت کا پھر موصوف کا ترجمہ کرکے آخر میں لفظ ”ہے“ لگادیں گے۔

ترکیب: اَلطَّالِبُ مبتدا، وَلَدٌ موصوف، صَالِحٌ صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۴) خبر کبھی جملہ اسمیہ ہوگی، جیسے: اَلْمَدْرَسَةُ عِمَارَتُهَا عَالِيَةٌ (مدرسہ کی عمارت بلند ہے)۔

ترجمہ کرنے کا طریقہ: ان جیسی ترکیبوں کا ترجمہ اس طرح کرتے ہیں جیسے: مدرسہ کی عمارت بلند ہے، نہ کہ اس طرح کہ "مدرسہ کہ اس کی عمارت بلند ہے" کیوں کہ اردو میں اس طرح نہیں بولتے ہیں۔

ترکیب: اَلْمَدْرَسَةُ مبتدا، عِمَارَتُهَا مضاف مضاف الیہ سے مل کر مبتدا، عَالِيَةٌ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر پھر خبر ہوا المدرسة مبتدا کی، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۵) خبر کبھی جملہ فعلیہ ہوگی، جیسے: اَلْقُرْاٰنُ يُفِيْدُ النَّاسَ (قرآن لوگوں کو فائدہ پہنچاتا ہے)۔

ترکیب: اَلْقُرْاٰنُ مبتدا، يُفِيْدُ فعل بافاعل، النَّاسَ مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۶) خبر کبھی شرط ہوگی، جیسے: زَيْدٌ اِنْ جَاءَنِيْ أَكْرَمْتُهٗ (زید اگر میرے پاس آیا تو میں اس کا اکرام کروں گا)

ترکیب: زَيْدٌ مبتدا، اِنْ حرف شرط، جَاءَ فعل، هُوَ ضمیر فاعل، ن وقایہ، ي ضمیر مفعول بہ، جَاءَ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط، أَكْرَمَ فعل، تُ ضمیر فاعل، ہ ضمیر مفعول بہ، أَكْرَمَ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزاء، شرط اپنی جزاء سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۷) خبر کبھی شبہ جملہ ہوگی، شبہ جملہ سے مراد جار مجرور اور ظرف زمان ومکان ہے، جار مجرور کی مثال، جیسے: اَلنَّجَاةُ فِي الصِّدْقِ (نجات سچائی میں ہے)۔

ترجمہ کرنے کا طریقہ: پہلے مبتدا کا ترجمہ کریں گے، پھر جار مجرور کا ترجمہ کر کے آخر میں لفظ "ہے" لگا دیں گے۔

دوسرا طریقہ: پہلے جار مجرور کا، پھر مبتدا کا ترجمہ کریں گے، جیسے: سچائی میں نجات ہے۔

ترکیب: اَلنَّجَاةُ مبتدا، فِيْ الصِّدْقِ جارمجرور سے مل کر متعلق ثابتة شبہ فعل کے، ثابتة شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ظرف زمان کی مثال: اَلرَّاحَةُ بَعْدَ التَّعَبِ (راحت تھکان کے بعد ہے)۔

ظرف مکان کی مثال: اَلْكِتَابُ فَوْقَ الْمِنْضَدَةِ (کتاب میز کے اوپر ہے)۔

ترجمہ کرنے کا طریقہ: پہلے مبتدا کا ترجمہ کریں گے، پھر مضاف الیہ کا، پھر مضاف کا ترجمہ کر کے آخر میں لفظ "ہے" لگا دیں گے۔

دوسرا طریقہ: پہلے ظرف مظروف کا، پھر مبتدا کا ترجمہ کریں گے، جیسے: تھکان کے بعد راحت ہے، میز کے اوپر کتاب ہے۔

ترکیب: اَلرَّاحَةُ مبتدا، بَعْدَ مضاف، التَّعَبِ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے ظرف ہوا کائن شبہ فعل کا، کائن شبہ فعل اپنے فاعل اور ظرف سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب: اَلْكِتَابُ مبتدا، فَوْقَ مضاف، الْمِنْضَدَةِ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے ظرف ہوا کائن شبہ فعل کا، کائن شبہ فعل اپنے فاعل اور ظرف سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۲) خبر کبھی جار مجرور یا ظرف مظروف ہو کر مقدم ہوتی ہے، جیسے: جار مجرور کی مثال فِيْ الْبَحْرِ سَمَكٌ (سمندر میں مچھلی ہے)۔

ترجمہ کرنے کا طریقہ: پہلے مبتدا موخر کا ترجمہ کریں گے، پھر خبر کا ترجمہ کر کے آخر میں لفظ "ہے" لگا دیں گے۔

دوسرا طریقہ: اس کے برعکس ہے، دونو طرح مستعمل ہے۔

ترکیب: فِيْ الْبَحْرِ جار مجرور سے مل کر متعلق ثَابِتٌ شبہ فعل کے، ثَابِتٌ شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر خبر مقدم، سَمَكٌ مبتدا موخر، خبر مقدم مبتدا موخر

سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ظرف مظروف کی مثال، جیسے: فَوْقَ السَّطْحِ زَيْدٌ (زید چھت پر ہے)۔

ترجمہ کرنے کا طریقہ: پہلے مبتدا مؤخر (زید) کا ترجمہ کریں گے، پھر خبر (فوق السطح) کا ترجمہ کرکے آخر میں لفظ "ہے" لگادیں گے۔

دوسرا طریقہ: اس کے برعکس ہے۔

ترکیب: فوق اسمِ ظرف مضاف، سَطْحِ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ ہوا فعلِ محذوف ثَابِتٌ کا، ثَابِتٌ شبہ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ ہوکر خبر مقدم، زید مبتدا مؤخر، خبر مقدم مبتدا مؤخر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

تمرین ۷

مندرجہ ذیل جملوں کا ترجمہ اور ترکیب کریں:

اَللّٰهُ وَاحِدٌ، مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰهِ، اَلْقَنَاعَةُ مِفْتَاحُ الرَّاحَةِ، النَّحْلَةُ حَيْوَانٌ صَغِيْرٌ، اَللّٰهُ خَلَقَ كُلَّ دَابَّةٍ، اَلنَّاسُ عَلٰى دِيْنِ مُلُوْكِهِمْ، مَاجِدٌ فَوْقَ السَّطْحِ، اَلْقَلَمُ تَحْتَ الْكُرَّاسَةِ، اَلصَّبْرُ مِفْتَاحُ الْفَرَجِ، فِي الْفَصْلِ تِلْمِيْذٌ، مَاجِدٌ طَالِبٌ مُجْتَهِدٌ، اَلْاَرْضُ تَحْتَنَا، السَّمَاءُ فَوْقَنَا، فِي الْمَسْجِدِ إِمَامٌ، زَيْدٌ قُدَّامَ بَكْرٍ، وَفَوْقَ كُلِّ ذِيْ عِلْمٍ عَلِيْمٌ، اَلْكُرَّاسَةُ وَرَقُهَا رَخِيْصٌ، اَلشَّجَرَةُ غُصْنُهَا طَوِيْلٌ، اَلْأُسْتَاذُ رَجُلٌ صَالِحٌ.

جار مجرور کے مُتعلّق کے چند اصول

جار مجرور عام طور پر كَائِنٌ، ثَابِتٌ، مَوْجُوْدٌ، حَاصِلٌ کے متعلق ہوتے ہیں،[1] جار مجرور کا ماقبل جس طرح ہوگا اسی طرح ان افعال کو نکالیں گے، مثلاً اگر جار مجرور کا ماقبل واحد مذکر مرفوع ہو، تو ثَابِتٌ اور اگر تثنیہ مذکر مرفوع ہو، تو ثَابِتَانِ اور اگر جمع مذکر مرفوع ہو، تو ثَابِتُوْنَ وغیرہ نکالیں گے، جیسے: زَيْدٌ فِي الْفَصْلِ اَيْ زَيْدٌ مَوْجُوْدٌ فِي الْفَصْلِ (زید

[1] کسی شاعر نے کہا ہے کہ: افعالِ عامہ چار باشند نزد اربابِ عقول ☆ کون است وثبوت است و وجود است وحصول

درس گاہ میں موجود ہے)، اَلتِّلْمِیْذَانِ فِي الْفَصْلِ أَيِ التِّلْمِیْذَانِ مَوْجُوْدَانِ فِي الْفَصْلِ (دو طالب علم درس گاہ میں موجود ہے)، اَلتَّلَامِیْذُ فِي الْفَصْلِ أَيِ التَّلَامِیْذُ مَوْجُوْدُوْنَ فِي الْفَصْلِ (بہت سے طلبہ درس گاہ میں موجود ہیں)۔

اور اگر جار مجرور کا ماقبل واحد مذکر منصوب ہو، تو ثَابِتاً اور اگر تثنیہ مذکر منصوب ہو، تو ثَابِتَیْنِ اور جمع مذکر منصوب ہو، تو ثَابِتِیْنَ وغیرہ نکالیں گے۔

اور اگر جار مجرور کا ماقبل واحد مذکر مجرور ہو، تو ثَابِتٍ اور اگر تثنیہ مذکر مجرور ہو، تو ثَابِتَیْنِ اور اگر جمع مذکر مجرور ہو تو ثَابِتِیْنَ وغیرہ نکالیں گے۔

اور اگر جار مجرور کا ماقبل واحد مؤنث مرفوع ہو، تو ثَابِتَۃٌ اور تثنیہ مؤنث مرفوع ہو، تو ثَابِتَتَانِ اور اگر جمع مؤنث مرفوع ہو، تو ثَابِتَاتٌ وغیرہ نکالیں گے، جیسے: اَلطَّالِبَۃُ فِي الْفَصْلِ أَيِ الطَّالِبَۃُ مَوْجُوْدَۃٌ فِي الْفَصْلِ، اَلطَّالِبَتَانِ فِي الْفَصْلِ أَيِ الطَّالِبَتَانِ مَوْجُوْدَتَانِ فِي الْفَصْلِ، اَلطَّالِبَاتُ فِي الْفَصْلِ أَيِ الطَّالِبَاتُ مَوْجُوْدَاتٌ فِي الْفَصْلِ۔

اور اگر جار مجرور کا ماقبل واحد مؤنث منصوب ہو، تو ثَابِتَۃً اور اگر تثنیہ مؤنث منصوب اور تثنیہ مؤنث مجرور ہو، تو ثَابِتَتَیْنِ وغیرہ نکالیں گے۔

اور اگر جار مجرور کا ماقبل جمع مؤنث مرفوع ہو، تو ثَابِتَاتٌ اور اگر تثنیہ مؤنث منصوب اور جمع مؤنث مجرور ہو، تو ثَابِتَاتٍ وغیرہ نکالیں گے۔

حروفِ جارہ کے تراجم اور تراکیب

حروفِ جارہ: وہ حروف ہیں جو فعل یا شبہ فعل یا معنیٔ فعل کو کھینچ کر اپنے بعد والے اسم تک پہنچا دیں، جیسے:

فعل کی مثال: مَرَرْتُ بِزَیْدٍ (میں زید کے پاس سے گذرا)۔

شبہ فعل کی مثال: اَنَا مَارٌّ بِزَیْدٍ (میں زید کے پاس سے گذرنے والا ہوں)

معنیٔ فعل کی مثال: ھٰذَا فِي الدَّارِ أَبُوْہُ (یہ گھر میں اس کا باپ موجود ہے)۔

ان مذکورہ بالا مثالوں میں دیکھو کہ حرفِ جر "ب" اور "فِــي" فعل، شبہِ فعل یعنی "گذرنے کے" معنی کو اور معنیٔ فعل یعنی "اُشِیْــرُ" کے معنی کو اپنے بعد والے اسم تک پہنچا دیتے ہیں۔

حروفِ جارہ سترہ ہیں، جن کو کسی شاعر نے درجِ ذیل شعر میں جمع کیا ہے ؎

بَـاوْ تَـاوْ كَـافْ وَلَامْ وَوَاوْ مُـنْـذُ وَمُـذْ خَـلَا
رُبَّ حَـاشَـا مِـنْ عَـدَا فِيْ عَنْ عَلٰى حَتّٰى اِلٰى

یہ حروف اسم پر داخل ہوتے ہیں اور اس کو جر دیتے ہیں، جیسے: اَلْــوَلَــدُ فِــي الْفَصْلِ (لڑکا درسگاہ میں ہے)۔

فائدہ: یہ تمام حروف بہت سے معنوں کے لیے مستعمل ہیں؛ لیکن ابتدائی طلباء یہ سمجھتے ہیں کہ بَ کے معنیٰ "سے"، عَلٰی کے معنیٰ "پر"، فِي کے معنیٰ "میں"، مِنْ کے معنیٰ "سے"، اور عَنْ کے معنیٰ "سے" ہی کے ہوتے ہیں؛ ایسا نہیں ہے بلکہ یہ حروف دیگر معنوں میں بھی استعمال کیے جاتے ہیں، ان کا ترجمہ اردو تعبیر کے اعتبار سے کیا جاتا ہے، جیسے زَیْدٌ بِـالْـبَلَدِ میں بَ کا ترجمہ لفظِ "سے" نہیں کریں گے؛ بلکہ اردو تعبیر کے اعتبار سے لفظِ "میں" ترجمہ کریں گے (زید شہر میں ہے)۔

وَاِنْ كُـنْـتُـمْ عَـلٰى سَفَرٍ میں عَلٰی کا ترجمہ لفظِ "پر" نہیں کریں گے؛ بلکہ اردو تعبیر کے اعتبار سے لفظِ "میں" ترجمہ کریں گے (اور اگر تم سفر میں ہو) وَلَاُصَـلِّـبَنَّكُمْ فِيْ جُذُوْعِ النَّخْلِ میں فِيْ کا ترجمہ لفظِ "میں" نہیں کریں گے؛ بلکہ اردو تعبیر کے اعتبار سے لفظِ "پر" ترجمہ کریں گے (اور میں ضرور بالضرور تم کو کھجور کے تنوں پر سولی دوں گا)۔

اَخَـذْتُ مِنَ الدَّرَاهِمِ، میں مِنْ کا ترجمہ لفظِ "سے" نہیں کریں گے؛ بلکہ اردو تعبیر کے اعتبار سے لفظِ "بعض" ترجمہ کریں گے (میں نے بعض درہم لیے) اور سَـاَلْـتُ عَـنْ هٰذِهِ الْمَسْـاَلَةِ، میں عَنْ کا ترجمہ لفظِ "سے" نہیں کریں گے؛ بلکہ اردو تعبیر کے اعتبار سے لفظ بارے میں ترجمہ کریں گے (میں نے اس مسئلہ کے بارے میں دریافت کیا)

اسی کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے مندرجہ ذیل تمرینات میں تمام حروف کے چند معانی

متداولہ بیان کیے جاتے ہیں۔

”ب“

”با“ چند معانی کے لیے استعمال ہوتی ہے:

الصاق کے لیے : اور اس کا ترجمہ لفظِ ”کو“ یا لفظِ ”سے“ وغیرہ کے ذریعہ ہوتا ہے، جیسے: بِهٖ دَاءٌ (اس کو بیماری لگی ہوئی ہے یعنی اس کے ساتھ بیماری ملی ہوئی ہے) مَرَرْتُ بِزَيْدٍ (میں زید کے پاس سے گذرا)۔

استعانت کے لیے : اور اس کا ترجمہ لفظِ ”سے“ یا ”ذریعہ“ وغیرہ کے ساتھ ہوتا ہے، جیسے: کَتَبْتُ بِالْقَلَمِ (میں نے قلم سے یا قلم کے ذریعہ لکھا)۔

تعلیل کے لیے : اور اس کا ترجمہ لفظِ ”وجہ سے“ یا لفظِ ”سبب“ وغیرہ کے ساتھ ہوتا ہے، جیسے: إِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ أَنْفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ (بے شک تم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا ہے، تمہارے بچھڑے کو معبود بنانے کی وجہ سے)۔

مصاحبت کے لیے : اور اس کا ترجمہ لفظِ ”ساتھ“ کے ذریعہ کرتے ہیں، جیسے: اِشْتَرَيْتُ الْفَرَسَ بِسَرْجِهٖ (میں نے گھوڑے کو اس کی زین کے ساتھ خریدا)۔

مقابلے کے لیے : اور اس کا ترجمہ لفظِ ”بدلہ“ یا ”عوض“ وغیرہ سے ہوتا ہے، جیسے: اِشْتَرَيْتُ الْعَبْدَ بِالْفَرَسِ (میں نے غلام کو گھوڑے کے بدلے میں خریدا)۔

استعطاف کے لیے : اور اس کا ترجمہ لفظِ پر وغیرہ کے ساتھ ہوتا ہے جیسے اِرْحَمْ بِزَيْدٍ (زید پر رحم کر)

قسم کے لیے : اور اس کا ترجمہ لفظِ ”قسم“ کے ساتھ ہوتا ہے، جیسے: بِاللّٰهِ (اللہ کی قسم)

ظرفیت کے لیے : اور اس کا ترجمہ لفظِ میں، سے، پر، تک اور اندر وغیرہ کے ساتھ ہوتا ہے، جیسے: زَيْدٌ بِالْبَلَدِ (زید شہر میں ہے)۔

تعدیہ کے لیے : جیسے: ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ (اللہ تعالیٰ ان کی روشنی کو لے لیا)

تاکید کے لیے: اور اس کا ترجمہ کچھ نہیں ہوتا ہے جیسے کَفٰی بِاللّٰہِ شَہِیْدًا (اللہ تعالیٰ کافی گواہ ہے)

فائدہ: کبھی کبھی لفظِ "با" کا ترجمہ کا، کی، کے، کو، کے ساتھ بھی ہوتا ہے، جیسے: کُلِّیَّۃٌ بِمِصْرَ (مصر کا کالج)، مَسْجِدٌ بِدِھْلِيْ (دہلی کی مسجد)، مَدَارِسُ بِدِیُوْبَنْدَ (دیوبند کے مدارس)

﴿تمرین ۷۱﴾

مندرجہ ذیل جملوں کا ترجمہ کریں:

اِذْھَبْ بِکِتَابِيْ، لَقَدْ نَصَرَکُمُ اللّٰہُ بِبَدْرٍ، اَمْسَکْتُ بِزَیْدٍ، وَاَھُشُّ بِھَا عَلٰی غَنَمِيْ، وَاللّٰہُ رَؤُوْفٌ بِالْعِبَادِ، وَمَا کُنْتَ بِجَانِبِ الْغَرْبِيِّ، نَجَّیْنٰھُمْ بِسَحَرٍ، وَلَا تُلْقُوْا بِاَیْدِیْکُمْ اِلَی التَّھْلُکَۃِ، اِھْبِطْ بِسَلٰمٍ، کَفٰی بِاللّٰہِ شَھِیْدًا، عِلْمٌ بِالْبَیْعِ، اِنَّ مَفَاتِحَہٗ لَتَنُوْءُ بِالْعُصْبَۃِ اُولِي الْقُوَّۃِ، اَلَمْ یَعْلَمْ بِاَنَّ اللّٰہَ یَرٰی، سُبْحٰنَ الَّذِيْ اَسْرٰی بِعَبْدِہٖ، اِذْھَبُوْا بِقَمِیْصِيْ ھٰذَا، قَدِمَ زَیْدٌ بِمَکَّۃَ، اِشْتَرَیْتُ الدَّارَ بِکْرٍ، بِاللّٰہِ لَاَفْعَلَنَّ کَذَا، اَخَذْتُ ھٰذَا الثَّوْبَ بِدِرْھَمٍ، مَاتَ بِالْجُوْعِ، اَقْسَمُوْا بِاللّٰہِ جَھْدَ اَیْمَانِھِمْ، مَسَحْتُ رَأْسِيْ بِیَدِيْ، اُدْخُلُوا الْجَنَّۃَ بِمَا کُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ، اَخَذَھُمُ اللّٰہُ بِظُلْمِھِمْ، بَرَیْتُ الْقَلَمَ بِالسِّکِّیْنِ.

"ت"

قسم کے لیے: اور اس کا ترجمہ لفظِ "قسم" کے ساتھ ہوتا ہے، جیسے: تَاللّٰہِ لَاَضْرِبَنَّ زَیْدًا (اللہ کی قسم میں ضرور بالضرور زید کو ماروں گا)۔

"ک"

"کاف" چند معانی کے لیے استعمال ہوتا ہے:

تشبیہ کے لیے: اس کا ترجمہ لفظ طرح، مثل، مانند، مشابہ، جیسا وغیرہ

کے ساتھ ہوتا ہے، جیسے: زَيْدٌ كَالْأَسَدِ (زید شیر کی طرح ہے)۔

تاکید کے لیے : اور اس کا ترجمہ کچھ نہیں ہوتا ہے، جیسے: لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ (اس کے مثل کوئی چیز نہیں ہے)۔

تعلیل کے لیے : اور اس کا ترجمہ لفظ "وجہ سے، سبب" وغیرہ کے ساتھ ہوتا ہے جیسے وَاذْكُرُوْهُ كَمَا هَدَاكُمْ (اور تم لوگ اللہ کو یاد کرو اس کے تمہیں ہدایت دینے کی وجہ سے)

کبھی "علی" کے معنی کے لیے : اور اس کا ترجمہ لفظ "پر" کے ساتھ ہوتا ہے جیسے كُنْ كَمَا أَنْتَ أَيْ كُنْ ثَابِتاً عَلَىٰ مَا أَنْتَ (تو اپنے کیے ہوئے پر ثابت قدم رہ)

﴿تمرین ۴۷﴾

مندرجہ ذیل جملوں کا ترجمہ کریں:

تَاللّٰهِ لَأَكِيْدَنَّ أَصْنَامَكُمْ، رَاشِدٌ كَالْعَالِمِ، تَاللّٰهِ لَأَفْعَلَنَّ كَذَا، اَلْحَوْضُ كَالنَّهْرِ، قَلَمُ رَاشِدٍ كَقَلَمِ ثَاقِبٍ، تَاللّٰهِ لَقَدْ آثَرَكَ اللّٰهُ عَلَيْنَا، لَيْسَ كَمِثْلِ مُحَمَّدٍ فِي الْعَالَمِ، وَجْهُكَ كَالْبَدْرِ.

"ل"

"لام" چند معانی کے لیے استعمال ہوتا ہے:

اختصاص کے لیے : اور اس کا ترجمہ لفظ "کے لیے، واسطے" وغیرہ کے ساتھ ہوتا ہے، جیسے: اَلْجُلُّ لِلْفَرَسِ (زین گھوڑے کے لیے ہے)۔

تعلیل کے لیے : اور اس کا ترجمہ لفظ وجہ سے، سبب، کے لیے، تاکہ وغیرہ کے ساتھ ہوتا ہے، جیسے: جِئْتُكَ لِإِكْرَامِكَ (میں تمہارے پاس تمہارے اکرام کی وجہ سے آیا)۔

قسم کے لیے : اور اس کا ترجمہ لفظ "قسم" کے ساتھ ہوتا ہے، جیسے: لِلّٰهِ

لَأَضْرِبَنَّ زَيْداً (اللہ کی قسم میں زید کو ضرور بالضرور ماروں گا)۔

ظرفیت کے لیے : اور اس کا ترجمہ لفظ سے، پر، تک، میں سے، اندر، میں وغیرہ کے ساتھ ہوتا ہے، جیسے: لَا يُجَلِّيْهَا لِوَقْتِهَا إِلَّا هُوَ (اللہ ہی قیامت کو اس کے وقت پر ظاہر کرے گا)۔

ملکیت کے لیے : اور اس کا ترجمہ لفظ "کے لئے، کی، کا" وغیرہ کے ساتھ ہوتا ہے، جیسے: لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ (اللہ ہی کے لیے وہ تمام چیزیں جو آسمانوں اور زمینوں میں ہیں)۔

غایت کے لیے : اور اس کا ترجمہ لفظ "تک" کے ساتھ ہوتا ہے، جیسے: كُلٌّ يَجْرِيْ لِأَجَلٍ مُسَمًّى (کہ ہر ایک وقت مقرر تک چلتے رہیں گے)۔

تبلیغ کے لیے : اور اس کا ترجمہ لفظ "سے" کے ساتھ ہوتا ہے، جیسے: قُلْتُ لِزَيْدٍ (میں نے زید سے کہا)۔

استعلاء کے لیے : اور اس کا ترجمہ لفظ "پر" وغیرہ کے ساتھ ہوتا ہے، جیسے: وَتَلَّهُ لِلْجَبِيْنِ (اور باپ نے بیٹے کو کروٹ پر لٹایا)۔

فائدہ: کبھی کبھی "ل" کا ترجمہ کا، کی، کے وغیرہ کے ساتھ بھی ہوتا ہے، جیسے: اَلْمَالُ لِزَيْدٍ (مال زید کا ہے)، هٰذَا الْكِتَابُ لِزَيْدٍ (یہ کتاب زید کی ہے)، غُلَامٌ لِأُسْتَاذٍ (استاذ کا غلام)۔

تاکید کے لیے : اور اس کا ترجمہ کچھ نہیں ہوتا ہے، جیسے: قُلْ عَسٰى أَنْ يَكُوْنَ رَدِفَ لَكُمْ بَعْضُ الَّذِيْ تَسْتَعْجِلُوْنَ أَيْ رَدِفَكُمْ (کہدو کہ بہت ممکن ہے کہ جس چیز کے لیے تم جلدی مچائے ہوئے ہو اس کا کوئی حصہ تمہارے پیچھے ہی لگا ہوا ہو)۔

﴿تمرین ۳۷﴾

مندرجہ ذیل جملوں کا ترجمہ کریں:

لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ، لِلّٰهِ لَا يُؤَخِّرُ الْأَجَلُ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ،

لِإِيْلَافِ قُرَيْشٍ، لِلّٰهِ لَأَفْعَلَنَّ كَذَا، كِتَابٌ لِزَيْدٍ، لِمَنْ هٰذَا الْكِتَابُ؟ يَا زَيْدًا، قَدِمَ زَيْدٌ لِإِكْرَامِكَ، الدَّارُ لِمُحَمَّدٍ، الْفَصَاحَةُ لِقُرَيْشٍ، إِنَّا أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ، وَلَوْ رُدُّوْا لَعَادُوْا لِمَا نُهُوْا عَنْهُ، كُرَّاسَةٌ لِتِلْمِيْذٍ، طَالِبٌ لِمَدْرَسَةٍ، وَنَضَعُ الْمَوَازِيْنَ الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ، وَقَالَتْ أُوْلٰهُمْ لِأُخْرٰهُمْ، يٰلَيْتَنِيْ قَدَّمْتُ لِحَيَاتِيْ، وَإِنَّهُ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ، وَالنَّجَاحُ لِلْعَامِلِيْنَ، يَخِرُّوْنَ لِلْأَذْقَانِ سُجَّدًا.

"وَ"

قسم کے لیے: اور اس کا ترجمہ لفظِ قسم کے ساتھ ہوتا ہے، جیسے: وَاللّٰهِ لَأَضْرِبَنَّ زَيْدًا (اللہ کی قسم میں زید کو ضرور ماروں گا)۔

"مُذْ" اور "مُنْذُ"

مذ اور **منذ** کسی کام کی مدت کے لیے آتے ہیں اور ان کا ترجمہ لفظ "سے" کے ساتھ ہوتا ہے، جیسے: مَا رَأَيْتُ زَيْدًا مُذْ أَوْ مُنْذُ يَوْمِ الْجُمُعَةِ (میں نے زید کو جمعہ کے دن سے نہیں دیکھا)۔

جمیع مدت کے معنی میں آتے ہیں، اس وقت ان کا ترجمہ لفظ "تک، سے، جب سے، اس وقت سے" کے ساتھ ہوتا ہے، جیسے: مَا رَأَيْتُهُ مُذْ أَوْ مُنْذُ يَوْمَيْنِ (میں نے اس کو دو دن تک نہیں دیکھا یا، میں نے اس کو پورے دو دنوں سے نہیں دیکھا)، مَا رَأَيْتُ زَيْدًا مُنْذُ سَمِعْتُ عَنْهُ (میں نے زید کو اس وقت سے نہیں دیکھا جب سے میں نے اس کے بارے میں سنا)۔

فائدہ: مُذْ اور مُنْذُ کے بعد اگر اسم مجرور آئے، تو یہ ترکیب میں اپنے مابعد اسم سے مل کر اپنے سے پہلے فعل کے متعلق ہوتے ہیں، جیسے: مَا أَكَلْتُ مُنْذُ الصَّبَاحِ (میں نے صبح سے کھانا نہیں کھایا) (المنہاج، ص: ۳۲۱)

ترکیب: مَا حرفِ نفی، أَكَلَ فعل، تُ ضمیر فاعل، مُنْذُ حرفِ جر، الصَّبَاحِ مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق أَكَلَ فعل کے، أَكَلَ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے

مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

مُذْ اور مُنْذُ کے بعد اگر فعل ماضی ہو یا جملہ اسمیہ ہو، تو یہ ترکیب میں اپنے مابعد جملے کی طرف مضاف ہو کر اپنے سے پہلے فعل کے مفعول فیہ واقع ہوتے ہیں، جیسے: مَا أَكَلْتُ شَيْئًا مُنْذُ طَلَعَ الْفَجْرُ (میں نے کچھ نہیں کھایا جب سے فجر ہوئی) جِئْتُ مُذْ زَيْدٌ قَائِمٌ (میں آیا جب زید کھڑا تھا) (المنہاج، ص:۳۳۱)

ترکیب: مَا حرف نفی، أَكَلَ فعل، تُ ضمیر فاعل، شَيْئًا مفعول بہ، مُنْذُ مضاف، طَلَعَ فعل، الْفَجْرُ فاعل، طَلَعَ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ ہوا، أَكَلَ فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب: جَاءَ فعل، تُ ضمیر فاعل، مُذْ مضاف، زَيْدٌ مبتدا، قَائِمٌ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ، جَاءَ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

مُذْ اور مُنْذُ کے بعد اگر اسم مرفوع ہو، تو یہ ترکیب میں مبتدا اور مابعد خبر سے مل کر مستقل جملہ ہوتے ہیں، جو اپنے سے پہلے جملہ کی تفسیر کرتے ہیں، جیسے: مَا رَأَيْتُ زَيْدًا مُذْ يَوْمُ الْجُمُعَةِ (میں نے زید کو جمعہ کے دن سے نہیں دیکھا)

ترکیب: مَا حرف نفی، رَأَى فعل، تُ ضمیر فاعل، زَيْدًا مفعول بہ، رَأَى فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا، مُذْ مبتدا، يَوْمُ الْجُمُعَةِ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

"خَلَا"

استثناء کے لیے: اور اس کا ترجمہ لفظِ سوا، علاوہ، بجز وغیرہ کے ساتھ ہوتا ہے، جیسے: جَاءَنِي الْقَوْمُ خَلَا زَيْدٍ (میرے پاس قوم آئی سوائے زید کے)۔

"رُبَّ"

تقلیل کے لیے: اور اس کا ترجمہ بہت کم، گاہے گاہے، بسا اوقات وغیرہ

کے ساتھ ہوتا ہے، جیسے: رُبَّ رَجُلٍ كَرِيْمٍ لَقِيْتُهٗ (میں نے بہت کم شریف آدمی سے ملاقات کی)۔

تکثیر کے لیے: اور اس کا ترجمہ لفظ بہت سے، کتنے ہی وغیرہ کے ساتھ ہوتا ہے جیسے: يَا رُبَّ كَاسِيَةٍ فِي الدُّنْيَا عَارِيَةٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ (دنیا میں بہت سے کپڑا پہننے والی قیامت کے دن ننگی ہوں گی)

فائدہ: رُبَّ کا مجرور و مدخول اکثر نکرہ موصوفہ یا نکرہ کی طرف مضاف ہوتا ہے۔

رُبَّ کی ترکیب

رُبَّ کے بعد جو اسم آتا ہے اس کی دو حالتیں ہیں: یا تو مبتدا ہوگا یا مفعول بہ مقدم ہوگا۔

مبتدا ہو، جیسے: رُبَّ فَاعِلِ خَيْرٍ مَذْمُوْمٌ (بہت سے خیر کا کام کرنے والے مذموم ہیں)

ترکیب: رُبَّ حرف جر شبیہ بالزائد، فَاعِلِ مضاف، خَيْرٍ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر لفظاً مجرور اور محلاً مرفوع مبتدا، مَذْمُوْمٌ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اور مفعول بہ مقدم اس وقت ہوگا جبکہ رُبَّ کے بعد کوئی ایسا فعل ہو جس کا مفعول مذکور نہ ہو، تو ترکیب میں رُبَّ کے بعد جو اسم ہوگا اس کو مفعول بہ مقدم بنائیں گے، جیسے: رُبَّ دَرْسٍ طَوِيْلٍ حَفِظْتُ (بہت سے طویل درس میں نے یاد کیے)

ترکیب: رُبَّ حرف جر شبیہ بالزائد، دَرْسٍ موصوف، طَوِيْلٍ صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر لفظاً مجرور اور محلاً منصوب مفعول بہ مقدم، حَفِظَ فعل، تُ ضمیر فاعل، حَفِظَ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اور اگر رُبَّ کے بعد کوئی ایسا فعل ہو جس کا مفعول بہ مذکور ہو، تو ترکیب میں رُبَّ کے بعد جو اسم ہوگا اس کو مبتدا بنائیں گے، اور مابعد کو خبر، جیسے: رُبَّ دَرْسٍ طَوِيْلٍ حَفِظْتُهٗ (بہت سے طویل درس کو میں نے یاد کیا)

ترکیب: رُبَّ حرف شبیہ بالزائد، دَرْسٍ طَوِیْلٍ مرکب توصیفی ہو کر لفظاً مجرور اور محلاً مرفوع مبتدا، حَفِظَ فعل، تُ ضمیر فاعل، ہٗ ضمیر مفعول بہ، حَفِظَ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

"حَاشَا"

استثناء کے لیے: اور اس کا ترجمہ لفظِ سوا، علاوہ، بجز وغیرہ کے ساتھ ہوتا ہے، جیسے: جَآءَ نِيْ الْقَوْمُ حَاشَا زَيْدٍ (میرے پاس قوم آئی سوائے زید کے)۔

﴿تمرین ۴۷﴾

مندرجہ ذیل جملوں کا ترجمہ کریں:

رُبَّ كَئِيْبٍ لَيْسَ تَنْدَىٰ جُفُوْنُهٗ، وَرُبَّ نَدِيِّ الْجَفْنِ غَيْرُ كَئِيْبٍ، وَاللّٰهِ لَأَشْرَبَنَّ اللَّبَنَ، رُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ غَيْرُ فَقِيْهٍ، رُبَّ أَشْعَثَ مَدْفُوْعٍ بِالْأَبْوَابِ لَوْ أَقْسَمَ عَلَى اللّٰهِ لَأَبَرَّهٗ، رُبَّ رَجُلٍ يَعْمَلُ الْخَيْرَ أَكْرَمْتُهٗ، رُبَّ كَرِيْمٍ جُبْتُ، رُبَّ زَمِيْلٍ يَتَذَكَّرُ بَعْدَ مَا فَرَغَ، رُبَّ غُلَامٍ عَلَّمَ الْمَجْدَ نَفْسَهٗ، ذَهَبَ الْقَوْمُ خَلَا طُلَّابٍ إِلَىٰ دِهْلِيْ، مَا أَكَلْتُ مُذْ أَوْ مُنْذُ الصَّبَاحِ، قَامَ الطُّلَّابُ حَاشَا زَيْدٍ، رُبَّ دَرْسٍ طَوِيْلٍ حَفِظْتُ، وَاللّٰهِ لَأُكْرِمَنَّكَ، مَا رَأَيْتُهٗ مُنْذُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ، أَرَأَيْتُمْ مَا اتَّفَقَ مُذْ خَلَقَ السَّمَاءَ وَالْأَرْضَ، مَا رَأَيْتُهٗ مُذْ رَجَبَ، جِئْتُ مُذْ دَعَاهُ.

"مِنْ"

"مِنْ" چند معانی کے لیے استعمال ہوتا ہے:

ابتداء کے لیے: اور اس کا ترجمہ لفظ "سے" کے ساتھ ہوتا ہے، جیسے: سِرْتُ مِنْ مَالِيْغَاوْنَ إِلَىٰ دِيْوْبَنْدَ (میں مالی گاؤں سے دیوبند کی جانب چلا)۔

بعضیت کے لیے: اور اس کا ترجمہ لفظ بعض، کچھ، سے یا چند وغیرہ کے ساتھ ہوتا ہے، جیسے: أَخَذْتُ مِنَ الدَّرَاهِمِ (میں نے بعض دراہم لیے)۔

مقابلہ کے لیے : اور اس کا ترجمہ لفظ عوض، بدلہ وغیرہ کے ساتھ ہوتا ہے، جیسے: أَخَذْتُ الْعَبْدَ مِنَ الْفَرَسِ (میں نے غلام کو گھوڑے کے عوض خریدا)۔

تعلیل کے لیے : اور اس کا ترجمہ لفظِ وجہ سے، سبب وغیرہ کے ساتھ ہوتا ہے، جیسے: مِمَّا خَطِيْئٰتِهِم أُغْرِقُوْا (وہ اپنے گناہوں کے سبب ڈبودئے گئے)۔

ظرفیت کے لیے : اور اس کا ترجمہ لفظِ سے، میں، اندر، پر، میں سے، تک وغیرہ کے ساتھ ہوتا ہے، جیسے: مَاذَا خَلَقُوْا مِنَ الْأَرْضِ (انہوں نے زمین میں کیا پیدا کیا)۔

استعلاء کے لیے : اور اس کا ترجمہ لفظِ پر وغیرہ کے ساتھ ہوتا ہے، جیسے: وَنَصَرْنٰهُ مِنَ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِآيَاتِنَا (اور ہم نے ان کی مدد کی ایسے لوگوں پر جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا)۔

تبیین کے لیے : اور اس کا ترجمہ لفظِ "یعنی" کے ساتھ ہوتا ہے، جیسے: فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْأَوْثَانِ (تم لوگ گندگی یعنی بتوں سے بچو)۔

تاکید کے لیے : اور اس کا ترجمہ کچھ نہیں ہوتا ہے جیسے: يَغْفِرْ لَكُمْ مِنْ ذُنُوْبِكُمْ (اللہ تعالیٰ تمہارے گناہوں کو معاف کردے گا)۔

فائدہ: کبھی کبھی مِن کا ترجمہ لفظ کا، کی، کے وغیرہ کے ساتھ بھی ہوتا ہے، جیسے: قَرَأْتُ صَفْحَةً مِنَ الْقُرْآنِ (میں نے قرآن کا ایک صفحہ پڑھا)، رَأَيْتُ مَسْجِدًا مِنَ الْقَرْيَةِ (میں نے گاؤں کی ایک مسجد دیکھی)، زُرْتُ مَدَارِسَ مِنْ مَدِيْنَةِ دِيُوبَنْدَ (میں نے شہر دیوبند کے مدرسوں کی زیارت کی)۔

﴿تمرین ۷۵﴾

مندرجہ ذیل جملوں کا ترجمہ کریں:

سِرْتُ مِنَ الْبَصْرَةِ إِلَى الْكُوْفَةِ، وَجَدْتُ مَاجِدًا أَفْضَلَ مِنْ سَاجِدٍ، وَكَمْ مِنْ مَلَكٍ فِي السَّمٰوٰتِ، حُجْرَةٌ مِنَ الْبَيْتِ، أَرَضِيْتُمْ بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا مِنَ الْآخِرَةِ، إِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ، مَا جَاءَ مِنْ بَشِيْرٍ، مِنْهُمْ

مَنْ كَلَّمَ اللّٰهُ، سُبْحٰنَ الَّذِيْ أَسْرٰى بِعَبْدِهٖ لَيْلًا مِنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ إِلَى الْمَسْجِدِ الْأَقْصٰى، لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ، إِبْرَةٌ مِنَ السَّاعَةِ، مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا، لَجَعَلْنَا مِنْكُمْ مَلٰئِكَةً فِي الْأَرْضِ يَخْلُفُوْنَ، نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ أَنْبَائِهَا، حَتّٰى مَاتَتْ مِنَ الْجُوْعِ، مَاتَرٰى فِيْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفَاوُتٍ.

فائدہ: مِنْ بیانیہ اکثر "مَا" مبہمہ اور "مَهْمَا" کے بعد واقع ہوتا ہے، جیسے: وَنَزَعْنَا مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِنْ غِلٍّ (اور ہم کینہ ان کے دلوں سے نکال دیں گے)۔

اور کبھی ان دونوں کے علاوہ کے بعد بھی واقع ہوتا ہے، جیسے: فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْأَوْثَانِ (تم لوگ گندگی سے بچو یعنی وہ گندگی جو بت ہیں)۔

جب مِنْ بیانیہ مَائے مبہمہ کے بعد آئے، تو اس کا ترجمہ دو طرح سے ہوتا ہے:

پہلا طریقہ: یہ ہے کہ "مَا" مبہمہ کی جگہ مِنْ بیانیہ کے مدخول کا ترجمہ کریں گے، جیسے: وَنَزَعْنَا مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِنْ غِلٍّ (اور ہم ان کے دلوں سے کینہ نکال دیں گے)۔

دوسرا طریقہ: یہ ہے کہ "مَا" مبہمہ کا ترجمہ کرنے کے بعد مِنْ بیانیہ سے پہلے جو بھی ہو اس کا ترجمہ کریں، پھر لفظ "یعنی" لگا کر مِنْ بیانیہ کے مدخول کا ترجمہ کریں، جیسے: (اور ہم نکالیں گے اس چیز کو جو ان کے دلوں میں ہے یعنی کینہ)۔

"مَا" مبہمہ اور "مِنْ" بیانیہ کی پہچان

"مَا" مبہمہ اور مِنْ بیانیہ کی پہچان یہ ہے کہ مَا کو ہٹا کر مِنْ کے مدخول کو اس کی جگہ رکھ دیں، تو معنی درست ہو جائے، جیسا کہ مذکورہ بالا مثال سے واضح ہے۔

﴿تمرین ۷۶﴾

مندرجہ ذیل جملوں کا ترجمہ کریں:

مَا نَنْسَخْ مِنْ آيَةٍ، مَهْمَا تَأْتِنَا مِنْ آيَةٍ، إِنَّ مَا عِنْدَكَ مِنَ الْكِتَابِ قُرْآنٌ،

اَلَّذِي ضَرَبَهٗ مِنَ الطَّالِبِ مَاجِدٌ، إِنَّ مَا فِي الْأَشْجَارِ مِنَ الطُّيُوْرِ كَثِيْرٌ، مَهْمَا يَأْخُذْ مِنَ الْأَمْرَاضِ فَكُنْ صَابِرًا، فَرِحْتُ بِمَا أَهْدَيْتَه مِنَ الزَّهْرِ، نَظَرْتُ إِلٰى مَنْ نَجَحُوْا مِنَ الطُّلَّابِ، اكْتَفَيْتُ بِمَا أَعْطَيْتَه مِنَ الْمَالِ، فَاقْرَؤُا مَاتَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْآنِ.

"عَدَا"

استثناء کے لیے : اور اس کا ترجمہ لفظ علاوہ، سوا، بجز وغیرہ کے ساتھ ہوتا ہے، جیسے: جَآءَ نِي الْقَوْمُ عَدَا زَيْدٍ (میرے پاس قوم آئی زید کے علاوہ یا زید کے سوا)۔

"فِيْ"

"فِيْ" چند معانی کے لیے استعمال ہوتا ہے:

ظرفیت کے لیے : اور اس کا ترجمہ لفظ میں، اندر، پر، سے، میں، تک وغیرہ کے ساتھ ہوتا ہے، جیسے: اَلْمَالُ فِي الْكِيْسِ (مال تھیلی میں ہے)۔

استعلاء کے لیے : اور اس کا ترجمہ لفظ "پر" کے ساتھ ہوتا ہے، جیسے: لَأُصَلِّبَنَّكُمْ فِيْ جُذُوْعِ النَّخْلِ (میں ضرور بالضرور تم کو کھجور کے درختوں پر لٹکواؤں گا)۔

تعلیل کے لیے : اور اس کا ترجمہ لفظ وجہ سے، سبب وغیرہ کے ساتھ ہوتا ہے، جیسے: اِشْتَرَيْتُ الرُّمَّانَ فِي الْمَرَضِ (میں نے بیماری کی وجہ سے انار خریدا)۔

ابتداء کے لیے : اور اس کا ترجمہ لفظ "سے" کے ساتھ ہوتا ہے، جیسے: وَيَوْمَ نَبْعَثُ فِيْ كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيْدًا (اور جس دن ہم ہر امت میں سے ایک گواہ کو قائم کریں گے)۔

مصاحبت کے لیے : اور اس کا ترجمہ لفظ "ساتھ" کے ذریعہ ہوتا ہے، جیسے: قَالَ ادْخُلُوْا فِيْ أُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ (اور اللہ تعالیٰ فرماوے گا کہ جو تم سے پہلے گذر چکے ہیں تم ان کے ساتھ داخل ہو جاؤ)۔

فائدہ: کبھی کبھی لفظ "فِيْ" کا ترجمہ کا، کی، کے وغیرہ کے ساتھ بھی ہوتا ہے جیسے، مَدْرَسَةٌ فِي الْمِصْرِ (مصر کا مدرسہ) مِنْضَدَةٌ فِي الْفَصْلِ (درسگاہ کی تپائی)

رِجَالٌ فِي الْمَدِيْنَةِ (شہر کے لوگ)

فائدہ: فِيْ کبھی "متعلق" اور "بارے" اور "سلسلے" کے معنی میں بھی ہوتا ہے، جیسے: إِنَّ هٰذَا الْكِتَابَ فِي النَّحْوِ (یہ کتاب فنِ نحو سے متعلق ہے)، شَاوَرْتُ الْأُسْتَاذَ فِي الذَّهَابِ إِلىٰ دِهْلِيْ (میں نے استاذ محترم سے دہلی جانے کے بارے میں مشورہ کیا)۔

﴿تمرین ۷۷﴾

مندرجہ ذیل جملوں کا ترجمہ کریں:

اَلْمَالُ فِي الْكُوْزِ ، سِرْتُ فِي النَّهَارِ ، لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ ، عُذِّبَتْ امْرَأَةٌ فِي هِرَّةٍ أَمْسَكَتْهَا، كَيْفَ النَّاسُ فِي عَالَمِ الْقَمَرِ، سُوْرَةٌ فِي الْفَصْلِ، وَقَالَ ارْكَبُوْا فِيْهَا ، فَذَالِكُنَّ الَّذِيْ لُمْتُنَّنِيْ فِيْهِ.

"عَنْ"

"عَنْ" چند معانی کے لیے استعمال ہوتا ہے:

بُعد اور مجاوزت کے لیے: اور اس کا ترجمہ لفظِ "سے" کے ساتھ ہوتا ہے، جیسے: رَمَيْتُ السَّهْمَ عَنِ الْقَوْسِ (میں نے تیر کمان سے پھینکا)۔

استعلاء کے لیے: اور اس کا ترجمہ لفظ سے، پر اور پر وغیرہ کے ساتھ ہوتا ہے، جیسے: وَمَنْ يَبْخَلْ فَإِنَّمَا يَبْخَلُ عَنْ نَفْسِهٖ (اور جو شخص بخل کرتا ہے تو وہ اپنی ذات سے بخل کرتا ہے) أَيْ عَلىٰ نَفْسِهٖ.

تعلیل کے لیے: اور اس کا ترجمہ لفظِ وجہ سے، سبب سے وغیرہ کے ساتھ ہوتا ہے، جیسے: وَمَا نَحْنُ بِتَارِكِيْ آلِهَتِنَا عَنْ قَوْلِكَ (اور ہم اپنے معبودوں کو تمہارے کہنے کی وجہ سے نہیں چھوڑیں گے)۔

ابتداء کے لیے: اور اس کا ترجمہ لفظِ "سے" کے ساتھ ہوتا ہے، جیسے: هُوَ

يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ (اور اللہ وہ ہے کہ اپنے بندوں سے (کی) توبہ قبول کرتا ہے)۔

فائدہ: عَنْ کبھی ''بارے'' اور ''طرف سے'' کے معنی میں ہوتا ہے، جیسے: سَأَلْتُ عَنْ هٰذِهِ الْمَسْأَلَةِ (میں نے اس مسئلہ کے بارے میں پوچھا)، أَجَابَ الْمُصَنِّفُ عَنِ الْجُمْهُوْرِ (مصنف نے جمہور کی طرف سے جواب دیا)۔

﴿تمرین ۷۸﴾

مندرجہ ذیل جملوں کا ترجمہ کریں:

سِرْتُ عَنِ الْبَلَدِ، رَغِبْتُ عَنِ الْأَمْرِ، وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ إِبْرَاهِيْمَ لِأَبِيْهِ إِلَّا عَنْ مَوْعِدَةٍ وَّعَدَهَا إِيَّاهُ، وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ، وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى.

''عَلٰی''

''عَلٰی'' چند معانی کے لیے استعمال ہوتا ہے:

استعلاء کے لیے : اور اس کا ترجمہ لفظ ''پر'' کے ساتھ ہوتا ہے، جیسے: زَيْدٌ عَلَى السَّطْحِ (زید چھت پر ہے)۔

ظرفیت کے لیے : اور اس کا ترجمہ لفظ میں، اندر، سے، پر، تک وغیرہ کے ساتھ ہوتا ہے، جیسے: إِنْ كُنْتُمْ عَلٰى سَفَرٍ (اگر تم سفر میں ہو)۔

الصاق کے لیے : اور اس کا ترجمہ لفظ ''سے، کو وغیرہ کے ساتھ ہوتا ہے، جیسے: مَرَرْتُ عَلٰى زَيْدٍ (میں زید کے پاس سے گذرا)۔

قرب کے لیے : اور اس کا ترجمہ لفظ پاس، نزدیک کے ساتھ ہوتا ہے، جیسے: أَوْ أَجِدُ عَلَى النَّارِ هُدًى (یا آگ کے پاس مجھ کو راستہ کا پتہ مل جاوے)۔

تعلیل کے لیے : اور اس کا ترجمہ لفظ وجہ سے، سبب سے وغیرہ کے ساتھ ہوتا ہے، جیسے: وَلِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ (اور تاکہ تم اللہ کی بڑائی بیان کرو اس

وجہ سے اس نے تم کو ہدایت دی)۔

مصاحبت کے لیے : اور اس کا ترجمہ لفظِ ساتھ، باوجود وغیرہ کے ساتھ ہوتا ہے، جیسے: وَاٰتَى الْمَالَ عَلٰى حُبِّهٖ (اور وہ محبت کے باوجود مال دے)۔

ابتداء کے لیے : اور اس کا ترجمہ لفظِ "سے" کے ساتھ ہوتا ہے، جیسے: اِذَا اكْتَالُوْا عَلَى النَّاسِ يَسْتَوْفُوْنَ (کہ جب لوگوں سے ناپ کرلیں تو پورا لیں)۔

الزام کے لیے : اور اس کا ترجمہ لفظِ "پر" کے ساتھ ہوتا ہے، جیسے: كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ (تم پر روزے فرض کردیے گئے)۔

فائدۃ: **علی** کبھی "خلاف" کے معنی میں ہوتا ہے، جیسے: وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِيْنَ (اور ہماری مدد فرما، کافروں کے خلاف)۔

﴿تمرین ۹۷﴾

مندرجہ ذیل جملوں کا ترجمہ کریں:

وَدَخَلَ الْمَدِيْنَةَ عَلٰى حِيْنِ غَفْلَةٍ، فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ، وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُوْنَ، قَدِمْتُ عَلٰى أَهْلِيْ مِنْ سَفَرٍ، وَإِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ لِلنَّاسِ عَلٰى ظُلْمِهِمْ، قَدِمَ مَاجِدٌ عَلَيْنَا بِمَكَّةَ، وَعَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ ذٰلِكَ، تَزِيْدُ عَطَايَاهُ عَلَى اللَّفْظِ كَثْرَةً، وَهُوَ حُجَّةٌ عَلٰى مَالِكٍ.

"حتّٰی"

حَتّٰى چند معانی کے لیے استعمال ہوتا ہے:

غایت کے لیے : اور اس کا ترجمہ لفظِ "تک، یہاں تک کہ" وغیرہ کے ساتھ ہوتا ہے، جیسے: ذَهَبْتُ حَتَّى السُّوْقِ (میں بازار تک گیا)۔

مصاحبت کے لیے : اور اس کا ترجمہ لفظِ "ساتھ" کے ذریعہ ہوتا ہے، جیسے: قَرَأْتُ وِرْدِيْ حَتَّى الدُّعَاءِ (میں نے اپنا وظیفہ دعا کے ساتھ پڑھا)۔

تعلیل کے لیے : اور اس کا ترجمہ لفظِ ''تاکہ'' کے ساتھ ہوتا ہے، جیسے:
جِئْتُ إِلَيْكَ حتى أَقْرَأَ الدَّرْسَ (میں تمہارے پاس آیا؛ تاکہ سبق پڑھوں)۔

﴿تمرین ۸۰﴾

مندرجہ ذیل جملوں کا ترجمہ کریں:

قَضَيْتُ أَيَّامَ الْعُطْلَةِ فِيْ دِيُوْبَنْدَ حَتَّى آخِرِ الْيَوْمِ، لَنْ تَنَالُوْا الْبِرَّ حَتَّى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ، سَلٰمٌ هِيَ حَتَّى مَطْلَعِ الْفَجْرِ، وَكُلُوْا وَاشْرَبُوْا حَتَّى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْأَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْأَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ، أَكَلْتُ السَّمَكَةَ حَتَّى رَأْسِهَا، اِتَّقِ اللّٰهَ حَتَّى تَفُوْزَ بِرِضَاهُ، عُذِّبَتْ امْرَأَةٌ فِيْ هِرَّةٍ أَمْسَكَتْهَا حَتَّى مَاتَتْ مِنَ الْجُوْعِ۔

''إلىٰ''

''إِلىٰ'' چند معانی کے لیے استعمال ہوتا ہے:

غایت کی انتہا کے لیے : اور اس کا ترجمہ لفظِ ''تک، یہاں تک کہ وغیرہ'' کے ساتھ ہوتا ہے، جیسے: سِرْتُ مِنَ الْبَصْرَةِ إِلَى الْكُوْفَةِ (میں کوفہ سے بصرہ تک گیا)۔

مصاحبت کے لیے : اور اس کا ترجمہ لفظِ ''ساتھ'' کے ساتھ ہوتا ہے، جیسے: وَلَا تَأْكُلُوْا أَمْوَالَهُمْ إِلَىٰ أَمْوَالِكُمْ (اور تم لوگ ان کے مالوں کو اپنے مالوں کے ساتھ نہ کھاؤ)۔

ظرفیت کے لیے : اور اس کا ترجمہ لفظِ ''میں، سے، پر، اندر، تک وغیرہ'' کے ساتھ ہوتا ہے، جیسے: أَتُهَاجِرُ مِنَ الْأَرْضِ إِلَى الْقَمَرِ (کیا تو زمین چھوڑ کر چاند میں چلا جائے گا)

قرب کے لیے : اور اس کا ترجمہ لفظِ پاس، نزدیک وغیرہ کے ساتھ ہوتا ہے، جیسے: اِنْتَهَيْتُ إِلَىٰ زَيْدٍ وَهُوَ جَالِسٌ فِي الْفَصْلِ (میں زید کے پاس گیا جب

کہ وہ درسگاہ میں بیٹھا تھا)

فائدہ: کبھی کبھی لفظ ''إلیٰ'' کا ترجمہ کا، کی، کے وغیرہ کے ساتھ بھی ہوتا ہے، جیسے: سَافَرْتُ إِلَى الْمَدِيْنَةِ (میں نے مدینہ کا سفر کیا)

﴿تمرین ۸۱﴾

مندرجہ ذیل جملوں کا ترجمہ کریں:

وَاضْمُمْ يَدَكَ إِلَى جَنَاحِكَ، ثُمَّ أَتِمُّوا الصِّيَامَ إِلَى اللَّيْلِ، لَيَجْمَعَنَّكُمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، قَالَ رَبِّ السِّجْنُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِمَّا يَدْعُوْنَنِيْ إِلَيْهِ، وَعَنْ أَبِيْ ذَرٍّ قَالَ انْتَهَيْتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ جَالِسٌ فِيْ ظِلِّ الْكَعْبَةِ، وَلَجَاهِلٌ سَخِيٌّ أَحَبُّ إِلَى اللّٰهِ مِنْ عَابِدٍ بَخِيْلٍ، مِنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ إِلَى الْمَسْجِدِ الْأَقْصٰى، قَالَ مَنْ أَنْصَارِيْ إِلَى اللّٰهِ.

حروف جارہ کی ترکیب

حروف جارہ ہمیشہ کسی نہ کسی فعل یا شبہ فعل کے متعلق ہوتے ہیں یا تو وہ فعل مذکور مقدم کے متعلق ہوں گے، جیسے: ذَهَبْتُ إِلَى دِلْهِيْ (میں دہلی گیا) اس مثال میں حرف جار الی اپنے مجرور سے مل کر فعل مذکور مقدم ذَهَبْتُ کے متعلق ہے، ذَهَبْتُ فعل بافاعل، إِلَى دِلْهِيْ جار مجرور سے مل کر متعلق ذَهَبْتُ کے، ذَهَبْتُ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

یا فعل مذکور مؤخر کے متعلق ہوں گے، جیسے: عَلَى الرِّيْحِ أَسِيْرُ (میں ہوا پر چلوں گا) اس مثال میں حرف جار عَلٰی اپنے مجرور سے مل کر فعل مذکور مؤخر أَسِيْرُ کے متعلق، أَسِيْرُ فعل اپنے فاعل اور متعلق مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

یا جار مجرور فعل یا شبہ فعل محذوف سے متعلق ہوں گے، خواہ ترکیب میں مبتدا سے مؤخر ہوں، جیسے: اَلْمَجَالِسُ بِالْأَمَانَةِ (مجلسیں امانت کے ساتھ ہیں) اس مثال میں

حرف جار ''ب'' اپنے مجرور سے مل کر فعل محذوف مقدم کے متعلق ہے، اَلْمَجَالِسُ مبتدا بِالْاَمَانَةِ جار مجرور سے مل کر متعلق فعل محذوف ثَابِتَةٌ کے، ثَابِتَةٌ شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر اسمیہ خبریہ ہوا۔

یا خبر مقدم ہو، جیسے: فِي الْفَصْلِ تِلْمِيْذٌ (درس گاہ میں طالب علم ہے) اس مثال میں حرف جار فِيْ اپنے مجرور سے مل کر فعل محذوف موخر کے متعلق ہے، فِي الْفَصْلِ جار مجرور سے مل کر متعلق مَوْجُوْدٌ شبہ فعل کے، مَوْجُوْدٌ شبہ فعل اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر مقدم، تِلْمِيْذٌ مبتدا موخر، خبر مقدم اپنے مبتدا موخر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

فائدہ: جس طرح حروف جارہ کسی نہ کسی فعل یا شبہ فعل کے متعلق ہوتے ہیں، اسی طرح ظروف بھی کسی نہ کسی فعل یا شبہ فعل کے متعلق ہوتے ہیں۔

حروف مشبہ بالفعل کے تراجم اور تراکیب

حروف مشبہ فعل: وہ حروف ہیں جو فعل متعدی سے لفظاً و معنیً اور عملاً مشابہت رکھتے ہوں، یہ چھ ہیں:

إِنَّ، أَنَّ (بے شک، یقیناً، تحقیق کہ، سچ مچ، درحقیقت، فی الواقع، کہ) كَأَنَّ (گویا کہ، ایسا محسوس ہوتا ہے، ایسا لگتا ہے) لٰكِنَّ (لیکن، مگر ہاں) لَيْتَ (کاش کہ) لَعَلَّ (شاید کہ، امید ہے کہ)۔

یہ حروف جملہ اسمیہ پر داخل ہوتے ہیں اور اپنے اسم کو نصب اور خبر کو رفع دیتے ہیں، جیسے: إِنَّ زَيْدًا قَائِمٌ (بے شک زید کھڑا ہے) أَعْلَمُ أَنَّ اللّٰهَ رَزَقَنِيْ (میں جانتا ہوں کہ اللہ نے مجھ کو رزق دیا)۔

ترجمہ کرنے کا طریقہ: پہلے ان حروف کا ترجمہ کریں گے، پھر ان کے اسماء کا اور پھر ان کی خبروں کا ترجمہ کریں گے، جیسے: إِنَّ زَيْدًا قَائِمٌ (بے شک زید کھڑا ہے)۔

نوٹ: یہ تمام حروف شروع کلمہ میں آتے ہیں، سوائے ''أَنَّ'' اور ''لٰكِنَّ''

کے؛ کیوں کہ یہ دونوں وسطِ کلام میں آتے ہیں، جیسے: عَلِمْتُ أَنَّ اللّٰهَ وَاحِدٌ (میں جان گیا کہ یقیناً اللہ تبارک وتعالیٰ اکیلے ہیں) اور مَا جَاءَ نِي الْقَوْمُ لٰكِنَّ عَمْرواً جَاءَ نِيْ (میرے پاس قوم نہیں آئی مگر عمرو میرے پاس آیا)۔

فائدہ: ان حروف کی خبر کبھی مفرد ہوتی ہے، جیسے: إِنَّ زَيْدًا قَائِمٌ (بے شک زید کھڑا ہے)۔

ترکیب: إِنَّ حرف مشبہ فعل، زَيْدًا اس کا اسم، قَائِمٌ اس کی خبر، إِنَّ حرف مشبہ فعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اور کبھی جملہ ہوتی ہے، خواہ جملہ فعلیہ ہو یا جملہ اسمیہ ہو، یا شبہ جملہ ہو۔

جملہ فعلیہ کی مثال، جیسے: إِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ (یقیناً اللہ تعالیٰ ان چیزوں کو جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمینوں میں ہیں جانتے ہیں)۔

ترکیب: إِنَّ حرف مشبہ بالفعل، "اللّٰه" اس کا اسم "يعلم ما في السموات وما في الارض" فعل بافاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر إِنَّ کی خبر، إِنَّ حرفِ مشبہ بالفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

شبہ جملہ کی مثال إِنَّ الْأَمْرَ بِيَدِ اللّٰهِ (بے شک تمام امور اللہ کے قبضۂ قدرت میں ہیں)

ترکیب: إِنَّ حرف مشبہ بالفعل، الْأَمْرَ اس کا اسم، بَاء حرف جر، يَدِ مضاف، اللّٰهِ مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ثابتاً شبہ فعل کے، ثابتاً شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر، إِنَّ حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

جملہ اسمیہ کی مثال: إِنَّ زَيْدًا أَبُوْهُ قَائِمٌ (بے شک زید کا باپ کھڑا ہے) ان جیسی ترکیبوں کا ترجمہ اسی طرح کریں گے، نہ کہ اس طرح "بے شک زید کہ اس کا باپ کھڑا ہے" کیوں کہ اردو میں اس طرح نہیں بولتے۔

ترکیب: إِنَّ حرفِ مشبہ بالفعل، زَيْدًا اس کا اسم، أَبُوْهُ مرکب اضافی ہو کر

مبتدا، قَائِمٌ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر اِنَّ کی حرفِ مشبہ بالفعل کی خبر، اِنَّ حرفِ مشبہ بالفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

كَاَنَّ زَيْدًا اَسَدٌ (گویا کہ زید شیر ہے)۔

ترکیب: كَاَنَّ حرفِ مشبہ بالفعل، زَيْدًا اس کا اسم، اَسَدٌ اس کی خبر، كَاَنَّ حرفِ مشبہ بالفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

غَابَ زَيْدٌ لٰكِنَّ بَكْرًا حَاضِرٌ (زید غائب ہے لیکن بکر حاضر ہے)۔

ترکیب: غَابَ فعل، زَيْدٌ فاعل، غَابَ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مستدرک منہ، لٰكِنَّ حرفِ مشبہ بالفعل، بَكْرًا اس کا اسم، حَاضِرٌ اس کی خبر، لٰكِنَّ حرفِ مشبہ بالفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مستدرک، مستدرک منہ اپنے مستدرک سے مل کر جملہ استدراکیہ ہوا۔

لَعَلَّ عَمْرًا غَائِبٌ (شاید کہ عمرو غائب ہے) لَيْتَ الشَّبَابَ يَعُوْدُ (کاش کہ جوانی لوٹ آئے)

ترکیب: لَعَلَّ حرفِ مشبہ بالفعل، عَمْرًا اس کا اسم، غَائِبٌ اس کی خبر، لَعَلَّ حرفِ مشبہ بالفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر صورۃً جملہ اسمیہ خبریہ ہوا، اور معنًی جملہ انشائیہ ہوا۔

فائدہ: کبھی کبھی حروفِ مشبہ بالفعل کی خبر ظرف یا جار مجرور ہوتی ہے، جب حروفِ مشبہ بالفعل کی خبر ظرف یا جار مجرور اور اسم معرفہ ہو، تو اس وقت خبر کو اسم پر مقدم کرنا جائز ہے جیسے: اِنَّ فِي الدَّارِ زَيْدٌ (بے شک زید گھر میں ہے) اور جب خبر ظرف یا جار مجرور ہی ہے مگر اسم بجائے معرفہ ہونے کے نکرہ ہے، تو اب خبر کا اسم پر مقدم کرنا واجب ہے، جیسے: اِنَّ مِنَ الْبَيَانِ لَسِحْرًا (بے شک بیان میں جادو ہے)

﴿تمرین ۸۲﴾

مندرجہ ذیل جملوں کا ترجمہ اور ترکیب کریں:

اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ، لَعَلَّ الْمَرِيْضَ مَهْلُوْكٌ، اِنَّ الْعُلَمَاءَ

وَرَثَةُ الْاَنْبِيَاءِ، لَيْتَ رَاشِدًا عَالِمٌ، كَاَنَّ بَكْرًا قَمَرٌ، زَيْدٌ غَنِيٌّ لٰكِنَّ اَخَاهُ فَقِيْرٌ، إِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ، وَلٰكِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ شَدِيْدٌ، لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيْبَةٌ، وَاعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ، لَيْتَ اَخَا زَيْدٍ حَاضِرٌ، كَاَنَّ فِيْ اُذُنَيْهِ وَقْرًا، إِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيْمٌ، لَعَلَّ الْكِتَابَ نَافِعٌ، كُنْ فِي الدُّنْيَا كَاَنَّكَ غَرِيْبٌ، جَاءَ مَاجِدٌ لٰكِنَّ حَامِدًا مَاجَاءَ، لَيْتَ الشَّبَابَ يَعُوْدُ، ظَنَنْتُ اَنَّ عَمْرًا عَالِمٌ.

مَا وَلَا الْمُشَبَّهَتَان بِلَيْسَ کے تراجم اور تراکیب

مَا وَلَا مُشَابَہ بِلَيْسَ: وہ حروف ہیں جو نفی میں اور مبتدا، خبر پر داخل ہونے میں لَيْسَ (فعل ناقص) کے مشابہ ہوں اور یہ دو ہیں مَا اور لَا (نہیں) یہ حروف اپنے اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتے ہیں جیسے مَا زَيْدٌ عَالِمًا (زید عالم نہیں ہے) لَا رَجُلٌ مَوْجُوْدًا (آدمی موجود نہیں ہے)۔

ترجمہ کرنے کا طریقہ: پہلے ان کے اسماء کا ترجمہ کریں گے، پھر ان کی خبروں کا، پھر ان حروف کا ترجمہ کرکے آخر میں لفظ 'ہے' لگادیں گے جیسے مَا زَيْدٌ عَالِمًا (زید عالم نہیں ہے)۔

ترکیب: مَا مشابہ بِلَيْسَ، زَيْدٌ اس کا اسم، عَالِمًا شبہ فعل، اس میں ضمیر اس کا فاعل، عَالِمًا شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہوکر اس کی خبر، مَا مشابہ بِلَيْسَ اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

نوٹ: لَا کے اسم کا ترجمہ کرنے سے پہلے لفظ "ایک یا کوئی" لگائیں گے، اور جب لفظِ مَا کا اسم نکرہ ہو تو لفظ "کوئی" لگائیں گے، جیسے:

لَا رَجُلٌ مَوْجُوْدًا (ایک یا کوئی آدمی موجود نہیں ہے)، مَا رَجُلٌ جَالِسًا (کوئی آدمی بیٹھا نہیں ہے)۔

ترکیب: لَا مشابہ بلیس، رَجُلٌ اس کا اسم، مَوْجُوْدًا اس کی خبر، لا مشابہ بلیس اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ما اور لا کے درمیان فرق

☆ لا صرف نکرہ پر داخل ہوتا ہے، جیسے: لَا رَجُلٌ جَالِسًا (ایک یا کوئی آدمی بیٹھا نہیں ہے) اور ما معرفہ اور نکرہ دونوں پر داخل ہوتا ہے، جیسے: مَا رَاشِدٌ جَاهِلًا (راشد جاہل نہیں ہے)، مَا سَيَّارَةٌ مَّوْجُوْدَةٌ (کوئی کار موجود نہیں ہے)۔

☆ لا مطلق نفی کے لیے اور ما نفی حال کے لیے آتا ہے۔

☆ لا کی خبر پر باء داخل نہیں ہوتی اور ما کی خبر پر باء داخل ہوتی ہے، جیسے: مَا زَيْدٌ بِعَالِمٍ (زید عالم نہیں ہے)۔

نوٹ: لَا مشابہ بلیس اور لائے نفی جنس کے ترجمے کا فرق حصہ ثانیہ میں دیکھا جا سکتا ہے۔

﴿تمرین ۸۴﴾

مندرجہ ذیل جملوں کا ترجمہ اور ترکیب کریں:

مَا زَيْدٌ قَائِمًا، مَا مُسْلِمٌ كَاذِبًا، لَا رَجُلٌ أَفْضَلَ مِنْكَ، لَا رَجُلٌ جَالِسًا، مَا الْقِيَامَةُ بَعِيْدَةً، مَا فِي السَّمَاءِ سَحَابٌ، لَا طَالِبٌ مُهْمِلًا، لَا طَبِيْبٌ أَفْضَلَ مِنْ مُحَمَّدٍ، مَا الْقَائِدُ جَبَانًا، لَا كَافِرٌ عَاقِلًا، مَا هٰذَا بَشَرًا.

لائے نفی جنس کا ترجمہ اور ترکیب

لائے نفی جنس: وہ حرف ہے جو جنس سے صفت کی نفی کے لیے وضع کیا گیا ہو، یا کثر اپنے اسم کو نصب اور خبر کو رفع دیتا ہے، جیسے: لَا كِتَابَ رَجُلٍ جَيِّدٌ (کسی مرد کی کوئی کتاب عمدہ نہیں ہے) اس مثال میں لَا کے ذریعہ جنس کتاب سے صفت جودت (عمدگی) کی نفی کی گئی ہے۔

ترجمہ کرنے کا طریقہ: پہلے اس کے اسم کا ترجمہ کریں گے، پھر اس کی خبر کا، پھر لفظ لا کا ترجمہ کرکے آخر میں لفظ ہے لگا دیں گے، جیسے: لَا كِتَابَ رَجُلٍ

جَیِّدٌ (کسی مرد کی کوئی کتاب عمدہ نہیں ہے)۔

ترکیب: لَا، لائے نفی جنس، کِتَابَ مضاف، رَجُلٍ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر لا کا اسم، جَیِّدٌ اس کی خبر، لائے نفی جنس اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

فائدہ: لائے نفی جنس کا اسم اکثر مضاف یا شبہ مضاف یا نکرہ مفردہ ہوتا ہے، مضاف کی مثال، جیسے: لَاغُلَامَ رَجُلٍ ظَرِیْفٌ (مرد کا کوئی غلام ہوشیار نہیں ہے)۔

ترکیب: ماقبل میں لا کِتَابَ رَجُلٍ جَیِّدٌ کی طرح ہے۔

شبہ مضاف کی مثال، جیسے: لَاطَالِعاً جَبَلاً غَافِلٌ (پہاڑ پر چڑھنے والا کوئی غافل نہیں ہے)۔

ترکیب: لَا، لائے نفی جنس، طَالِعاً شابہ مضاف اسم فاعل، ھو ضمیر اس میں فاعل، جَبَلاً مضاف الیہ، مفعول بہ، طَالِعاً اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر شبہ جملہ ہو کر اس کا اسم، غَافِلٌ اس کی خبر، لائے نفی جنس اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

نکرہ مفردہ کی مثال، جیسے: لَارَجُلَ فِی الدَّارِ (کوئی مرد گھر میں نہیں ہے)۔

ترکیب: لَا، لائے نفی جنس، رَجُلَ اس کا اسم، فِی الدَّارِ جار مجرور سے مل کر متعلق مَوْجُوْدٌ شبہ فعل کے، مَوْجُوْدٌ شبہ فعل اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر اس کی خبر، لائے نفی جنس اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

لائے نفی جنس کی مزید وضاحت نحو کی کتابوں میں دیکھی جا سکتی ہے۔

تمرین ۸۴

مندرجہ ذیل جملوں کا ترجمہ اور ترکیب کریں:

لَاطَالِبَ جَاهِلٌ، لَاطَالِبَ مُهْمِلٌ، لَا إِيْمَانَ لِمَنْ لَا أَمَانَةَ لَهُ، لَا كِتَابَ أَحَدٍ عِنْدِيْ، لَاأَحَدَ أَغْيَرُ مِنَ اللّٰهِ، لَا كَيْلَ لَكُمْ عِنْدِيْ وَلَاتَقْرَبُوْنَ، لَاابْنَ رَجُلٍ عَالِمٌ، لَاوَلَدَ جَاهِلٌ، لَاكُلِّيَّةَ مَدِيْنَةٍ جَمِيْلَةٌ، لَامُسْتَشْفَىٰ قُرَىٰ وَاسِعَةٌ.

حروفِ ندا کے تراجم اور تراکیب

حروف ندا: وہ حروف ہیں جو کسی کو اپنی طرف متوجہ کرنے کے لیے وضع کیے گئے ہوں اور یہ پانچ ہیں، یَا (قریب وبعید دونوں کے لیے) أَیَا، هَیَا (بعید کی ندا کے لیے) أَیْ، أَ (ہمزہ مفتوحہ قریب کی ندا کے لیے) جیسے یازید میں یا۔

منادیٰ: وہ اسم ہے جس کو حرف ندا کے ذریعہ متوجہ کیا جائے، جیسے یَا زَیْدُ میں زید۔

حروف ندا کا ترجمہ لفظ ''اے'' کے ساتھ ہوتا ہے، جیسے یَا زَیْدُ قُمْ (اے زید کھڑے ہو)۔

ترکیب: یَا حرف ندا قائم مقام أَدْعُوْ فعل کے، اس میں ضمیر أَنَا فاعل، زَیْدُ مفعول بہ، أَدْعُوْ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر نداء، قُمْ فعل امر، اس میں ضمیر أَنْتَ فاعل، فعل امر اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر جواب ندا، ندا جوابِ ندا سے مل کر جملہ ندائیہ ہوا۔

فائدہ: یہ حروف منادیٰ کو نصب دیتے ہیں، جب کہ مضاف ہو، جیسے یَا عَبْدَ اللّٰہِ (اے اللہ کے بندے) یا مشابہ مضاف ہو، جیسے یَا طَالِعاً جَبَلًا (اے پہاڑ پر چڑھنے والے) یا نکرہ غیر معین ہو جیسا کہ اندھا کہے یَا رَجُلاً خُذْ بِیَدِيْ (اے مرد میرا ہاتھ پکڑ)۔

ترکیب: یَا طَالِعاً جَبَلًا (اے پہاڑ پر چڑھنے والے) یَا حرف ندا قائم مقام أُدْعُوْ فعل کے، أُدْعُوْ فعل اس میں ضمیر أَنَا فاعل، طَالِعاً مشابہ مضاف اسم فاعل، هُوَ ضمیر اس میں فاعل، جَبَلًا مضاف الیہ مفعول بہ، اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر مفعول بہ، أَدْعُوْ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

یَا عَبْدَ اللّٰہِ (اے اللہ کے بندے) ترکیب ظاہر ہے۔

یَا رَجُلاً خُذْ بِیَدِيْ (اے مرد میرا ہاتھ پکڑ) کی ترکیب ماقبل یَا زَیْدُ قُمْ کی طرح ہے، یَا رَجُلاً نداء، خُذْ بِیَدِيْ جوابِ ندا، ندا جوابِ ندا سے مل کر جملہ ندائیہ ہوا۔

اور اگر منادیٰ مفرد معرفہ ہو، تو علامتِ رفع پر مبنی ہوگا؛ یعنی اس کا مطلب یہ ہے کہ

اگر منادیٰ مفرد منصرف صحیح یا قائم مقام صحیح یا جمع مکسر منصرف یا جمع مؤنث سالم ہو تو منادیٰ پر علامتِ رفع ضمہ ہوگا، جیسے یَازَیْدُ، یَادَلْوُ، یَاظَبْيُ، یَارِجَالُ، یَامَسَاجِدُ، یَامُسْلِمَاتُ اور اگر منادیٰ اسم مقصور یا اسم منقوص یا مضاف بیائے متکلم ہو، تو منادیٰ پر علامتِ رفع ضمہ تقدیری ہوگا، جیسے یَامُوْسٰی، یَاقَاضِيْ، یَاغُلَامِيْ. اور اگر منادیٰ تثنیہ ہو، تو منادیٰ پر علامتِ رفع الف ہوگا، جیسے: یَازَیْدَان اور اگر منادیٰ جمع مذکر سالم ہو، تو مضاف پر علامتِ رفع واو ہوگا، جیسے: یَا مُسْلِمُوْنَ.

تمرین ۸۵

مندرجہ ذیل جملوں کا ترجمہ اور ترکیب کریں:

یَا دَاوٗدُ اِنَّا جَعَلْنَاكَ خَلِیْفَةً، قَالُوْا یَالُوْطُ إِنَّا رُسُلُ رَبِّكَ، یَاقَارِئًا کِتَابًا، یَافَاتِحًا بَلَدًا، یَاکَاتِبًا رِسَالَةً، اَيْ فَاطِمَةُ، هَیَا خَالِدُ، اَیَا غُلَامَ رَاشِدٍ، أَعَبْدَ اللّٰهِ أَقِمِ الصَّلَاةَ، اَيْ زَیْدُ لَاتَلْعَبْ، هَیَا مَاجِدُ، نَحْنُ نَذْهَبُ إِلَى الْمَسْجِدِ.

حروف ناصبہ کے تراجم اور تراکیب

حروف ناصبہ: وہ حروف ہیں جو فعل مضارع پر داخل ہو کر اس کو نصب دیتے ہیں اور اگر آخر میں نون اعرابی ہو تو اس کو گرا دیتے ہیں، یہ چار ہیں: اَنْ (کہ)[1] لَنْ (ہرگز نہیں) کَيْ (تاکہ) اِذَنْ (تب تو، پھر تو، اس وقت) جیسے: اُرِیْدُ اَنْ تَقُوْمَ (لفظی ترجمہ، میں چاہتا ہوں کہ تو کھڑا ہو (بامحاورہ ترجمہ، میں تمہارے کھڑے ہونے کو چاہتا ہوں)۔

[1] جس طرح اردو اور فارسی میں کاف بیانیہ (کہ) جملوں کے درمیان میں آتا ہے، اسی طرح عربی میں لفظ اَنْ کا استعمال ہوتا ہے جیسے: أَمَرْتُ خَادِمِيْ اَنْ یَحْضُرَ صَبَاحًا (میں نے اپنے خادم کو حکم دیا کہ صبح سویرے حاضر ہو جائے یا میں نے اپنے خادم کو صبح سویرے حاضر ہونے کا حکم دیا)

فائدہ: لفظِ اَنْ فعل مضارع پر داخل ہو کر اس کو مصدر کے معنی میں کر دیتا ہے؛ لہٰذا اُرِیْدُ اَنْ تَقُوْمَ، اُرِیْدُ قِیَامَكَ کے معنی میں ہوگا؛ اور اس کو اَنْ مصدریہ بھی کہتے ہیں۔

ترکیب: اُرِیْدُ فعل، اس میں ضمیر اَنَا فاعل، اَنْ حرفِ ناصب، تَقُوْمَ فعل، اس میں تَ ضمیر فاعل، تَقُوْمَ فعل اپنے فاعل سے مل کر مصدر کی تاویل میں ہو کر مفعول بہ، اُرِیْدُ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

لَنْ یَّضْرِبَ زَیْدٌ (زید ہرگز نہیں مارے گا) ترکیب ظاہر ہے، صرف لَنْ کو حرف ناصبہ کہہ کر چھوڑ دیں گے۔

اَسْلَمْتُ کَيْ اَدْخُلَ الْجَنَّةَ (میں اسلام لایا تاکہ جنت میں داخل ہو جاؤں)۔

ترکیب: اَسْلَمَ فعل، تُ ضمیر اس میں فاعل، کَيْ حرف ناصب، اَدْخُلَ فعل ضمیر اس میں اَنَا فاعل، اَلْجَنَّةَ مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر مصدر کی تاویل میں ہو کر لام حرف جر مقدر کا مجرور، جار مجرور سے مل کر اَسْلَمَ فعل کے متعلق، اَسْلَمَ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اِذَنْ اُکْرِمَكَ (تب تو میں ترا اکرام کروں گا) اس شخص کے جواب میں کہا جائے گا، جو کہے اَنَا اٰتِیْكَ غَدًا (میں تیرے پاس کل آؤں گا)۔

ترکیب: اِذَنْ حرف ناصب، اُکْرِمَ فعل اس میں ضمیر اَنَا فاعل، كَ ضمیر مفعول بہ، اُکْرِمَ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

فائدہ: اَنْ مصدریہ چھ حرفوں کے بعد پوشیدہ ہوتا ہے اور فعل مضارع کو نصب دیتا ہے۔

(۱) **حتّٰی** کے بعد، جیسے: سِرْتُ حَتّٰی اَدْخُلَ الْبَلَدَ (میں چلا یہاں تک کہ شہر میں داخل ہو گیا)۔

(۲) **لامِ جحد** کے بعد، جیسے: مَا کَانَ اللّٰهُ لِیُعَذِّبَهُمْ (اللہ ان کو ہرگز عذاب نہ دیتا)۔

(۳) اُس أَوْ کے بعد جو إِلیٰ یا إِلَّا کے معنیٰ میں ہو، جیسے: لَأَلْزَمَنَّكَ أَوْ تُعْطِيَنِي حَقِّيْ (میں تمہارے پیچھے لگا رہوں گا یہاں تک کہ تم مجھے میرا حق دیدو)۔

نوٹ: پھر أَوْ کا ترجمہ لفظ یہاں تک کہ، تا آنکہ، مگر کے ساتھ کریں گے۔

(۴) **واو صرف** کے بعد، جیسے: لَاتَأْكُلِ السَّمَكَ وَتَشْرَبَ اللَّبَنَ (مچھلی نہ کھاؤ دودھ پینے کے ساتھ، مچھلی کھا کر دودھ نہ پیو)۔

(۵) **لامِ کَيْ** کے بعد، جیسے: أَسْلَمْتُ لِأَدْخُلَ الْجَنَّةَ (میں اسلام لایا؛ تاکہ جنت میں داخل ہو جاؤں)۔

(۶) اُس **ف** کے بعد جو چھ چیزوں (امر، نہی، نفی، استفہام، تمنی، عرض) کے جواب میں واقع ہو، مثالیں (۱) امر؛ جیسے: زُرْنِي فَأُكْرِمَكَ (تم میرے پاس آؤ تو میں تمہارا اکرام کروں) (۲) نہی؛ جیسے: لَاتَشْتِمْنِي فَأُهِينَكَ (تم مجھے گالی نہ دو؛ ورنہ میں تمہاری توہین کروں گا) (۳) نفی؛ جیسے: مَاتَأْتِينَا فَتُحَدِّثَنَا (آپ ہمارے پاس نہیں آتے کہ ہم سے باتیں کریں) (۴) استفہام؛ جیسے: أَيْنَ بَيْتُكَ فَأَزُوْرَكَ (آپ کا گھر کہاں ہے کہ میں آپ سے ملاقات کروں) (۵) تمنی؛ جیسے: لَيْتَ لِي مَالًا فَأُنْفِقَ مِنْهُ (کاش کہ میرے پاس مال ہوتا تو میں اس میں سے خرچ کرتا) (۶) عرض؛ جیسے: أَلَاتَنْزِلُ بِنَا فَتُصِيْبَ خَيْرًا (کیا آپ ہمارے پاس نہیں آتے کہ خیر کو پہنچیں)۔

﴿تمرین ۸۶﴾

مندرجہ ذیل جملوں کا ترجمہ اور ترکیب کریں:

أُحِبُّ أَنْ تَكُوْنَ عَالِمًا، يُحِبُّ اللّٰهُ أَنْ يَتُوْبَ الْعَبْدُ إِلَيْهِ، لَنْ يَفْلَحَ الْكَافِرُوْنَ، جِئْتُ كَيْ أَتَعَلَّمَ الْعِلْمَ، أَتَعَلَّمُ كَيْ أَخْدِمَ الْإِسْلَامَ، لَنْ يَفُوْزَ الْكَسْلَانُ، إِنْ تُهْدِيْ إِلَيَّ كِتَابًا إِذَنْ أَشْكُرَكَ، أَقِمِ الصَّلَاةَ فَتَدْخُلَ الْجَنَّةَ، لَاتَأْكُلِ الْكَثِيْرَ فَتَمْرَضَ، أَيْنَ أُسْتَاذُكَ فَأَزُوْرَهُ، لَيْتَ لِي مَكْتَبَةً فَأُطَالِعَ فِيْهَا، أَلَا تَأْتِيْنَا فَنَفْرَحَ بِزِيَارَتِكَ، سَأَصْبِرُ أَوْ أَبْلُغَ الْمَجْدَ أُذَاكِرُ حَتّٰى

اَنْجَحَ، اَسْلَمْتُ لِاَعْبُدَ اللّٰهَ، يَا لَيْتَنِيْ كُنْتُ مَعَهُمْ فَاَفُوْزَ فَوْزًا عَظِيْمًا، لَاتَدْخُلُوْا بُيُوْتًا غَيْرَ بُيُوْتِكُمْ حَتّٰى تَسْتَانِسُوْا وَتُسَلِّمُوْا عَلٰى اَهْلِهَا.

حروف جازمہ کے تراجم اور تراکیب

حروف جازمہ: وہ حروف ہیں جو فعل مضارع کو جزم دیتے ہیں، یہ پانچ ہیں:(۱) لَمْ (نہیں) لَمَّا (اب تک نہیں)لامِ امر (چاہیے کہ)لائے نہی (نہ،مت)اِن شرطیہ(اگر) جیسے لَمْ يَضْرِبْ زَيْدٌ (زید نے نہیں مارا)۔

ترکیب: لَمْ حرف جازم، يَضْرِبْ فعل، زَيْدٌ فاعل، يَضْرِبْ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا، ترکیب کرتے وقت ان حروف کا نام لے کر چھوڑ دیں گے۔

لَمَّا يَضْرِبْ زَيْدٌ (زید نے اب تک نہیں مارا) ترکیب آسان ہے، لِيَضْرِبْ زَيْدٌ (چاہیے کہ زید مارے) ترکیب آسان ہے، لَاتَضْرِبْ (تو مت مار) ترکیب آسان ہے۔

اِنْ تَضْرِبْ اَضْرِبْ (اگر تو مارے گا، تو میں ماروں گا)۔

ترکیب: اِنْ حرف شرط، تَضْرِبْ فعل بافاعل جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط، اَضْرِبْ فعل بافاعل جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا، شرط جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

نوٹ: اِنْ شرطیہ دو جملوں پر داخل ہوتا ہے، ترکیب میں پہلے جملہ کو شرط اور دوسرے جملہ کو جزا کہتے ہیں، اِنْ شرطیہ فعل کو مستقبل کے ساتھ خاص کر دیتا ہے؛ اگر چہ ماضی پر داخل ہو، جیسے: اِنْ ضَرَبْتَ ضَرَبْتُ (اگر تو مارے گا، تو میں ماروں گا) اس وقت جزم محلا ہوگا؛ اس لیے کہ ماضی مبنی ہوتا ہے۔

فائدہ: جزا پر "فا" لانے کی چند صورتیں ہیں:

(۱)جب شرط کی جزا جملہ اسمیہ ہو، جیسے: اِنْ تَاْتِنِيْ فَاَنْتَ مُكْرَمٌ (اگر تم میرے پاس آؤگے، تو تمہاری عزت ہوگی)(۲)جب شرط کی جزا امر ہو، جیسے: اِنْ رَاَيْتَ زَيْدًا فَاَكْرِمْهُ (اگر تم زید کو دیکھو، تو اس کا اکرام کرو)(۳)جب شرط کی جزا نہی ہو، جیسے:

إِنْ أَتَاكَ عُـمَـرُ فَـلَا تُهِـنْـهُ (اگر عمر تیرے پاس آئے، تو تو اس کو ذلیل مت کر) (۴) جب شرط کی جزاء دعا ہو، جیسے: إِنْ أَكْـرَمْتَنِي فَجَزَاكَ اللّٰهُ خَيْراً (اگر تم میرا اکرام کروگے، تو اللہ تبارک وتعالیٰ آپ کو جزائے خیر عطا فرمائیں گے) (۵) جب شرط کی جزا فعل ماضی لفظِ 'ما' یا 'لا' یا 'قد' کے ساتھ ہو، جیسے: إِنْ جِئْتَنِي فَـمَا لَقِيتُ (اگر تو میرے پاس آئے گا، تو میں ملاقات نہیں کروں گا) إِنْ جَاءَ زَيْـدٌ فَلَالَقِيتُ وَلَاضَرَبْتُ (اگر زید میرے پاس آئے گا، تو میں اُس سے نہ ملاقات کروں گا اور نہ ماروں گا)

إِنْ يَسْرِقْ فَقَدْ سَرَقَ أَخٌ لَّهُ مِنْ قَبْلُ (اگر اُس نے چوری کی ہے، تو اس سے پہلے اس کے بھائی نے بھی چوری کی ہے) (۶) جب شرط کی جزا فعل مضارع پر "س" داخل ہو، جیسے: وَإِنْ تَعَاسَرْتُمْ فَسَتُرْضِعُ لَهُ أُخْرَىٰ (اور اگر ضد کرو آپس میں، تو دودھ پلائے گی اس کی خاطر کوئی دوسری عورت) (۷) جب شرط کی جزا فعل مضارع پر لفظ سَوْفَ داخل ہو، جیسے: وَإِنْ خِفْتُمْ عَيْلَةً فَسَوْفَ يُغْنِيكُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهِ إِنْ شَاءَ (اور اگر تم فقر سے ڈرتے ہو، تو عنقریب اللہ تعالیٰ تمہیں غنی کردیں گے، اگر چاہیں گے)۔

سین اور سَوْفَ میں فرق

یہ دونوں فعل مضارع پر داخل ہو کر اس کو زمانہ مستقبل کے ساتھ خاص کردیتے ہیں، فرق صرف اتنا ہے کہ لفظِ "سین"، مستقبل قریب کے معنیٰ پیدا کرتا ہے؛ اور اس کا ترجمہ اس طرح کریں گے، جیسے: سَيَخْرُجُ (عنقریب وہ نکلے گا، وہ نکلنے کو ہے، یا وہ نکلنے والا ہے) تینوں طرح کر سکتے ہیں، اور سوف مستقبل بعید کے معنیٰ پیدا کرتا ہے، جیسے: سَوْفَ يَضْرِبُ (وہ ایک مرد مارے گا) (۸) یا فعل مضارع پر لفظِ 'ما' داخل ہو، جیسے: إِنْ جَآءَ رَاشِدٌ فَـمَا أَنْصُرُهُ (اگر راشد آئے گا، تو میں اس کی مدد نہیں کروں گا) (۹) جب شرط کی جزا فعل مضارع پر لن داخل ہو، جیسے: وَمَنْ يَبْتَغِ غَيْرَ الْإِسْلَامِ دِينًا فَلَنْ يُقْبَلَ مِنْـهُ (اور جو اسلام کے علاوہ دین کے طور پر دین تلاش کرے گا، تو ہرگز اس کی طرف سے قبول نہیں کیا جائے گا) (۱۰) جب شرط کی جزا فعل مضارع پر عَسَىٰ وَبِئْسَ وغیرہ افعال

جامد داخل ہوں، جیسے: إِنْ تَدْرُسْ فَعَسٰى أَنْ تَنْجَحَ فِي الْاِمْتِحَانِ (اگر تو پڑھے گا تو امید ہے کہ تو امتحان میں کامیاب ہو جائے)۔

ان تمام صورتوں میں جزا پر "فا" داخل کرنا ضروری ہے اور لفظِ "فا" کا ترجمہ لفظِ 'تو' یا 'تب تو' کے ساتھ کریں گے۔

نوٹ: مذکورہ بالا عبارت میں جو باتیں بیان کی گئی ہیں، وہ جزا پر فاء داخل کرنے کے اعتبار سے تھیں؛ لیکن اب شرط و جزا کے مجزوم ہونے کے بارے میں بیان کیا جا رہا ہے۔

شرط و جزا کے استعمال ہونے کی چار صورتیں ہیں، ترجمہ چاروں کا ایک ہی ہوگا۔

(۱) شرط و جزا دونوں فعل مضارع ہوں تو جزم واجب ہوگا، جیسے: إِنْ تَضْرِبْ أَضْرِبْ (اگر تو مارے گا، تو میں ماروں گا)۔

(۲) شرط و جزا دونوں فعل ماضی ہوں، تو لفظِ 'اِنْ' لفظاً کوئی عمل نہیں کرے گا، جیسے: إِنْ ضَرَبْتَ ضَرَبْتُ (اگر تو مارے گا، تو میں ماروں گا)۔

(۳) شرط فعل مضارع ہو اور جزا فعل ماضی ہو تو فعل مضارع پر جزم واجب ہوگا، جیسے: إِنْ تَضْرِبْ ضَرَبْتُ (اگر تو مارے گا، تو میں ماروں گا)

(۴) شرط فعل ماضی ہو اور جزا فعل مضارع ہو تو فعل مضارع پر جزم اور رفع دونوں کا اختیار ہوگا، جیسے: إِنْ ضَرَبْتَ أَضْرِبُ یا أَضْرِبْ (اگر تو مارے گا، تو میں ماروں گا)۔

فائدہ: إِنْ شرطیہ کے علاوہ إِنْ نافیہ، إِنْ مخففہ من المثقلہ اور إِنْ زائدہ بھی ہوتا ہے، إِنْ شرطیہ دو جملوں پر داخل ہوتا ہے اور فعل مضارع کو جزم دیتا ہے اور اس کا ترجمہ لفظِ اگر کے ساتھ ہوتا ہے۔ إِنْ نافیہ اس وقت ہوگا جب حرفِ استثناء سے پہلے آئے اور اس کا ترجمہ لفظِ نہیں کے ساتھ ہوتا ہے، جیسے: إِنْ هٰذَا إِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ (نہیں ہے یہ، مگر کھلا ہوا جادو) اور إِنْ زائدہ اس وقت ہوتا ہے، جب مَا نافیہ کے بعد آئے اور اس کا ترجمہ کچھ نہیں ہوتا ہے، جیسے: مَا إِنْ زَيْدٌ عَالِمٌ (زید عالم نہیں ہے)۔

﴿تمرین ۸۷﴾

مندرجہ ذیل جملوں کا ترجمہ اور ترکیب کریں:

لَمْ يَذْهَبْ زَيْدٌ إِلَى الْحَدِيْقَةِ، لَمَّا يَصِلِ الطُّلَّابُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ، لَاتُصَاحِبِ الْفُسَّاقَ، لِيَفْتَحْ مَاجِدٌ الْبَابَ، إِنْ تَأْكُلْ آكُلْ مَعَكَ، لَمْ يُسَافِرْ سَاجِدٌ إِلَى الْبَلَدِ، إِنْ تَذْهَبُوْا إِلَى الْمَدْرَسَةِ أَذْهَبْ مَعَكُمْ، إِنْ تَأْكُلْ كَثِيْرًا تَمْرَضْ، إِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَإِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ، وَإِنْ يُكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ، وَإِنْ لَمْ تَجِدُوْا فِيْهَا أَحَدًا فَلَاتَدْخُلُوْهَا حَتّٰى يُؤْذَنَ لَكُمْ، قُلْ إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ، إِنْ تُطْعِمْنِيْ فَجَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا، إِنْ لَقِيْتَنِيْ فَمَاضَرَبْتُكَ، وَلَاأَشْتِمُكَ

لَمْ اور لَمَّا میں فرق

یہ دونوں فعل مضارع پر داخل ہو کر اس کو ماضی منفی کے معنی میں کر دیتے ہیں، لَمْ مطلق نفی کے لیے آتا ہے، جیسے: لَمْ يَضْرِبْ زَيْدٌ (زید نے نہیں مارا) جبکہ لَمَّا تکلم کے وقت تک ماضی کی نفی کرتا ہے؛ اس لیے اس کا ترجمہ اب تک یا ابھی تک کے ساتھ ہوتا ہے، دوسرا فرق یہ ہے کہ لَمْ وقتی نفی کرتا ہے اور لَمَّا نفی مستغرق کے لیے آتا ہے، یعنی وہ شروع وقت سے لے کر وقتِ تکلم تک پورے زمانہ کو گھیر لیتا ہے، جیسے: لَمَّا يَضْرِبْ زَيْدٌ (زید نے اب تک نہیں مارا)۔

تیسرا فرق یہ ہے کہ لَمْ کے بعد فعل مضارع کو حذف کرنا جائز نہیں اور لَمَّا کے بعد حذف کرنا جائز ہے، جیسے: نَدِمَ زَيْدٌ وَلَمَّا کہنا صحیح ہے؛ کیوں کہ دراصل عبارت یوں تھی نَدِمَ زَيْدٌ وَلَمَّا يَنْفَعْهُ النَّدَمُ (زید شرمندہ ہوا؛ مگر شرمندگی نے اس کو اب تک نفع نہیں پہنچایا) اس کے برخلاف نَدِمَ زَيْدٌ وَلَمْ کہنا درست نہیں ہے۔

لامِ امر، لامِ کَيْ اور لامِ جحد میں فرق

لامِ امر: فعل مضارع پر داخل ہوتا ہے اور اس کو جزم دیتا ہے اور اس کا ترجمہ

لفظ "چاہئے" کے ساتھ ہوتا ہے، جیسے: لِیَضْرِبْ (چاہئے کہ وہ مارے)۔

لامِ کَی: [1] یہ اصل میں اَن مقدرہ پر داخل ہوتا ہے، اس کے آنے کی وجہ سے فعل مضارع منصوب ہوتا ہے اور اس کا ترجمہ لفظِ "تاکہ" کے ساتھ ہوتا ہے، جیسے: أَسْلَمْتُ لِأَدْخُلَ الْجَنَّةَ (میں اسلام لایا؛ تاکہ جنت میں داخل ہو جاؤں)۔

اور لامِ جحد کان منفی کی خبر پر تاکیدِ نفی کے لیے آتا ہے، فعل مضارع کو اَن مقدرہ کی وجہ سے نصب دیتا ہے اور اس کا ترجمہ لفظِ "کہ" کے ساتھ ہوتا ہے، جیسے: وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِيعَ إِيْمَانَكُمْ (اور اللہ تعالیٰ ایسا نہیں کہ تمہارے ایمان کو ضائع کردے)۔

فائدہ: ذکر کردہ لام کے علاوہ اور بھی بہت سارے لام آتے ہیں، ان میں سے بعض مندرجہ ذیل ہیں:

لامِ سببیہ: وہ لامِ جارہ ہے جس کا ماقبل مابعد کے لیے علت ہو اور اس کا ترجمہ لفظِ کے لیے اور کی وجہ سے وغیرہ کے ساتھ ہوتا ہے، جیسے: ذَهَبْتُ إِلَى دَيُوْبَنْدَ لِلْقِرَاءَةِ (میں دیوبند پڑھنے کے لیے گیا) قَرَأْتُ الدَّرْسَ لِأَمْرِ الْأُسْتَاذِ (میں نے سبق استاذ کے حکم کی وجہ سے پڑھا)۔

لامِ مفتوح: وہ لام ہے جو اسم و فعل پر تاکید کے لیے آتا ہے، اس کا کوئی عمل نہیں ہوتا اور اس کا ترجمہ لفظِ "واقعی، یقینی طور پر، یقیناً اور البتہ" کے ساتھ ہوتا ہے، جیسے: لَزَيْدٌ أَفْضَلُ مِنْ عَمْرٍو (واقعی زید عمرو سے افضل ہے) لَزَيْدٌ قَائِمٌ، (یقیناً یا البتہ زید کھڑا ہے)۔

لامِ مزحلقہ: وہ لام ہے جو اِنَّ حرفِ مشبہ بالفعل کی خبر پر داخل ہوتا ہے اور اس کا ترجمہ لفظِ "یقیناً، یا بالیقین، واقعی اور یقینی طور پر" وغیرہ کے ساتھ ہوتا ہے، جیسے: إِنَّ رَبِّي لَغَفُوْرٌ رَحِيْمٌ (یقیناً یا بالیقین میرا رب معاف کرنے والا ہے رحم کرنے والا ہے) إِنَّ رَبَّكَ لَرَءُوْفٌ، (واقعی یا یقینی طور پر تمہارا رب بڑا شفقت کرنے والا ہے)

---

[1] لامِ کَی وہ حرفِ جر ہے، جس کا ماقبل مابعد کے لیے علت ہو۔

سوال: لام مزحلقہ کو لام مزحلقہ کیوں کہتے ہیں؟

جواب: لام مزحلقہ کو لام مزحلقہ اس لیے کہتے ہیں کہ یہ زَحْلَقَ زَحْلَقَةً سے ماخوذ ہے اور اس کے معنی ہے، لڑکھڑانا، پھسلانا اور اس لام کو شروع سے لڑھکا کر آخر میں پہنچادیا گیا ہے۔ (دروس القرآن)

لامِ جزائیہ: یہ وہ لام ہے، جو لفظِ لَوْ اور لَوْلَا کے جواب میں واقع ہوتا ہے، اور اس کا کوئی عمل نہیں ہوتا، اس کا ترجمہ لفظِ "ضرور، لازمی طور پر قطعی اور یقیناً" کے ساتھ کیا جاتا ہے، جیسے: لَوْضَرَبْتَنِيْ، لَضَرَبْتُكَ، (اگر تو مجھے مارے گا، تو تجھے میں ضرور، یا لازمی طور پر، قطعی طور پر، یا یقیناً تجھے ماروں گا)۔

افعال کے متعلق ضروری باتیں:

تمام افعال عامل ہوتے ہیں، عمل کے اعتبار سے فعل کی دو قسمیں ہیں:

(۱) فعل معروف (۲) فعل مجہول

فعل معروف: وہ فعل ہے جس کی نسبت فاعل کی طرف ہو، یعنی اس کا فاعل معلوم ہو، جیسے: ضَرَبَ زَيْدٌ میں ضَرَبَ.

فعل مجہول: وہ فعل ہے جس کی نسبت نائب فاعل کی طرف ہو، جیسے: ضُرِبَ زَيْدٌ (زید مارا گیا) میں ضُرِبَ.

فعل معروف: اگر لازم ہو، تو وہ اپنے فاعل کو رفع دیتا ہے، جیسے: قَعَدَ زَيْدٌ (زید بیٹھا) اور سات اسموں مفعولِ مطلق، مفعولِ لہ، مفعولِ معہ، مفعولِ فیہ، حال، تمیز اور مستثنیٰ کو نصب دیتا ہے، اور اگر فعل متعدی ہے، تو اپنے فاعل کو رفع دیتا ہے، جیسے: ضَرَبَ زَيْدٌ، اور آٹھ اسموں مفعولِ بہ، مفعولِ مطلق، مفعولِ لہ، مفعولِ معہ، مفعولِ فیہ، حال، تمیز اور مستثنیٰ کو نصب دیتا ہے۔

فعل لازم: وہ فعل ہے جو صرف فاعل پر پورا ہو جائے، جیسے: قَعَدَ زَيْدٌ (زید بیٹھا)۔

فعل متعدی: وہ فعل ہے جو صرف فاعل پر پورا نہ ہو؛ بلکہ مفعول کو بھی چاہے، جیسے:ضَرَبَ زَیْدٌ عَمْرًا (زید نے عمرو کو مارا)۔

فعلِ لازم وفعلِ متعدی کی پہچان

کسی بھی مصدر سے ماضی مطلق کا صیغہ بنا کر اس کا ترجمہ کرنے میں اگر لفظِ "نے" آجائے، تو وہ فعلِ متعدی ہے، جیسے: ضَرَبَ (اس نے مارا) اور اگر لفظِ "نے" نہ آئے، تو فعلِ لازم ہے، جیسے:قَعَدَ (وہ بیٹھا)۔

مفعول بہ کا ترجمہ اور ترکیب

مفعول بہ: وہ اسم ہے جس پر فاعل کا فعل واقع ہوا ہو، جیسے: ضَرَبَ زَیْدٌ عَمْرًا (زید نے عمرو کو مارا)۔

مفعولِ بہ کا ترجمہ کوئی ایک نہیں ہے؛ بلکہ جس پر فاعل کا فعل واقع ہو، اس کا ترجمہ کرکے عام طور پر لفظِ "کا، کی، کے، کو وغیرہ" لگا دیتے ہیں، جیسے: ضَرَبَ زَیْدٌ عَمْرًا (زید نے عمر کو مارا) لیکن ہر جگہ لفظِ "کو" نہیں لگاتے، جیسے:اَکَلَ رَاشِدُ السَّمَكَ (راشد نے مچھلی کھائی)۔

ترکیب: ضَرَبَ فعل، زَیْدٌ فاعل، عَمْرًا مفعول بہ فعل فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

نکتہ: اردو کا ضابطہ ہے کہ جب فعل کا مفعول بہ ہو اور ذوی العقول معرفہ بھی ہو، تو مفعول بہ کے ساتھ لفظ "کو" آتا ہے، جیسے: ضَرَبَ زَیْدٌ عَمْرًا (زید نے عمرو کو مارا) اور اگر مفعول بہ ذوی العقول نکرہ ہو، تو لفظ "کو" لانے اور نہ لانے میں اختیار رہے گا جیسے: رَأَیْتُ رَجُلًا (میں نے ایک مرد دیکھا یا میں نے ایک مرد کو دیکھا) لیکن اگر مفعول غیر ذوی العقول یا بے جان اشیاء میں سے ہو، تو اس کے ساتھ لفظ "کو" نہیں آتا، جیسے: اَکَلْتُ السَّمَكَ (میں نے مچھلی کھائی) رایت الھلال (میں نے چاند دیکھا) اور جب کسی شخص کا نام لیں یا کوئی اور تخصیص اشارے یا اضافت وغیرہ سے پیدا کر دیں، تو مفعول

بہ کے ساتھ لفظ ’’کو‘‘ لانا ضروری ہے، جیسے: رَأَیْتُ زَیْدًا (میں نے زید کو دیکھا) رَأَیْتُ هٰذَا الرَّجُلَ (میں نے اس شخص کو دیکھا) رَأَیْتُ أَخَاكَ (میں نے تمہارے بھائی کو دیکھا) غَسَلْتُ ثَوْبَهُ غَسْلًا (میں نے اپنے ہی کپڑے کو صاف کیا)

نیز جب کسی فعل کے دو مفعول ہوں اور ان میں سے ایک جاندار اور دوسرا غیر جاندار ہوتو جاندار کے ساتھ ہمیشہ لفظِ ’’کو‘‘ آتا ہے جیسے أعطیت المسکین روبیة (میں نے مسکین کو روپے دیے)

فائدہ: اگرچہ لفظ ’’کو‘‘ عام طور پر علامت مفعول ہے، لیکن بعض اوقات لفظِ ’’کو‘‘ کی جگہ لفظِ ’’پر، سے، کے‘‘ وغیرہ علامت مفعول کے طور پر استعمال ہوتے ہیں، جیسے: میں نے احمد کو تھپڑ مارا، میں نے احمد کے کاجل لگایا، محمود سے کہو، میں اللہ سے محبت کرتا ہوں، مجھ پر خفا مت ہو، اس پر رحم کرو، وہ مجھ پر ہنسا، کتا بلی پر جھپٹا، وہ مجھ سے لڑا۔

﴿تمرین ۸۸﴾

مندرجہ ذیل جملوں کا ترجمہ اور ترکیب کریں:

سَأَلْتُ الْأُسْتَاذَ عَنْ هٰذِهِ الْمَسْأَلَةِ، قَرَأَ مَاجِدٌ كِتَابًا، سَرِقَ خَالِدٌ قَلَمَ زَيْدٍ، نَظَرَ زَيْدٌ إِلٰى زَهْرَةِ الشَّجَرِ، لَقِيْتُ زَيْدًا، أَخَذَ مَاجِدٌ رُوْبِيَةً، شَرِبَتِ الْبِنْتُ الْمَاءَ، صَنَعَ النَّجَّارُ نَافِذَةَ الْحُجْرَةِ، لَمْ يَقْرَأْ خَالِدٌ الدَّرْسَ، حَفِظَ رَاشِدٌ الْقُرْآنَ، غَصَبَ مَاجِدٌ الْقَلَنْسُوَةَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا صِرَاطًا مُسْتَقِيْمًا۔

مفعول مطلق کا ترجمہ اور ترکیب

مفعول مطلق: ایسا مصدر ہے جو کسی فعل کے بعد واقع ہو اور وہ مصدر اسی فعل کے معنی میں ہو، جیسے: ضَرَبْتُ زَيْدًا ضَرْبًا (میں نے زید کو خوب مارا) [1]

[1] کبھی ایسا ہوتا ہے کہ مفعول مطلق اور اس کے فعل میں لفظوں کے اعتبار سے فرق ہوتا ہے؛ لیکن اس صورت میں بھی معنی میں موافق ہوں گے، جیسے: قَعَدْتُ جُلُوْسًا (میں اچھی طرح بیٹھا)۔

مفعول مطلق تین مقاصد کے لیے آتا ھے

(۱) فعل کی تاکید کے لیے: یہ اس وقت ہوتا ہے جب کہ مصدر کو مطلق (بغیر وصف و اضافت کے) ذکر کیا جائے اس کا ترجمہ عموماً لفظ "خوب، بہت زیادہ، اچھی طرح، مکمل، واقعی" وغیرہ کے ساتھ ہوتا ہے، جیسے: ضَرَبْتُ زَيْداً ضَرْباً (میں نے زید کی خوب، یا بہت، زیادہ، یا اچھی طرح پٹائی کی) رَأَيْتُ الْأَسَدَ رُؤْيَةً (میں نے واقعی شیر دیکھا) لیکن ہر جگہ خوب، بہت زیادہ وغیرہ کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے جہاں موقع ہو وہیں ترجمہ کریں گے، ورنہ تو صرف فعل کے ترجمہ پر اکتفاء کریں گے، کیوں کہ اس میں مضمونِ جملہ کی تاکید ہوتی ہے، جیسے: نَصَرْتُ زَيْداً نَصْراً (میں نے زید کی مدد کی)

ترکیب: ضَرَبَ فعل، تُ ضمیر فاعل، زَيْداً مفعول بہ ضَرْباً مفعول مطلق، ضَرَبَ فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۲) فعل کی نوعیت بتانے کے لیے: یہ اس وقت ہوتا ہے جب کہ مصدر کی کسی اسم کی طرف اضافت کی جائے، اور اس کا ترجمہ لفظِ طرح وغیرہ کے ساتھ ہوتا ہے، جیسے: جَلَسْتُ جِلْسَةَ الْقَارِيْ (میں قاری کے انداز پر بیٹھا) یا اس وقت ہوگا جب کہ مصدر کی صفت ذکر کی جائے اور اس کا ترجمہ موصوف صفت والا کریں گے، نہ کہ لفظِ طرح والا، جیسے: سَعَيْتُ فِيْ حَاجَتِكَ سَعْياً عَظِيْماً (میں نے تمہاری حاجت روائی کے سلسلے میں بہت کوشش کی)

ترکیب: جَلَسَ فعل تُ ضمیر فاعل اور جِلْسَةَ الْقَارِيْ مرکب اضافی ہو کر مفعول مطلق، جَلَسَ فعل اپنے فاعل اور مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۳) عدد یا وحدت و کثرت بتانے کے لیے: اس کی صورت یہ ہوگی، یا تو مصدر کا لفظ ہی عدد یا وحدت و کثرت پر دلالت کرے گا یا اس کی صفت دلالت کرے گی، اور وہ مفعول مطلق جو عدد کے لیے ہوگا اس کا ترجمہ کرنے کی نوعیت یہ ہوگی کہ اگر واحد ہو تو ایک، تثنیہ ہو تو دو اور جمع ہو تو لفظِ چند دیا ترجمہ کر کے لفظِ "مرتبہ" یا لفظِ "بار" لگائیں گے، جیسے: جَلَسْتُ جَلْسَةً (میں ایک مرتبہ بیٹھا یا ایک بار بیٹھا) جَلَسْتُ جَلْسَتَيْنِ (میں دو مرتبہ

یا دو بار بیٹھا) جَلَسْتُ جَلَسَاتٍ (میں چند مرتبہ یا چند بار بیٹھا)

اور وہ مفعول مطلق جس کی صفت کثرت پر دلالت کرے گی اس کے ترجمہ میں لفظِ "مرتبہ" یا لفظِ "بار" نہیں لگائیں گے، جیسے: وَاذْكُرْ رَبَّكَ ذِكْرًا كَثِيرًا (اور تم اپنے رب کا خوب ذکر کرو)

ترکیب: جَلَسَ فعل تُ ضمیر فاعل، جَلْسَةً مفعول مطلق، جَلَسَ فعل اپنے فاعل اور مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

﴿تمرین ۸۹﴾

مندرجہ ذیل جملوں کا ترجمہ اور ترکیب کریں:

شَرِبَ الطِّفْلُ اللَّبَنَ شُرْبًا، جَلَسَ زَيْدٌ جِلْسَةَ الْمُؤَدَّبِ، قَدِمَ زَيْدٌ عَلَيْنَا بِمَكَّةَ قَدْمَةً، صَلِّ عَلَى نَبِيِّكَ صَلَاةً يُصَلِّ عَلَيْكَ عَشَرَ صَلَوَاتٍ، وَسَبِّحْهُ تَسْبِيحَاتٍ، ضَرَبَ الْأُسْتَاذُ تِلْمِيذًا ضَرْبًا شَدِيدًا، يَقْرَأُ هٰذَا التِّلْمِيذُ قِرَاءَةَ الْأُسْتَاذِ، وَيَجْلِسُ جَلْسَةً، سَارَ مَاجِدٌ سَيْرَ الْمُعَلِّمِ، نَظَرْتُ إِلَيْكَ نَظَرَ الْمُتَحَيِّرِ، أُحِبُّكَ حُبًّا جَمًّا، مَرَّ الْقِطَارُ مُرُوْرَ الْهَوَاءِ، وَتَسِيْرُ الْجِبَالُ سَيْرًا، صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيمًا، وَرَتَّلْنَاهُ تَرْتِيلًا، جَلَسَ زَيْدٌ قُعُوْدًا، نَصَرَ خَالِدٌ زَيْدًا نَصْرًا۔

مفعول لهٗ کا ترجمہ اور ترکیب

مفعول لهٗ: وہ اسم یعنی مصدر ہے جو فعلِ مذکور کی علت اور سبب کو بتلائے، جیسے: ضَرَبْتُ زَيْدًا تَادِيبًا (میں نے زید کو ادب سکھانے کے لیے مارا) قَعَدْتُ عَنِ الْحَرْبِ جُبْنًا (میں جنگ سے بزدلی کی وجہ سے بیٹھا)۔

مفعول لهٗ کا ترجمہ: کوئی ایک نہیں ہے؛ بلکہ وہ مصدر جو فعلِ مذکور کی علت اور سبب کو بتلائے اس کا ترجمہ کرکے لفظِ "کے لئے، کی وجہ سے، سبب سے، خاطر، باعث" وغیرہ لگاتے ہیں، جیسے: ضَرَبْتُ زَيْدًا تَادِيبًا (میں نے زید کو ادب سکھانے کے

لیے مارا)۔

ترکیب: ضَرَبَ فعل، تُ ضمیر فاعل، زَیْدًا مفعول بہ، تَادِیْبًا مفعول لہ، ضَرَبَ فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور مفعول لہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

مفعولِ لہ کے منصوب ہونے کے لیے چار باتوں کا ہونا ضروری ہے

(۱) مفعولِ لہ مصدر ہو (۲) مفعولِ لہ علت ہی کو بیان کرنے کے لیے لایا گیا ہو، (۳) فعل اور مصدر کے وقوع کا زمانہ ایک ہو، (۴) فعل اور مصدر دونوں کا فاعل ایک ہو، جیسے: ضَرَبْتُ زَیْدًا تَادِیْبًا میں چاروں شرطیں پائی جارہی ہیں۔

﴿تمرین ۹۰﴾

مندرجہ ذیل جملوں کا ترجمہ اور ترکیب کریں:

کَفٰی بِالْمَرْءِ کَذِبًا اَنْ یُحَدِّثَ بِکُلِّ مَا سَمِعَ، قُمْتُ اِکْرَامًا لِزَیْدٍ، اَنْفَقْتُ مَالًا اِبْتِغَاءَ مَرْضَاةِ اللّٰهِ، اَلْقُضَاةُ یَعْدِلُوْنَ خَوْفًا مِّنَ اللّٰهِ وَاحْتِرَامًا لِلْقَانُوْنِ، اِهْتَزَّ قَلْبِیْ فَرَحًا، لَا تَقْتُلُوْا اَوْلَادَکُمْ خَشْیَةَ اِمْلَاقٍ، قَرَأْتُ الْقُرْآنَ رِضَا لِلّٰهِ، وَقَفَ الطَّالِبُ اِجْلَالًا لِاُسْتَاذِہٖ، یَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَّطَمَعًا، تَعَرَّضْتُ عَنْكَ عَتَبًا.

مفعولِ معہ کا ترجمہ اور ترکیب

مفعولِ معہ: وہ اسم ہے جو واؤ بمعنی مع کے بعد واقع ہو، جیسے: جَاءَ الْبَرْدُ وَالْجُبَّاتِ (سردی جبوں کے ساتھ آئی)۔

مفعولِ معہ کا ترجمہ: کوئی ایک نہیں ہے؛ بلکہ جو واؤ بمعنی مع کے بعد واقع ہو، اس کا ترجمہ کرکے لفظِ "ساتھ" لگادیتے ہیں، جیسے: خَرَجَ مَاجِدٌ وَالْحَقِیْبَةَ (ماجد بیگ کے ساتھ نکلا)۔

جَاءَ فعل، اَلْبَرْدُ فاعل، وَ بمعنی مع، اَلْجُبَّاتِ مفعول معہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول معہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

﴿تمرین ۹۱﴾

مندرجہ ذیل جملوں کا ترجمہ اور ترکیب کریں:

أَكَلْتُ خُبْزًا وَمَرَقًا، ذَهَبَ زَيْدٌ وَالْعَصَا، سَارَ التِّلْمِيذُ وَالْكِتَابَ، أَضَاءَ الْقَمَرُ وَالنُّجُوْمُ، جَرىٰ مَاجِدٌ وَالْكُرَةَ، جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنَافِقِيْنَ، خَرَجَ زَيْدٌ إِلَى الْمَدْرَسَةِ وَالْحَقِيْبَةَ، حَضَرَتْ خَالِدَةٌ وَالزَّمِيْلَةَ فِي الْفَصْلِ.

مفعول فیہ کا ترجمہ اور ترکیب

مفعول فیہ: وہ اسمِ زمان ومکان ہے، جس میں فاعل کا فعل کیا گیا ہو، جیسے: صُمْتُ يَوْمَ الْجُمْعَةِ (میں نے جمعہ کے دن روزہ رکھا) مفعول فیہ کو ظرف بھی کہتے ہیں۔

ظرف کی دو قسمیں ہیں: (۱) ظرفِ زمان (۲) ظرف مکان۔

ظرف زمان: وہ مفعول فیہ ہے، جس میں فاعل کے فعل کا زمانہ معلوم ہو، جیسے: خَرَجْتُ مِنَ الْبَيْتِ صَبَاحًا (میں صبح گھر سے نکلا)۔

ظرف مکان: وہ مفعول فیہ ہے، جس میں فاعل کے فعل کی جگہ معلوم ہو، جیسے: دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ (میں مسجد میں داخل ہوا)۔

مفعول فیہ کا ترجمہ: کوئی ایک نہیں ہے؛ بلکہ جس ظرف میں فاعل کا فعل کیا گیا ہے، اس کا ترجمہ کرنے سے مفعول فیہ کا ترجمہ ہو جائے گا، جیسے: خَرَجْتُ مِنَ الْبَيْتِ صَبَاحًا (میں صبح گھر سے نکلا)، دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ (میں مسجد میں داخل ہوا)۔

ترکیب: خَرَجَ فعل، تُ ضمیر فاعل، مِنَ حرف جار، الْبَيْتِ مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق خَرَجَ فعل کے، صَبَاحًا مفعول فیہ، خَرَجَ فعل اپنے فاعل متعلق اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

نکتہ: اردو کا ضابطہ ہے کہ ظرفی حالت میں مفعول فیہ کے ساتھ لفظ "سے، تک، پر، میں، اوپر، نیچے، تلے، اندر، میں سے، اندر سے" آتے ہیں، جیسے: وہ صبح سے کام

کررہا ہے، وہ شام تک بیٹھا رہا، وہ بالا خانے پر ہے، وہ گھر میں ہے، وہ نیچے ہے، وہ اندر ہے، اس نے گھڑے میں سے شکر نکالی، اور بعض اوقات ان الفاظ میں سے ترجمے میں کوئی لفظ نہیں آتا، جیسے: وہ صبح آیا، وہ شام آیا تھا، (اردو صرف ونحو، ص:۳۷)

یہ ضابطہ ان حروف جارہ میں بھی جاری ہوگا جو ظرفیت کے لئے استعمال ہوتے ہیں۔

چند اسمائے ظروف

لَيْلًا، نَهَارًا، سَاعَةً، سَنَةً، شَهْرًا، أُسْبُوْعًا، دَقِيْقَةً، صَبَاحًا، مَسَاءً، فَجْرًا، ظُهْرًا، ضُحًى، غَدْوَةً، عَشِيَّةً، بُكْرَةً، أَصِيْلًا، عِشَاءً، عَصْرًا، ظَهِيْرًا، أَمْسِ، غَدًا، بُرْهَةً، زَمَنًا، حِيْنًا، عَامًا، دَهْرًا، أَبَدًا، دَائِمًا، قَبْلُ، بَعْدُ، تَحْتُ، خَلْفَ، أَمَامَ، وَرَاءَ، حِذَاءَ، يَمِيْنًا، شِمَالًا.

﴿تمرین ۹۲﴾

مندرجہ ذیل جملوں کا ترجمہ اور ترکیب کریں:

قَرَأَ التِّلْمِيْذُ كِتَابًا يَوْمَ الْجُمْعَةِ، صَامَ زَيْدٌ شَهْرَ رَمَضَانَ، جَاءَ خَالِدٌ الْيَوْمَ، أَكَلْتُ فِي الْبَيْتِ، دَخَلَ رَاشِدٌ الْمَسْجِدَ، ضَرَبَ عَمْرٌو أَمَامَ الْأُسْتَاذِ، يَجْتَهِدُ عِمْرَانُ لَيْلًا وَّنَهَارًا، نَزَلَ عَبْدُ اللّٰهِ الْقَرْيَةَ، مَكَثَ بَكْرٌ سَنَةً، يَصُوْمُ الْأَسَاتِذَةُ يَوْمَ الْخَمِيْسِ، يَحْفَظُ الطُّلَّابُ دُرُوْسَهُمْ بَعْدَ الْمَغْرِبِ، شَرِبْتُ الدَّوَاءَ صَبَاحًا.

حال کا ترجمہ اور ترکیب

حال: وہ اسم نکرہ ہے جو فاعل کی حالت پر دلالت کرے، جیسے: جَاءَ زَيْدٌ رَاكِبًا، میں رَاكِبًا یا مفعول کی حالت پر، جیسے: ضَرَبْتُ زَيْدًا مَشْدُوْدًا میں مَشْدُوْدًا، یا دونوں کی حالت پر، جیسے: لَقِيْتُ زَيْدًا رَاكِبَيْنِ میں رَاكِبَيْنِ.

ذوالحال: وہ اسم ہے جس کی حالت بیان کی گئی ہو، جیسے: جَاءَ زَيْدٌ رَاكِبًا میں زَيْدٌ.

نوٹ: فاعل اور مفعول بہ کو "ذوالحال" کہتے ہیں، ذوالحال اکثر معرفہ ہوتا ہے، اگر نکرہ ہو تو حال کو اس پر مقدم کر دیتے ہیں، جیسے: جَاءَ رَاكِبًا رَجُلٌ.

حال کا ترجمہ دو طرح ہوتا ہے:

پہلا طریقہ: ذوالحال کا ترجمہ کرنے کے بعد فوراً فعل کا ترجمہ کریں گے، پھر حال کا ترجمہ کرنے سے پہلے لفظِ "اس حال میں کہ" یا لفظِ "جبکہ" لگا کر حال کا ترجمہ کریں گے، جیسے: جَاءَ زَيْدٌ رَاكِبًا (زید آیا اس حال میں کہ وہ سوار تھا/ جبکہ وہ سوار تھا)۔

دوسرا طریقہ: ذوالحال کا ترجمہ کرنے کے بعد فوراً حال [1] کا ترجمہ کر کے لفظِ ہونے یا کرنے کی حالت میں یا لفظِ ہوتے یا کرتے ہوئے لگائیں گے، پھر سب سے آخر میں فعل کا ترجمہ کریں گے، جیسے: رَأَيْتُ زَيْدًا يَرْكَبُ، (میں نے زید کو سوار ہونے کی حالت میں دیکھا) جَاءَ زَيْدٌ يَبْكِي (زید روتے ہوئے آیا) رَأَيْتُ زَيْدًا يَتَنَزَّهُ (میں نے زید کو تفریح کرتے ہوئے دیکھا)۔

ترکیب: جَاءَ فعل، زَيْدٌ ذوالحال، رَاكِبًا حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر جَاءَ کا فاعل، جَاءَ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

﴿تمرین ۹۳﴾

مندرجہ ذیل جملوں کا ترجمہ اور ترکیب کریں:

رَأَيْتُ خَالِدًا مُسَافِرًا، جَاءَ رَاشِدٌ مَرِيْضًا، قَرَأْتُ الْكِتَابَ مَفْتُوْحًا، لَقِيْتُ مُحَمَّدًا مَسْرُوْرَيْنِ، جَاءَ زَيْدٌ يَرْكَبُ الدَّرَّاجَةَ، رَأَيْتُ أَسَدًا يَرْمِيْ، رَأَيْتُ ثَاقِبًا مُصَلِّيًا، طَالَعْتُ هٰذَا الْكِتَابَ جَالِسًا فِي الْفَصْلِ، لَقِيْتُ أَخِيْ فِي الْقِطَارِ وَنَحْنُ نُسَافِرُ إِلىٰ دِهْلِيْ، حَضَرَ وَالِدِيْ يَضْحَكُ، يَظُنُّ تِلْمِيْذٌ أَنَّ الدَّرْسَ صَعْبٌ وَالْأَمْرُ لَيْسَ كَذٰلِكَ، قَرَأْتُ الدَّرْسَ جَالِسًا، كَلَّمْتُ زَيْدًا مَاشِيَيْنِ لَا تَشْرَبِ الْمَاءَ حَارًّا، رَأَيْتُ السَّفِيْنَةَ وَالْهَوَاءُ عَلِيْلٌ.

---

[1] حال کا ترجمہ جبکہ، حالانکہ، درآں حالیکہ، خواہ وغیرہ الفاظ سے بھی ہوتا ہے۔

تمیز کا ترجمہ اور ترکیب

تمیز: ایسا اسم نکرہ ہے جو پوشیدگی کو دور کرے عدد سے یا وزن سے یا پیمانے سے یا پیمائش سے یا جملہ کی نسبت سے۔

تمیز کا کوئی ترجمہ متعین نہیں ہے؛ کیوں کہ تمیز تو کبھی عدد سے پوشیدگی کو دور کرتی ہے، تو عدد کا ترجمہ کرنے کے بعد جو بھی تمیز ہو، اس کا ترجمہ کرنے سے تمیز کا ترجمہ ہو جائے گا، جیسے: عِنْدِيْ اَحَدَ عَشَرَ دِرْهَمًا (میرے پاس گیارہ درہم ہے)۔

ترکیب: عِنْدِيْ مرکب اضافی ہو کر خبر مقدم، أَحَدَعَشَرَ ممیز، دِرْهَمًا تمیز، ممیز تمیز سے مل کر مبتدا موخر، خبر مقدم مبتدا موخر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اور کبھی وزن سے تو جو الفاظ وزن کے لیے مستعمل ہے، ان کا ترجمہ کرنے کے بعد جو بھی تمیز ہو، اس کا ترجمہ کرنے سے تمیز کا ترجمہ ہو جائے گا، جیسے: عِنْدِيْ رِطْلٌ زَيْتًا، (میرے پاس ایک رطل تیل ہے)۔

ترکیب: عِنْدِيْ مرکب اضافی ہو کر خبر مقدم، رِطْلٌ ممیز، زَيْتًا تمیز، ممیز تمیز سے مل کر مبتدا موخر، خبر مقدم مبتدا موخر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اور کبھی پیمانے سے تو جو الفاظ پیمانے کے لیے مستعمل ہیں، ان کا ترجمہ کرنے کے بعد جو بھی تمیز ہو اس کا ترجمہ کرنے سے تمیز کا ترجمہ ہو جائے گا، جیسے: عِنْدِيْ قَفِيْزَانِ بُرًّا (میرے پاس دو قفیز گیہوں ہیں)۔

ترکیب: عِنْدِيْ مرکب اضافی ہو کر خبر مقدم، قَفِيْزَانِ ممیز، بُرًّا تمیز، ممیز تمیز سے مل کر مبتدا موخر، خبر مقدم مبتدا موخر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اور کبھی پیمائش سے تو جو الفاظ پیمائش کے لیے مستعمل ہیں، ان کا ترجمہ کرنے کے بعد جو بھی تمیز ہو اس کا ترجمہ کرنے سے تمیز کا ترجمہ ہو جائے گا، جیسے: مَافِي السَّمَاءِ قَدْرُ رَاحَةٍ سَحَابًا (آسمان میں ہتھیلی کے بقدر بادل نہیں ہے)۔

ترکیب: مَا مشابہ بلیس، فِي السَّمَاءِ جار مجرور سے مل کر متعلق ثَابِتًا شبہ

فعل کے، ثَابِتًا شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر مَا مشابہ بلیس کی خبر مقدم، قَدْرُ رَاحَةٍ مرکب اضافی ہو کر ممیز، سَحَابًا تمیز، ممیز تمیز سے مل کر مبتدا موخر، مَا مشابہ بلیس اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اور کبھی تمیز جملہ کی نسبت سے پوشیدگی کو دور کرتی ہے، اس وقت اس کا ترجمہ کئی طرح ہوتا ہے:

پہلا طریقہ: سب سے پہلے ممیز کا ترجمہ کریں گے پھر تمیز کا ترجمہ کر کے لفظِ اعتبار سے یا لحاظ سے یا سے وغیرہ لگائیں گے، پھر آخر میں فعل کا ترجمہ کریں گے، جیسے: طَابَ زَيْدٌ نَفْسًا (زید نفس کے اعتبار سے یا لحاظ سے اچھا ہے) مَلَأَ اللّٰهُ قَلْبَكَ سُرُوْرًا (اللہ نے تمہارے دل کو خوشی سے بھر دیا)۔

ترکیب: طَابَ فعل، زَيْدٌ ممیز، نَفْسًا تمیز، ممیز تمیز سے مل کر طَابَ کا فاعل، طَابَ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

دوسرا طریقہ: تمیز کا ترجمہ کر کے لفظِ سے، میں یا لفظِ اعتبار سے وغیرہ لگائیں گے، پھر ممیز کا ترجمہ کریں گے، جیسے: زَيْدٌ أَكْثَرُ مِنِّيْ عِلْمًا (زید مجھ سے علم میں زیادہ ہے) زَيْدٌ أَحْسَنُ مِنْ عَمْرٍو خُلُقًا (زید عمرو سے اخلاق کے اعتبار سے اچھا ہے) أَنْتَ أَعْلٰى مَنْزِلًا (تو مرتبہ میں زیادہ بلند ہے)۔

ترکیب: زَيْدٌ مبتدا، أَكْثَرُ اسم تفضیل ممیز، مِنِّيْ جار مجرور سے مل کر متعلق أَكْثَرُ اسم تفضیل کے، عِلْمًا تمیز، ممیز تمیز سے مل کر خبر، مبتدا خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

تیسرا طریقہ: ممیز کا ترجمہ کریں گے، پھر تمیز کا ترجمہ کر کے لفظِ "والا" لگا دیں، جیسے: أَيُّهُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا (ان میں سے کون اچھا عمل کرنے والا ہے)۔

ترکیب: أَيُّهُمْ مرکب اضافی ہو کر مبتدا، أَحْسَنُ عَمَلًا ممیز تمیز سے مل کر خبر، مبتدا خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ممیز: وہ اسم ہے، جس سے پوشیدگی دور کی جائے، جیسے: عِنْدِيْ قَفِيْزَانِ بُرًّا میں قَفِيْزَانِ۔

﴿تمرین ۹۴﴾

مندرجہ ذیل جملوں کا ترجمہ اور ترکیب کریں:

اَيُّ صَدَقَةٍ اَعْظَمُ اَجْرًا، عِنْدَكَ اَحَدَ عَشَرَ قَلَمًا، هُمْ اَخْسَرُوْنَ اَعْمَالًا، اِنِّي رَاَيْتُ اَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا، هٰذِهٖ ثَلٰثُوْنَ كُرَّاسَةً، عِنْدِيْ مَنَوَانِ سَمْنًا، شَرِبْتُ رِطْلًا لَبَنًا، لَا اَمْلِكُ شِبْرًا اَرْضًا، اَنَا اَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا وَّاَعَزُّ نَفَرًا، مَاجِدٌ اَكْثَرُ مِنْكَ عِلْمًا وَعَمَلًا، زَيْدٌ اَحْسَنُ مِنْ عَمْرٍو خُلُقًا، هٰذَا رِطْلٌ مِسْكًا، اِشْتَرَيْتُ اُوْقِيَةً ذَهَبًا، عِنْدِيْ مِتْرٌ ثَوْبًا، اَنْتُمْ اَشَدُّ خَلْقًا، وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ حَدِيْثًا، خَلِيْلٌ اَوْفَرُ عِلْمًا وَ اَكْثَرُ عَقْلًا، هٰذَا قُرْبٌ عَسَلًا، رَاشِدٌ مِثْلُكَ عِلْمًا.

مستثنیٰ کا ترجمہ اور ترکیب

مستثنیٰ: وہ اسم ہے جو کلماتِ استثناء یعنی اِلَّا غیر، سِوٰی، سواء، حاشا، خلا، عدا، ماخلا، ماعدا، لیس اور لایکونُ کے بعد مذکور ہو؛ تاکہ یہ بات معلوم ہو جائے کہ جس چیز کی نسبت ماقبل کی طرف ہو رہی ہے، مستثنیٰ کی طرف نہیں ہو رہی ہے، جیسے: جَاءَنِيْ الْقَوْمُ اِلَّا زَيْدًا (میرے پاس قوم آئی سوائے زید کے)۔

کلماتِ استثناء کا ترجمہ: اِلَّا (مگر، سوائے، علاوہ، بجز) غَيْرَ، (سوائے علاوہ، بجز) سِوٰی (سوائے، علاوہ، بجز) سَوَاءَ (سوائے، علاوہ، بجز) حَاشَا (علاوہ، سوائے، بجز) خَلَا (سوائے، علاوہ، بجز) عَدَا، (علاوہ، سوائے، بجز) مَاخَلَا (علاوہ، سوائے، بجز) مَاعَدَا (علاوہ، سوائے، بجز) لَيْسَ (علاوہ، سوائے، بجز) لَايَكُوْنُ (علاوہ، سوائے، بجز)۔

ترکیب: جَاءَ فعل، ن وقایہ، ی ضمیر مفعول بہ، اَلْقَوْمُ مستثنیٰ منہ، اِلَّا حرف استثناء، زَيْدًا مستثنیٰ، مستثنیٰ منہ اپنے مستثنیٰ سے مل کر جَاءَ کا فاعل، جَاءَ فعل اپنے فاعل مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

نوٹ: اِلَّا حرف ہے، غَیْرَ، سِوٰی، سَوَاءَ، اسم ہیں، مَاخَلَا، مَاعَدَا، لَیْسَ، لَایَکُوْنُ، فعل ہیں، حَاشَا، خَلَا اور عَدَا حرف بھی ہوتے ہیں اور فعل بھی۔
مستثنیٰ کے اعراب کے متعلق باتیں نحو کی کتابوں میں موجود ہیں، وہاں ملاحظہ کریں!

﴿تمرین ۹۵﴾

مندرجہ ذیل جملوں کا ترجمہ اور ترکیب کریں:

جَاءَ الْقَوْمُ اِلَّا مَاجِدًا، ذَهَبَ الْقَوْمُ اِلَّا عَلِيًّا، جَاءَ الْقَوْمُ مَاعَدَا زَيْدًا، حَضَرَ الطُّلَّابُ اِلَّا بِلَالًا، طَالَعْتُ الْكُتُبَ غَيْرَ كِتَابٍ، غَابَ الطُّلَّابُ سِوٰى خَالِدٍ، سَلَّمْتُ عَلَى الْأَصْدِقَاءِ مَاخَلَا صَدِيْقًا وَاحِدًا، قَطَفْتُ الْأَزْهَارَ اِلَّا الْوَرْدَةَ، جَاءَنِي الْقَوْمُ لَايَكُوْنُ زَيْدًا، نَجَحَ الطُّلَّابُ حَاشَا الْمُهْمِلِيْنَ.

فعل مجہول کا ترجمہ اور ترکیب

فعل مجہول: وہ فعل ہے جس کے فاعل کو حذف کرکے اس کی نسبت نائب فاعل کی طرف کی گئی ہو اور فاعل کا اعراب نائب فاعل کو دیا گیا ہو، جیسے: ضَرَبَ زَيْدٌ عَمْرًا يَوْمَ الْجُمُعَةِ کی بجائے کہا جائے ضُرِبَ عَمْرٌو يَوْمَ الْجُمُعَةِ (عمرو جمعہ کے دن مارا گیا)۔

فعل مجہول کے ترجمے کے آخر میں لفظ ''گیا، ہوگیا'' اور لفظ ''جاتا ہے، جائے گا'' وغیرہ لگاتے ہیں، جیسے: ضُرِبَ زَيْدٌ (زید مارا گیا) قُتِلَ زَيْدٌ (زید کا قتل ہوگیا) يُسْمَعُ الْقُرْاٰنُ (قرآن سنا جاتا ہے) يُضْرَبُ زَيْدٌ (زید مارا جائے گا)۔

ترجمہ کرنے کا طریقہ: سب سے پہلے نائب فاعل کا ترجمہ کریں گے، پھر اگر مفعول ہو، تو مفعول کا، پھر اگر جار مجرور ہو، تو جار مجرور کا، پھر سب سے آخر میں فعل مجہول کا ترجمہ کریں گے، جیسے: ضُرِبَ زَيْدٌ يَوْمَ الْجُمُعَةِ (زید جمعہ کے دن مارا گیا) ضُرِبَ زَيْدٌ فِي الْمَسْجِدِ (زید مسجد میں مارا گیا)۔

ترکیب: ضُرِبَ، فعلِ مجہول، زَیْدٌ نائب فاعل، یَوْمَ الْجُمْعَةِ مرکب اضافی ہوکر ضُرِبَ فعل مجہول کا مفعولِ فیہ، ضُرِبَ فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

فائدہ: نائب فاعل بنانے میں اصل یہ ہے کہ مفعول بہ ہو، لیکن اگر جملے میں مفعول بہ نہ ہو، تو نائب فاعل کی چند صورتیں ہیں؛ (کافیہ، ص:۱۷)

(۱) **جار مجرور:** جیسے: اُمِرَ بِإِقَامَةِ الصَّلَاةِ (نماز قائم کرنے کا حکم دیا گیا)

ترکیب: اُمِرَ فعل مجہول، ب حرف جر، إِقَامَةِ الصَّلَاةِ مضاف مضاف الیہ سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر نائب فاعل، اُمِرَ فعل مجہول اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۲) **ظرف زمان:** جیسے: ضُرِبَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ أَمَامَ الْأَمِيْرِ (جمعہ کے دن امیر کے سامنے پٹائی کی گئی)

ترکیب: ضُرِبَ فعل مجہول، يَوْمُ الْجُمُعَةِ مضاف مضاف الیہ سے مل کر نائب فاعل، أَمَامَ الْأَمِيْرِ مضاف مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ، ضُرِبَ فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۳) **ظرف مکان:** جیسے: ضُرِبَ فِيْ دَارِهٖ (اس کے گھر میں پٹائی کی گئی)

ترکیب: ضُرِبَ فعل مجہول، فِيْ حرف جر، دَارِهٖ مضاف مضاف الیہ سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر نائب فاعل، ضُرِبَ فعل مجہول اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(٤) **مصدر:** جیسے: ضُرِبَ ضَرْبٌ شَدِيْدٌ يَوْمَ الْجُمُعَةِ (جمعہ کے دن سخت پٹائی ہوئی)

ترکیب: ضُرِبَ فعل مجہول، ضَرْبٌ موصوف، شَدِيْدٌ صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر نائب فاعل، يَوْمَ الْجُمُعَةِ مضاف مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ، ضُرِبَ فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

نوٹ: مطلق مصدر نائب فاعل نہیں بنتا ہے، بلکہ اس کی صفت لانی ضروری ہے، جیسا کہ مثال مذکورہ سے واضح ہے۔

فائدہ: فعل مجہول کا ترجمہ کبھی اسم مفعول سے بھی کرتے ہیں، جیسے رُوِیَ عَنْ مُحَمَّدٍ (امام محمدؒ سے منقول ہے) ذُکِرَ فِي الْحَدِیْثِ (حدیث میں مذکور ہے)

﴿تمرین ۹۶﴾

مندرجہ جملوں کا ترجمہ اور ترکیب کریں:

کُتِبَ عَلَیْکُمُ الصِّیَامُ، فُتِحَ الْبَابُ صَبَاحًا، بُنِیَتِ الْعِمَارَةُ، قُرِئَ الْکِتَابُ مَفْتُوْحًا، اُشْرِبُوْا فِي قُلُوْبِهِمُ الْعِجْلَ، ضُرِبَتْ خَالِدَةُ، أُطْعِمَ الْمَسَاکِیْنُ، عَلِيٌ مَا عُرِفَ، جُنَّ الصَّبِيُّ، تُمْلَكُ بِالْأَخْذِ، یُوَکَّلُ الْتُفَّاحُ، لَاتُکَلَّفُ نَفْسٌ اِلَّاوُسْعَهَا، وَإِلَی اللّٰهِ تُرْجَعُ الْأُمُوْرُ، زُیِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوَاتِ، اُوْتِيَ بِصَنْدُوْقٍ، سِیْرَ فَرْسَخٌ، کُنْتُمْ خَیْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ، فَاِذَا جَاءَ رَسُوْلُهُمْ قُضِيَ بَیْنَهُمْ بِالْقِسْطِ، فُرَّ مِنَ السِّجْنِ، سُئِلَ عَنِ الْمَسْأَلَةِ الْفِقْهِیَّةِ، صِیْمَ رَمَضَانُ، ذُهِبَ بِزَیْدٍ إِلیٰ مَکَانِ خَالِدٍ، اُعْتُذِرَ إِلَی الْأُسْتَاذِ، دُعِيَ زَیْدٌ إِلَی الْإِسْلَامِ، صُلِّيَ فِي الْمَسْجِدِ، تُصُدِّقَ اللَّیْلَةَ عَلیٰ سَارِقٍ، صُرِخَ صَرْخٌ شَدِیْدٌ، سِیْرَ سَیْرٌ طَوِیْلٌ، اُحْسِنَ فَیُحْسَنُ إِلَیْكَ.

افعال قلوب کے تراجم اور تراکیب

افعال قلوب: وہ افعال ہیں جن کا تعلق صرف دل سے ہو، یہ افعال مبتدا خبر پر داخل ہوتے ہیں اور دونوں کو مفعول بہ ہونے کی وجہ سے نصب دیتے ہیں، جیسے: عَلِمْتُ رَاشِدًا عَالِمًا (میں نے راشد کو عالم جانا)۔

افعالِ قلوب کے تراجم اور تعداد

افعالِ قلوب سات ہیں:

(۱) عَلِمْتُ (میں نے جانا، میں نے یقین کیا) (۲) رَأَیْتُ (میں نے یقین کیا) (۳) وَجَدْتُّ (میں نے یقین کیا) یہ تینوں افعال یقین کے لیے آتے ہیں؛ اس لیے ان کا ترجمہ لفظِ "یقین" سے ہوا (۴) ظَنَنْتُ (میں نے گمان یا خیال کیا) (۵) حَسِبْتُ (میں نے گمان یا خیال کیا) (۶) خِلْتُ (میں نے گمان یا خیال کیا) یہ تینوں افعال ظن کے لیے آتے ہیں؛ اس لیے ان کا ترجمہ لفظِ "گمان وخیال" سے ہوا (۷) زَعَمْتُ (میں نے یقین کیا، میں نے گمان کیا) یہ دونوں میں مشترک ہے؛ اس لیے اس کا ترجمہ لفظ "یقین اور گمان" سے ہوا۔

ترجمہ کرنے کا طریقہ: سب سے پہلے فاعل کا ترجمہ کریں گے، پھر مفعولِ اول کا، پھر مفعولِ ثانی کا، پھر سب سے آخر میں ان افعال کا ترجمہ کریں گے، جیسے: عَلِمْتُ رَاشِدًا عَالِمًا (میں نے راشد کو عالم جانا)۔

ترکیب: عَلِمَ فعلِ قلب، تُ ضمیر اس کا فاعل، رَاشِدًا مفعول بہ اول، عَالِمًا مفعول بہ ثانی، عَلِمَ فعلِ قلب اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

﴿تمرین ۹۷﴾

مندرجہ ذیل جملوں کا ترجمہ اور ترکیب کریں:

زَعَمْتُهُ جَاهِلًا، خِلْتُ أَنَّكَ عَالِمٌ، رَأَيْتُ الصُّلْحَ خَيْرًا، ظَنَنْتُ الْهَوَاءَ مُعْتَدِلًا، عَلَّمَ آدَمَ الْأَسْمَاءَ كُلَّهَا، ظَنَنْتُ الْجَوَّ مُعْتَدِلًا، عَلِمْتُ زَيْدًا قَارِئًا، وَجَدْتُّ الْإِنَاءَ خَالِيًا، حَسِبْتُ السَّارِقَ أَحْمَقَ، عَلِمْتُ زَيْدًا زَكِيًّا.

متعدی بسہ مفعول افعال کے تراجم اور تراکیب

متعدی بسہ مفعول افعال: وہ فعل متعدی ہیں جن کو تین مفعول بہ کی ضرورت ہو، جیسے: اَعْلَمْتُ زَيْدًا عَمْرًوا فَاضِلًا (میں نے زید کو عمرو کے فاضل ہونے کی خبر دی)۔

متعدی بسہ مفعول افعال کے تراجم اور تعداد: یہ افعال سات ہیں: (۱) أَعْلَمَ (خبر دینا، بتلانا) (۲) أَرَیٰ (بتلانا) (۳) أَنْبَأَ (خبر دینا) (۴) أَخْبَرَ (خبر دینا) (۵) خَبَّرَ (خبر دینا) (۶) نَبَّأَ (خبر دینا) (۷) حَدَّثَ (بتلانا)۔

ترجمہ کرنے کا طریقہ: سب سے پہلے فاعل کا ترجمہ کریں گے، پھر مفعول اول کا پھر مفعولِ ثانی کا پھر مفعولِ ثالث کا پھر سب سے آخر میں فعل کا ترجمہ کریں گے۔

ترکیب: أَعْلَمَ فعل، تُ ضمیر اس کا فاعل، زَیْدًا مفعول بہ اول، عَمْرًوا مفعول بہ ثانی، فَاضِلًا مفعول بہ ثالث، أَعْلَمَ فعل اپنے فاعل اور تینوں مفعولوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

﴿تمرین ۹۸﴾

مندرجہ ذیل جملوں کا ترجمہ اور ترکیب کریں:

أَعْلَمْتُ خَالِدًا سَاجِدًا جَاهِلًا، أَرَيْتُ صَدًّامًا عِمْرَانَ فَاضِلًا، أَنْبَأْتُ الصَّدِيْقَ السَّارِقَ أَحْمَق، أَخْبَرْتُ الْأُسْتَاذَ التِّلْمِيْذَ مُجْتَهِدًا، خَبَّرْتُ الْأَبَ الْوَلَدَ كَسْلَانًا، نَبَّأْتُ مُوْنِسًا مُضْعَبًا نَجِيْبًا، حَدَّثْتُ أَحْمَدَ ثَاقِبًا صَالِحًا، أَعْلَمْتُكَ بَكْرًا ظَالِمًا، نَبَّأْتُ التَّلَامِيْذَ الْكِبْرَ مُهْلِكًا، أَخْبَرْتُ الصِّدْقَ مُنْجِيًا، أَنْبَأَ التِّلْمِيْذُ صَدِيْقًا الْأُسْتَاذَ قَادِمًا، أَخْبَرْتُ التَّلَامِيْذَ الدَّرْسَ مُفِيْدًا.

افعالِ ناقصہ کے تراجم اور تراکیب

افعال ناقصہ: وہ افعال ہیں، جو فاعل کو اپنی صفت کے علاوہ کسی اور صفت پر ثابت کرنے کے لیے وضع کیے گئے ہوں، جیسے: کَانَ زَیْدٌ قَائِمًا (زید کھڑا ہے) اس مثال میں کَانَ نے اپنی صفت کے علاوہ زَیْدٌ فاعل کو صفتِ قیام کے ساتھ ثابت کر دیا۔

افعال ناقصہ کے تراجم اور تعداد: افعالِ ناقصہ سترہ ہیں: (۱) کَانَ (تھا اور ہے) (۲) صَارَ (ہو گیا) (۳) ظَلَّ (دن بھر رہا) (۴) بَاتَ (رات بھر رہا)

(۵) أَصْبَحَ (صبح کے وقت ہونا) (۶) أَضْحٰی (چاشت کے وقت ہونا) (۷) أَمْسٰی (شام کے وقت ہونا) (۸) عَادَ (ہوگیا) (۹) آضَ (ہوگیا) (۱۰) غَدَا (ہوگیا) (۱۱) رَاحَ (ہوگیا) (۱۲) مَازَالَ (ہمیشہ رہا) (۱۳) مَاانْفَكَّ (ہمیشہ رہا) (۱۴) مَابَرِحَ (ہمیشہ رہا) (۱۵) مَافَتِیَٔ (ہمیشہ رہا) (۱۶) مَادَامَ (جب تک) (۱۷) لَيْسَ (نہیں)،
ان میں سے تیرہ (كَانَ، صَارَ، ظَلَّ، بَاتَ، أَصْبَحَ، أَمْسٰی، أَضْحٰی، مَازَالَ، مَابَرِحَ، مَاانْفَكَّ، مَافَتِیَٔ، مَادَامَ، لَيْسَ) کثیرالاستعمال ہیں۔

ترجمہ کرنے کا طریقہ: سب سے پہلے ان افعال کے اسما کا ترجمہ کریں گے، پھر ان کی خبروں کا پھر ان افعال کا ترجمہ کریں گے، جیسے: كَانَ زَيْدٌ قَائِمًا (زید کھڑا ہے)۔

یہ افعال جملہ اسمیہ (مبتدا وخبر) پر داخل ہوتے ہیں، اور ان کے داخل ہونے کے بعد مبتدا کو ان افعال کا اسم اور خبر کو ان افعال کی خبر کہتے ہیں یہ اپنے اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتے ہیں، جیسے: كَانَ زَيْدٌ قَائِمًا (زید کھڑا ہے) [1]

ترکیب: كَانَ فعلِ ناقص، زَيْدٌ اس کا اسم، قَائِمًا اس کی خبر، كَانَ فعلِ ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

فائدہ: كَانَ، ظَلَّ، بَاتَ، أَصْبَحَ، أَمْسٰی، أَضْحٰی، یہ چھ افعال صار کے معنی میں بھی بکثرت استعمال ہوتے ہیں اور ان کا ترجمہ لفظ ہوگیا، بن گیا سے کریں گے، جیسے: كَانَ الصَّبِيُّ مَرِيضًا (بچہ بیمار ہوگیا)، ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا (اس کا چہرا سیاہ ہوگیا)، بَاتَ التِّلْمِيْذُ صَالِحًا (طالب علم نیک ہوگیا)، أَصْبَحَ زَيْدٌ عَالِمًا (زید عالم بن گیا)، أَمْسَى الْفَقِيْرُ غَنِيًّا (فقیر غنی ہوگیا)، أَضْحَى الْعَامِلُ حَاكِمًا (مزدور حاکم بن گیا)

فائدہ: ان میں سے بعض افعال کبھی صرف فاعل پر پورے ہوجاتے ہیں اور خبر کے محتاج نہیں ہوتے، اس وقت ان کو افعال تامہ کہتے ہیں، جیسے: كَانَ الْمَطَرُ (بارش

---

[1] کسی فعل ناقص کو جب فعل پر براہِ راست داخل کرتے ہیں، تو اس کا اسم عموماً ضمیر شان ہوتا ہے، جیسے: لَيْسَ يَعْلَمُ أَحَدٌ اِلَّا اللّٰهُ بِوُقُوْعِ الْقِيَامَةِ (قیامت کے وقوع کو اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا)۔

ہوئی) نیز کان کبھی زائدہ بھی ہوتا ہے کہ اگر اس کو جملے سے حذف کردیں، تو معنی میں کوئی خلل واقع نہ ہو، جیسے: مَا كَانَ أَصَحَّ عِلْمَ الْمُتَقَدِّمِينَ (پہلے لوگوں کا علم کس قدر اچھا ہے)۔

﴿تمرین ۹۹﴾

مندرجہ ذیل جملوں کا ترجمہ اور ترکیب کریں:

كَانَ الْبَيْتُ نَظِيفاً، لَيْسَ الْكَسُوْلُ نَاجِحًا، صَارَ الْفَقِيْرُ غَنِيًّا، أَصْبَحَ التِّلْمِيْذُ مُجْتَهِدًا، مَازَالَ الطِّفْلُ صَغِيْرًا، أَضْحَى الطَّالِبُ مُجْتَهِدًا فِي دَرْسِهِ، أَصْبَحَ فُؤَادُ أُمِّ مُوسَىٰ فَارِغًا، كَانَ اللّٰهُ عَلِيْماً حَكِيْمًا، ظَلَّ وَجْهُهُ مُسْوَدًّا، أَضْحَى الضَّالُّ مُتَحَيِّرًا، كَانَ الْحَارِسُ نَشِيْطًا، فَسُبْحَانَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ، وَلَايَزَالُوْنَ مُخْتَلِفِيْنَ، وَغَدَوْا عَلٰى حَرْدٍ قَادِرِيْنَ، فَأَصْبَحُوْا نَادِمِيْنَ، مَاانْفَكَّ الْخَطِيْبُ وَاعِظًا، مَابَرِحَ الْمُؤْمِنُ ذَاكِرًا، صَارَ زَيْدٌ شَيْخًا، ظَلَّ الْبَرْدُ شَدِيْدًا، أَصْبَحَ الْجَوُّ مُعْتَدِلاً، ما انْفَكَّ الْمَظْلُوْمُ عَاثِرًا، يُفِيْدُ الْعِلْمُ مَا دَامَ الْمَرْءُ مُقْبِلاً عَلَيْهِ، بَاتَ زَيْدٌ ذَاكِرًا، مَا بَرِحَ الْمُؤْمِنُ ذَاكِرًا.

افعال مقاربہ کے تراجم وتراکیب

افعال مقاربہ: وہ افعال ہیں، جو خبر کو فاعل سے قریب کرنے کے لیے وضع کیے گئے ہوں، جیسے: عَسٰى زَيْدٌ أَنْ يَّخْرُجَ (زید کے نکلنے کی امید ہے)۔

افعال مقاربہ کے تراجم اور ان کی تعداد: افعال مقاربہ چار ہیں: (۱) عَسٰی (امید ہے کہ، ممکن ہے کہ، شاید کہ، قریب ہے کہ، کچھ بعید نہیں ہے، بہت ممکن ہے کہ) (۲) كَادَ (قریب ہے کہ، شاید کہ) (۳) كَرَبَ (۴) أَوْشَكَ، شروع فی الفعل، یعنی یہ دونوں یہ بتلاتے ہیں کہ فاعل نے خبر کو شروع کردیا ہے، جیسے: كَرَبَ زَيْدٌ أَنْ

یَکْتُبَ (زید نے لکھنا شروع کردیا) أَوْشَكَ زَیْدٌ أَنْ یَقْرَأَ (زید نے پڑھنا شروع کردیا)۔

فائدہ: یہ افعال ایسے جملہ اسمیہ پر داخل ہوتے ہیں جس میں خبر فعلِ مضارع أَنْ کے ساتھ اور کبھی بغیر أَنْ کے ہوتی ہے، اور یہ افعال اپنے اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتے ہیں، جیسے: عَسٰی زَیْدٌ أَنْ یَخْرُجَ وَعَسٰی زَیْدٌ یَخْرُجُ۔

ان افعال کا ترجمہ تین طرح ہوتا ہے

پہلا طریقہ: سب سے پہلے ان افعال کے اسماء کا ترجمہ کریں گے، پھر ان افعال کی خبروں کا، پھر ان افعال کا ترجمہ کریں گے، جیسے: عَسٰی زَیْدٌ أَنْ یَخْرُجَ (زید کے نکلنے کی امید ہے) کَادَ زَیْدٌ أَنْ یَخْرُجَ (زید نکلنے کے قریب ہے، زید نکلنے والا ہے)

ترکیب: عَسٰی فعلِ مقارب، زَیْدٌ اس کا اسم، أَنْ مصدریہ، یَخْرُجَ فعل، اس میں ھو ضمیر فاعل، یَخْرُجُ فعل اپنے فاعل سے مل کر مصدر کی تاویل میں ہو کر عَسٰی فعلِ مقارب کی خبر، عَسٰی فعل مقارب اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا اور اس کے علاوہ (کَادَ، کَرَبَ، أَوْشَكَ) جملہ فعلیہ خبریہ ہوں گے۔

دوسرا طریقہ: سب سے پہلے ان افعال کے اسماء کا ترجمہ کریں گے، پھر ان افعال کا، پھر ان افعال کی خبروں کا، جیسے: عَسَی اللّٰہُ أَنْ یَتُوْبَ عَلَیْھِمْ (اللہ سے امید ہے کہ ان پر توجہ فرماویں)

ترکیب: عَسٰی فعلِ مقارب، اللّٰہُ اس کا اسم، أَنْ مصدریہ، یَتُوْبَ فعل، اس میں ھو ضمیر فاعل، عَلَیْھِم جار مجرور سے ملکر متعلق فعل کے، یَتُوْبَ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر مصدر کی تاویل میں ہو کر عَسٰی فعلِ مقارب کی خبر، عَسٰی فعل مقارب اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

تیسرا طریقہ: سب سے پہلے ان افعال کا ترجمہ کریں گے، پھر ان کے اسماء کا، پھر ان کی خبروں کا ترجمہ کریں گے، جیسے عَسٰی زَیْدٌ أَنْ یَخْرُجَ (امید ہے کہ زید

نکلے) كَادَ زَيْدٌ أَنْ يَخْرُجَ (قریب ہے کہ زید نکلے، قریب تھا کہ زید نکلے)

ترکیب: ظاہر ہے۔

فائدہ: کبھی کبھی یہ افعال ایک دوسرے کے معنی میں بھی استعمال ہوتے ہیں، جیسے: عَسَى اللّٰهُ أَنْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ (قریب ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو معاف کر دے) أَوْ شَكَ غُلَامُ زَيْدٍ أَنْ يَبْرَءَ (قریب ہے کہ زید کا غلام ٹھیک ہو جائے) كَرَبَ الْقَوْمُ أَنْ يَمْتَرُوْا فِيْمَا قُلْتُ لَهُمْ (قریب تھا کہ لوگ میری بات میں شک کرتے)

فائدہ: عَسٰی کی دو قسمیں ہیں: (۱) تامہ (۲) ناقصہ

عسیٰ تامہ: وہ عسیٰ ہے جو فاعل کے علاوہ خبر کا محتاج نہ ہو۔

عسیٰ ناقصہ: وہ عسیٰ ہے جو فاعل کے علاوہ خبر کا بھی محتاج ہو۔

عَسٰی تامہ کی پہچان یہ ہے کہ اس کے بعد فعل مضارع أن کے ساتھ متصلاً واقع ہوتا ہے، اور ترکیب میں مصدر کے معنی میں ہو کر عسیٰ کا فاعل ہوتا ہے، جیسے: عَسٰى أَنْ يَنْجَحَ الطُّلَّابُ فِي الْإِمْتِحَانِ (طلبہ کے امتحان میں کامیاب ہونے کی امید ہے) عَسٰی کی طرح أَوْ شَكَ بھی تامہ اور ناقصہ ہوتا ہے۔

﴿تمرین ۱۰۰﴾

مندرجہ ذیل جملوں کا ترجمہ اور ترکیب کریں:

عَسَى اللّٰهُ أَنْ يَجْعَلَنِيْ مِنَ الْمُكْرَمِيْنَ، كَادَتِ الْحَفْلَةُ أَنْ يَنْتَهِيَ، لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِنْ قَوْمٍ عَسٰى أَنْ يَكُوْنُوْا خَيْرًا مِنْهُمْ، وَلَا نِسَاءٌ مِنْ نِسَاءٍ عَسٰى أَنْ يَكُنَّ خَيْرًا مِنْهُنَّ، تَكَادُ السَّمٰوَاتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ، كَادَتِ الشَّمْسُ أَنْ تَغْرُبَ، كَادَ الْمَطَرُ أَنْ يَنْقَطِعَ، عَسٰى رَبُّكُمْ أَنْ يَرْحَمَكُمْ، عَسَى اللّٰهُ أَنْ يَتُوْبَ عَلَيْكُمْ، عَسٰى أَنْ تَكْرَهُوْا شَيْئًا وَهُوَ خَيْرٌ لَكُمْ، عَسٰى أَنْ تُحِبُّوْا شَيْئًا وَهُوَ شَرٌّ لَكُمْ، يَكَادُ زَيْتُهَا يُضِيْءُ، يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ أَبْصَارَهُمْ، مَا كَادُوْا يَفْعَلُوْنَ، كَرَبَ الْمَرِيْضُ أَنْ يَمُوْتَ، أَوْشَكَ السَّمَاءُ أَنْ تُمْطِرَ،

يُوْشِكُ الْقَلْبُ اَنْ يَتَفَجَّعَ مِنَ الْحُزْنِ، كَادَ الطَّعَامُ أَنْ يَنْفَدَ، عَسىٰ الْمَرِيْضُ أَنْ يَبْرَءَ، كَرَبَ الْجَرَسُ يَدُقُّ، أَوْشَكَ الْقِطَارُ اَنْ يَسِيْرَ، عَسىٰ أَنْ يَجِيْءَ رَاشِدٌ، عَسىٰ أَنْ يَأْكُلَ زَيْدٌ.

افعال مدح وذم کے تراجم وتراکیب

افعال مدح وذم: وہ افعال ہیں جو تعریف یا برائی ثابت کرنے کے لیے وضع کیے گئے ہوں، جیسے: نِعْمَ الرَّجُلُ زَيْدٌ (زید اچھا مرد ہے)۔

افعال مدح وذم کے تراجم اور تعداد: یہ افعال چار ہیں: (۱) نِعْمَ (اچھا ہونا) (۲) حَبَّذَا (اچھا ہونا) (۳) بِئْسَ (برا ہونا) (۴) سَاءَ (برا ہونا)۔

فائدہ: ان افعال کے فاعل کے بعد ایک اسم آتا ہے، جو مرفوع ہوتا ہے اور اس کو مخصوص بالمدح یا مخصوص بالذم کہتے ہیں۔

ترجمہ کرنے کا طریقہ:

پہلا طریقہ: سب سے پہلے مخصوص بالمدح یا مخصوص بالذم کا ترجمہ کریں گے، پھر ان افعال کا پھر ان افعال کے فاعل کا ترجمہ کر کے آخر میں لفظ "ہے" لگا دیں گے، جیسے: نِعْمَ الرَّجُلُ زَيْدٌ (زید اچھا مرد ہے) بِئْسَ الرَّجُلُ زَيْدٌ (زید برا آدمی ہے) بِئْسَ الْمَصِيْرُ جَهَنَّمُ (جہنم برا ٹھکانہ ہے)۔

دوسرا طریقہ: سب سے پہلے ان افعال کے فاعل کا ترجمہ کریں گے، پھر ان افعال کا، پھر مخصوص بالمدح یا مخصوص بالذم کا، جیسے: نِعْمَ الرَّجُلُ الْفَقِيْهُ فِي الدِّيْنِ (وہ آدمی اچھا ہے جو دین کی سمجھ رکھتا ہو)

تیسرا طریقہ: سب سے پہلے ان افعال کا ترجمہ کریں گے پھر ان کے فاعل کا ترجمہ کر کے لفظ "ہے" لگا دیں گے، پھر مخصوص بالمدح یا مخصوص بالذم کا ترجمہ کریں گے، جیسے: نِعْمَ الرَّجُلُ زَيْدٌ (اچھا مرد ہے زید) بِئْسَ الرَّجُلُ زَيْدٌ (برا مرد ہے زید)۔

فائدہ: نِعْمَ، بِئْسَ، سَاءَ کے فاعل کی تین حالتیں ہیں:

(۱) فاعل معرف باللام ہو، جیسے: نِعْمَ الرَّجُلُ زَیْدٌ.

ترکیب اول: نِعْمَ فعل مدح، الرَّجُلُ اس کا فاعل، نِعْمَ فعل مدح اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر خبر مقدم زَیْدٌ مخصوص بالمدح مبتدا موخر، مبتدا موخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب دوم: نِعْمَ فعل مدح، الرَّجُلُ اس کا فاعل، فعل مدح اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا، هُوَ مبتداء محذوف، زَیْدٌ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۲) فاعل معرف باللام کی طرف مضاف ہو، جیسے: بِئْسَ سَیِّدُ الْقَوْمِ زَیْدٌ (قوم کا سردار زید برا ہے)۔

ترکیب: بِئْسَ فعل ذم، سَیِّدُ مضاف، الْقَوْمِ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر بِئْسَ فعل ذم کا فاعل، بِئْسَ فعل ذم اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر خبر مقدم، زَیْدٌ مخصوص بالذم مبتدا موخر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۳) فاعل ایسی ضمیر مستتر ہو، جس کی تمیز نکرہ منصوبہ کے ذریعہ لائی گئی ہو، جیسے: نِعْمَ رَجُلًا زَیْدٌ (زید اچھا مرد ہے)۔

ترکیب: نِعْمَ فعلِ مدح، اس میں ھو ضمیر ممیز، رَجُلًا تمیز، ممیز تمیز سے مل کر نِعْمَ کا فاعل، نِعْمَ فعلِ مدح اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر خبر مقدم، زَیْدٌ مخصوص بالمدح مبتدا موخر، خبر مقدم مبتدا موخر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

حَبَّذَا: حَبَّ کا فاعل ہمیشہ ذَا ہوتا ہے، جیسے: حَبَّذَا زَیْدٌ (زید اچھا مرد ہے)۔

ترکیب: حَبَّ فعلِ مدح، ذَا اس کا فاعل، حَبَّ فعل مدح اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر خبر مقدم، زَیْدٌ مبتدا موخر، خبر مقدم مبتدا موخر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

فائدہ: کبھی قرینہ موجود ہونے کے وقت مخصوص بالمدح یا مخصوص بالذم کو حذف کر دیا جاتا ہے۔

﴿تمرین ۱۰۱﴾

مندرجہ ذیل جملوں کا ترجمہ اور ترکیب کریں:

نِعْمَ الرَّجُلُ زَيْدٌ، بِئْسَ الرَّجُلُ عُتْبَةُ، سَاءَ الْمَرْأُ الْحَاسِدُ، حَبَّذَا زَيْدٌ رَاكِبًا، نِعْمَ الْمُجَاهِدُ خَالِدٌ، سَاءَ الرَّجُلُ تَارِكُ الصَّلَاةِ، حَبَّذَا الصُّلَحَاءُ، فَنِعْمَ أَجْرُ الْعَامِلِيْنَ، بِئْسَ لِلظَّالِمِيْنَ بَدَلًا، إِنَّهَا سَاءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا، حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ، بِئْسَ الشَّرَابُ وَسَاءَتْ مُرْتَفَقًا، نِعْمَتِ الْعَالِمَةُ فَاطِمَةُ، نِعْمَ الْعَبْدُ أَيُّوْبُ، نِعْمَ الْقَائِدُ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيْدِ، نِعْمَ التِّلْمِيْذُ سَاجِدٌ، بِئْسَ التِّلْمِيْذُ خَالِدٌ، نِعْمَ مُصْلِحًا أَشْرَفُ عَلِيٍّ، بِئْسَ مُصْلِحًا صَاحِبُ الْهَوٰى، نِعْمَ مَا تَقْرَأُ الْقُرْآنُ، حَبَّذَا مُعِيْنُ الْمَنْطِقِ، حَبَّذَا الْإِسْلَامُ، بِئْسَ مَا تَقْرَأُ الرِّوَايَةُ، نِعْمَ الْمُهَنْدِسُ مَاجِدٌ، بِئْسَ الْمُهَنْدِسُ رَاشِدٌ، نِعْمَتِ الْجَامِعَةُ دَارُ الْعُلُوْمِ، سَاءَتِ الْمَدْرَسَةُ مَدْرَسَةُ أَهْلِ الْبِدَعِ.

افعالِ تعجب کے تراجم وتراکیب

فِعْلِ تَعَجُّبْ: وہ جملہ انشائیہ ہے جس میں ایسے صیغہ کے ذریعہ حیرت ظاہر کی جائے، جو حیرت ظاہر کرنے کے لیے وضع کیا گیا ہو، جیسے: مَا أَحْسَنَ زَيْدًا (زید کیا ہی اچھا ہے) أَحْسِنْ بِزَيْدٍ (زید کس قدر حسین ہے)۔

فعل تعجب کا ترجمہ کرنے کا طریقہ: فعل تعجب کے دو وزن ہیں:

(۱) مَا أَفْعَلَهُ: اس کا طریقہ یہ ہے کہ فعلِ تعجب کے بعد جو اسم یا ضمیر ہو سب سے پہلے اس کا ترجمہ کریں گے، پھر فعل تعجب کا ترجمہ کریں گے، اور اس کا ترجمہ عام طور پر لفظِ کتنا، کیا ہی، کیا ہی خوب، کس قدر اور کیسا وغیرہ کے ساتھ ہوتا ہے، جیسے: مَا أَكْفَرَهُ (وہ کتنا ناشکرا ہے) مَا أَجْمَلَ دَارَ الْعُلُوْمِ (دارالعلوم کیا ہی خوبصورت ہے) مَا أَشْهَرَ دَارَ الْعُلُوْمِ (دارالعلوم کس قدر مشہور ہے)۔

(۲) أَفْعِلْ بِهٖ: اس کا طریقہ یہ ہے کہ فعل تعجب کے بعد حرفِ جر کے تحت جو ہوگا سب سے پہلے اس کا ترجمہ کریں گے، پھر فعل تعجب کا ترجمہ کریں گے، اور اس کا ترجمہ بھی لفظِ 'کیا ہی، کیا ہی خوب، کیسا' اور 'کس قدر' وغیرہ کے ساتھ ہوتا ہے، جیسے: أَحْسِنْ بِزَيْدٍ (زید کیا ہی یا کس قدر حسین ہے)۔

ترکیب اول: مَا اسم استفہام بمعنی أَيُّ شَيْءٍ مبتدا، أَحْسَنَ فعل، ضمیر اس میں فاعل، زَيْدًا مفعول بہ، أَحْسَنَ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

ترکیب دوم: مَا اسم استفہام بمعنی شَيْءٌ عَظِيْمٌ مبتدا، أَحْسَنَ فعل، ضمیر اس میں فاعل، زَيْدًا مفعول بہ، أَحْسَنَ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

ترکیب سوم: مَا اسم استفہام بمعنی الَّذِيْ اسم موصول، أَحْسَنَ، فعل ضمیر اس میں فاعل، زَيْدًا مفعول بہ، أَحْسَنَ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر مبتدا، خبر محذوف شَيْءٌ عَظِيْمٌ، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

ترکیب: أَحْسِنْ صیغہ امر بمعنی فعل ماضی حَسُنَ، ب زائد، زید لفظاً مجرور، محلاً مرفوع حَسُنَ کا فاعل، حَسُنَ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

﴿تمرین ۱۰۲﴾

مندرجہ ذیل جملوں کا ترجمہ اور ترکیب کریں:

مَا أَجْمَلَ الرَّبِيْعَ، أَسْمِعْ بِهِمْ وَأَبْصِرْ، مَا أَنْصَرَ رَاشِدًا، أَقْدِمْ بِالْمَسْجِدِ الْجَامِعِ، مَا أَكْرَمَ زَيْدًا، مَا أَسْمَعَ مَاجِدًا، أَسْمِعْ بِرَاشِدٍ، أَكْرِمْ بِزَيْدٍ، مَا أَطْيَبَ زَهْرًا، مَا كَانَ أَصَحَّ عِلْمَ الْمُتَقَدِّمِيْنَ، أَنْصِحْ بِأُسْتَاذٍ، مَا

أَحْسَنَ هٰذَا، مَا أَقْنَعَ عَمْرواً، أَقْبِحْ بِالْجَهْلِ، مَا أَعْدَلَ عَمْرواً، مَا أَحْسَنَ لَيْلَةَ الْبَدْرِ، أَجْمِلْ بِالْخُلُقِ، مَا أَفْزَعَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، أَجْمِلْ بِالْوَرْدَةِ.

قول مقولہ کی ترکیب

اگر قَالَ يَقُولُ کے بعد جملہ آئے، تو قول مقولہ کی ترکیب ہوتی ہے، جیسے: وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَسْمَعُوْا لِهٰذَا الْقُرْآنِ (اور انکار کرنے والوں نے کہا کہ تم لوگ اس قرآن کو نہ سنو)۔

ترکیب: قَالَ فعل، الَّذِيْنَ اسم موصول، كَفَرُوْا فعل، واؤ ضمیر اس میں فاعل، كَفَرُوْا فعل اپنے فاعل سے مل کر صلہ، الَّذِيْنَ اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر فاعل، قَالَ فعل اپنے فاعل سے مل کر قول، لَا تَسْمَعُوْا فعل، واؤ ضمیر اس میں فاعل، لِ حرف جار، هٰذَا اسم اشارہ، الْقُرْآن مشارٌ الیہ، اسم اشارہ مشارٌ الیہ سے مل کر مجرور، جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا لَا تَسْمَعُوْا فعل کے، لَا تَسْمَعُوْا فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر مقولہ، قول مقولہ سے مل کر جملہ فعلیہ قولیہ ہوا۔

اور اگر قَالَ يَقُولُ کے بعد مفرد آئے، تو ترکیب قول مقولہ کی نہیں ہوگی، جیسے: قَالَ كَلِمَةً، قَالَ فعل، هُوَ ضمیر اس میں فاعل، كَلِمَةً مفعول بہ، قَالَ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

تمرین ۱۰۳

مندرجہ ذیل جملوں کی ترکیب کریں:

قَالَ لِيْ: كَيْفَ حَالُكَ؟، قُلْتُ لَه: إِنَّهُمْ لَا يَسْتَمِعُوْنَ الْقُرْآنَ، يَقُوْلُ لَكَ: إِنَّ نَبِيَّنَا هَاجَرَ إِلَى الْمَدِيْنَةِ، قُلْتُ لَهٗ: إِنَّ الْأُسْتَاذَ يَحْضُرُ الْفَصْلَ، قَالَ زَيْدٌ كَلِمَةً مُفِيْدَةً، قَالَ: اِذْهَبْ إِلَى الْمَدْرَسَةِ، يَقُوْلُوْنَ: إِنَّا سَنَرْجِعُ إِلَى الْبَيْتِ، قَالَ الْأُسْتَاذُ لِلتِّلْمِيْذِ: اِسْتَمِعِ الدَّرْسَ وَاحْفَظْه.

اسمائے شرطیہ کے تراجم و تراکیب

اسمائے شرطیہ: بمعنی اِنْ، وہ اسما ہیں، جو اِن شرطیہ کی طرح دو جملوں پر داخل ہوتے ہیں، اور فعل مضارع کو جزم دیتے ہیں، ترکیب میں پہلے جملہ کو شرط اور دوسرے جملہ کو جزا کہتے ہیں، جیسے: مَنْ تَضْرِبْ أَضْرِبْ (جس کو تو مارے گا میں ماروں گا)۔

اسمائے شرطیہ کی تعداد

اسمائے شرطیہ نو ہیں:

(۱) مَنْ (جو شخص، جو کوئی) (۲) مَا (جو، جو چیز، جو کچھ) (۳) أَيْنَ (جہاں) (۴) مَتٰی (جب، جس وقت) (۵) أَيُّ (جو، جس، جب، جہاں) (۶) أَنّٰی (جہاں، جہاں کہیں) (۷) إِذْمَا (اگر، جس وقت) (۸) حَيْثُمَا (جہاں، جہاں کہیں، جس جگہ) (۹) مَهْمَا (جب، جو کچھ، جتنا کچھ، جو کچھ بھی ہو) اور اگر مکان کے لیے ہو، تو ترجمہ ہوگا جہاں۔

ترجمہ کرنے کا طریقہ: یا تو سب سے پہلے ان اسما کا ترجمہ کریں گے، پھر فاعل کا پھر فعل کا، جیسے: مَنْ تَضْرِبْ أَضْرِبْ، (جس کو تو مارے گا، میں ماروں گا) یا سب سے پہلے فاعل کا ترجمہ کریں گے، پھر ان اسما کا پھر آخر میں فعل کا ترجمہ کریں گے، جیسے: مَنْ تَضْرِبْ أَضْرِبْ (تو جس کو مارے گا، میں ماروں گا)۔

ترکیب: مَنْ اسم شرط مفعول بہ مقدم، تَضْرِبْ فعل، أَنْتَ ضمیر اس میں فاعل تَضْرِبْ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط، أَضْرِبْ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا، شرط و جزا سے مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا، اسی طرح مَا اور أَيُّ کی ترکیب کریں گے۔

فائدہ: مَنْ، مَا اور أَيُّ کو ترکیب میں کبھی مبتدا بنایا جائے گا، جب کہ اس کے بعد آنے والے جملے میں مبتدا کی طرف لوٹنے والی کوئی ضمیر ہو، جیسے: مَنْ تَضْرِبْهُ أَضْرِبْهُ، ترکیب ہوگی، مَنْ اسم شرط مبتدا، تَضْرِبْهُ أَضْرِبْهُ شرط و جزا سے مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہو کر خبر، مبتدا خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مَنْ، مَا اور اَيّ کو ترکیب میں کبھی مفعول بہ بنایا جائے گا، جب کہ اس کے بعد آنے والے جملے میں ان اسما کی طرف لوٹنے والی کوئی ضمیر نہ ہو، جیسے: مَنْ تَضْرِبْ أَضْرِبْ اور کبھی ترکیب میں مجرور بنایا جائے گا، جب کہ ان پر عامل جار داخل ہو، جیسے: غُلَامُ مَنْ تَضْرِبْ أَضْرِبْ (توجس کے غلام کو مارے گا، تو میں بھی ماروں گا) (تدریس النحو ص:۱۳۴)۔

نوٹ: ان کے علاوہ أَيْنَ، مَتٰی، أَنّٰی، إِذْمَا، حَیْثُمَا، مَهْمَا، ترکیب میں مفعول فیہ مقدم واقع ہوں گے، جیسے: مَتٰی تَضْرِبْ، أَضْرِبْ (جب تو مارے گا، تو میں ماروں گا) مَتٰی اسم شرط مفعول فیہ مقدم تَضْرِبْ فعل کے، تَضْرِبْ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط، أَضْرِبْ جزا، شرط و جزا سے مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

﴿تمرین ۱۰۴﴾

مندرجہ ذیل جملوں کا ترجمہ اور ترکیب کریں:

مَنْ یَخْدِمْ یُخْدَمْ، مَا تَأْكُلْ آكُلْ، أَیْنَ تُسَافِرْ أُسَافِرْ مَعَكَ، مَتٰی تَحْضُرْ فِي الْفَصْلِ، أَحْضُرْ مَعَكَ، أَنّٰی تَخْرُجْ أَخْرُجْ، أَيَّ شَيْءٍ تَأْكُلْ آكُلْ، إِذْ مَا تُغَادِرْ أُغَادِرْ مَعَكَ، إِذْ مَا تُسَافِرْ أُسَافِرْ، مَهْمَا یَكْذِبِ الْمَرْءُ یَزُلْ نُوْرُ وَجْهِهٖ، حَیْثُمَا تَقْصِدْ أَقْصِدْ، أَیْنَمَا تَكُوْنُوْا یُدْرِكْكُّمُ الْمَوْتُ، مَهْمَا تَقْعُدْ أَقْعُدْ، مَنْ یُحِبَّنِي أُحِبُّهٗ، مَنْ یُكْرِمْنِي أُكْرِمْهُ، مَا تَشْتَرِ أَشْتَرِ، حَیْثُمَا تَكُنْ یَأْتِكَ رِزْقُكَ، مَتٰی تُسَافِرْ أُسَافِرْ، أَيَّ كِتَابٍ تَقْرَأْ أَقْرَأْ۔

"من" شرطیہ "من" موصولہ اور "من" استفہامیہ میں فرق

مَن، شرطیہ دو جملوں پر داخل ہوتا ہے[۱] اور فعل مضارع کو جزم دیتا ہے، جیسے: "مَنْ تَضْرِبْ أَضْرِبْ" (توجس کو مارے گا، میں اس کو ماروں گا) اور "من" موصولہ اس کے بعد ایک ہی جملہ ہوتا ہے[۲] اور اس جملہ میں ایک ضمیر ہوتی ہے، جو لوٹتی ہے، مَن

[۱] یہ دونوں جملے یا تو فعلیہ ماضیہ ہوں یا فعلیہ استقبالیہ یا شرط فعلیہ اور جزا اسمیہ ہوں گے۔

[۲] خواہ جملہ فعلیہ ماضیہ ہو یا فعلیہ استقبالیہ ہو یا جملہ اسمیہ ہو۔

کی طرف اور ان دونوں کا ترجمہ لفظِ جو، جس، جس کو، جو شخص وغیرہ کے ساتھ ہوتا ہے، جیسے: "ضَرَبْتُ مَنْ أَبُوْهُ عَالِمٌ" (میں نے اس شخص کو مارا جس کا باپ عالم ہے) اور یہی حال ما شرطیہ اور ما موصولہ کا ہے اور من استفہامیہ، یہ کبھی مبتدا یا خبر، یا کبھی مفعول بہ واقع ہوتا ہے اور اس کا ترجمہ لفظ "کون اور کس نے، کس کو" وغیرہ کے ساتھ ہوتا ہے، جیسے: مَنْ فَتَحَ الْبَابَ (کس نے دروازہ کھولا) مَنْ هٰذَا (یہ کون ہے) مَنْ ضَرَبْتَ بِالْخَشَبَةِ (تو نے لکڑی سے کس کو مارا)۔

أَيْنَ شرطیہ اور أَيْنَ استفہامیہ میں فرق

أَيْنَ، شرطیہ دو جملوں پر داخل ہوتا ہے اور فعلِ مضارع کو جزم دیتا ہے، اس کا ترجمہ لفظِ جہاں، جس جگہ وغیرہ کے ساتھ ہوتا ہے، جیسے: أَيْنَ تَجْلِسْ أَجْلِسْ (تو جہاں یا جس جگہ بیٹھے گا تو میں بھی بیٹھوں گا)۔

أَيْنَ استفہامیہ ایک ہی جملہ کے ساتھ آتا ہے اور فعلِ مضارع کو جزم نہیں دیتا ہے، اس کا ترجمہ لفظِ "کہاں اور کس جگہ وغیرہ" کے ساتھ ہوتا ہے، جیسے: أَيْنَ تَذْهَبُوْنَ (تم کہاں جارہے ہو) أَيْنَ جَلَسْتَ (تو کس جگہ بیٹھا) مِنْ أَيْنَ أَنْتَ (تم کہاں سے ہو یا کہاں کے ہو)۔

مَتٰى شرطیہ اور مَتٰى استفہامیہ میں فرق

مَتٰى شرطیہ دو جملوں پر داخل ہوتا ہے اور فعلِ مضارع کو جزم دیتا ہے، اس کا ترجمہ لفظِ جب، یا جس وقت وغیرہ کے ساتھ ہوتا ہے، جیسے: مَتٰى تَذْهَبْ أَذْهَبْ (جب یا جس وقت تو جائے گا تو میں جاؤں گا)۔

مَتٰى، استفہامیہ اس کے بعد ایک جملہ آتا ہے اور فعل مضارع کو جزم نہیں دیتا اور اس کا ترجمہ لفظِ "کب، کس وقت" کے ساتھ ہوتا ہے، جیسے: مَتٰى تَذْهَبُ (تم کب جاؤ گے) مَتٰى جِئْتَ (تم کب آئے)۔

اَنّٰی شرطیہ اور اَنّٰی استفهامیہ میں فرق

اَنّٰی شرطیہ دو جملوں پر داخل ہو کر فعل مضارع کو جزم دیتا ہے، اس کا ترجمہ لفظِ جہاں، یا جہاں کہیں کے ساتھ ہوتا ہے، جیسے: اَنّٰی تَکْتُبْ اَکْتُبْ (تو جہاں یا جہاں کہیں بھی لکھے گا میں بھی لکھوں گا)۔

اَنّٰی استفہامیہ کے بعد ایک ہی جملہ آتا ہے اور فعل مضارع کو جزم نہیں دیتا ہے اور اس کا ترجمہ لفظ کیسے کے ساتھ ہوتا ہے، جیسے: اَنّٰی تَفْعَلُ هٰذَا وَقَدْ نُهِیْتَ عَنْهُ (کیسے تو یہ کام کرے گا، جبکہ تجھے اس کام سے روک دیا گیا ہے) اور کبھی اَنّٰی استفہامیہ مِنْ اَیْنَ کے معنی میں ہوتا ہے اور اس کا ترجمہ لفظ کہاں سے، کس جگہ وغیرہ کے ساتھ ہوتا ہے، جیسے: یَا مَرْیَمُ اَنّٰی لَكِ هٰذَا (اے مریم کہاں سے یہ تیرے پاس آیا)

حروف شرط غیر جازمه کا بیان

تعریف: یہ وہ حروف ہیں جو اپنے مابعد میں کوئی لفظی عمل نہیں کرتے، اور یہ سات ہیں۔

لَوْ، لَوْلَا، لَوْمَا، لَمَّا، کُلَّمَا، اَمَّا، اِذَا

لَوْ: یہ زمانہ ماضی میں شرط کی نفی کی وجہ سے جزا کی نفی پر دلالت کرتا ہے، خواہ مضارع پر داخل ہو جائے، اور اس کا ترجمہ لفظِ اگر، اگرچہ، ہر چند کہ، وغیرہ کے ساتھ ہوتا ہے جیسے:

لَوْ تَکَلَّمْتَ بِاللُّغَةِ الْعَرَبِیَّةِ لَصِرْتَ مَاهِرًا (اگر تو عربی زبان بولتا تو ماہر ہو جاتا)

ترکیب: لَوْ حرفِ شرط غیر جازم، تَکَلَّمَ فعل، تُ ضمیر فاعل، ب حرف جر، اللُّغَةِ الْعَرَبِیَّةِ موصوف صفت سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر تَکَلَّمَ فعل کے متعلق، تَکَلَّمَ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شرط، ل جزائیہ، صِرْتَ فعل ناقص، تُ ضمیر اس کا اسم، مَاهِرًا اس کی خبر، صَارَ فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزاء، شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

لَوْلَا، وَلَوْمَا: یہ دونوں زمانہ ماضی میں شرط کے پائے جانے کے سبب جواب کی نفی پر دلالت کرتے ہیں، اور ان کا ترجمہ لفظِ اگر نہ ہو، اگر نہ ہوتا، وغیرہ کے ساتھ ہوتا ہے

جیسے: لَوْلَا الْمَدَارِسُ لَمَا انْتَشَرَ الدِّيْنُ (اگر مدارس نہ ہوتے تو دین نہ پھیلتا)

ترکیب: لَوْلَا حرف شرط غیر جازم، الْمَدَارِسُ مبتدا، مَوْجُوْدَةٌ خبر محذوف، مبتدا اپنی خبر سے مل کر شرط، ل جزائیہ، ما نافیہ، اِنْتَشَرَ فعل، الدِّيْنُ فاعل، اِنْتَشَرَ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر جزاء، شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا، اسی طرح لَوْمَا کی ترکیب کریں۔

لَمَّا: یہ ظرف ہے وقت اور حِیْنَ کا مفہوم ادا کرتا ہے اس کے بعد شرط اور جزاء ہمیشہ ماضی ہوتے ہیں، اور اس کا ترجمہ لفظِ جب، جب کہ، جس وقت وغیرہ کے ساتھ ہوتا ہے، جیسے: لَمَّا ضَرَبْتُ زَيْدًا ضَرَبَنِيْ (جب میں نے زید کو مارا تو اس نے مجھ کو مارا)

ترکیب: لَمَّا حرف شرط غیر جازم، ضَرَبَ فعل، تُ ضمیر فاعل، زَيْدًا مفعول بہ، ضَرَبَ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر شرط، ضَرَبَ فعل، اس میں ھُوَ ضمیر فاعل، ن وقایہ کا، ي ضمیر مفعول بہ، ضَرَبَ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر جزاء، شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

كُلَّمَا: یہ اسم زمان ہے تکرار کا فائدہ دیتا ہے شرط و جزاء عموماً فعل ماضی ہوتے ہیں اور اس کا ترجمہ لفظِ جب جب، جب بھی وغیرہ کے ساتھ ہوتا ہے، جیسے: كُلَّمَا ذَهَبْتُ إِلٰى دِهْلِي ذَهَبْتُ إِلَى الْقَلْعَةِ الْحَمْرَاءِ (جب بھی میں دہلی گیا، تو لال قلعہ گیا یا جب جب بھی میں دہلی جاؤں گا، تو لال قلعہ جاؤں گا)۔

ترکیب: كُلَّمَا حرف شرط غیر جازم، ذَهَبَ فعل، تُ ضمیر فاعل، إِلٰى دهلی جار مجرور سے مل کر متعلق فعل کے، ذَهَبَ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر شرط، ذَهَبَ فعل، تُ ضمیر فاعل، إِلٰى حرف جار، القلعةِ الحمراءِ موصوف صفت سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق فعل کے، ذَهَبَ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر جزاء، شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

أَمَّا: یہ اکثر مجمل کی تفصیل کے لیے آتا ہے اور اس کا ترجمہ لفظِ بہر حال، مگر، رہی یہ بات، جہاں تک بات ہے اس کی، جہاں تک مسئلہ ہے اس کا، رہا یہ وغیرہ الفاظ کے ساتھ

ہوتا ہے جیسے: اَلنَّاسُ کُلُّهُمْ أَوْلَادُ آدَمَ، بَعْضُهُمْ كَافِرٌ، وَبَعْضُهُمْ مُؤْمِنٌ، أَمَّا الْكَافِرُ فَهُوَ فِي النَّارِ أَمَّا الْمُؤْمِنُ فَهُوَ فِي الْجَنَّةِ (تمام لوگ حضرت آدمؑ کی اولاد ہیں، بعض لوگ ان میں سے کافر ہیں اور بعض مؤمن: بہر حال کافر تو وہ جہنم میں جائیں گے، اور رہے مؤمن تو وہ جنت میں جائیں گے)

ترکیب: اَلنَّاسُ مؤکد، کُلُّهُمْ تاکید، مؤکد تاکید سے مل کر مبتدا، أَوْلَادُ آدَمَ مضاف مضاف الیہ سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا، بَعْضُهُمْ مضاف مضاف الیہ سے مل کر مبتدا، كَافِرٌ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ، واؤ حرف عطف، بَعْضُهُمْ مضاف مضاف الیہ سے مل کر مبتدا، مُؤْمِنٌ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہوا، أَمَّا حرف شرط غیر جازم برائے تفصیل، الْكَافِرُ مبتدا، قائم مقام شرط، فا جزائیہ، هُوَ مبتدا، فِي النَّارِ ثابتٌ سے متعلق ہو کر خبر قائم مقام جزاء، شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا، أَمَّا حرف شرط غیر جازم برائے تفصیل، الْمُؤْمِنُ مبتدا قائم مقام شرط، فا جزائیہ، هُوَ مبتدا، فِي الْجَنَّةِ ثابتٌ سے متعلق ہو کر خبر قائم مقام جزاء، شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

نوٹ: یہ حرفِ تفصیل ہمیشہ تکرار کے ساتھ آتا ہے اور حروف شرط اور فعل شرط دونوں کا قائم مقام ہوتا ہے یعنی مَهْمَا يَكُنْ مِنْ شَيْءٍ، یہ عبارت ہمیشہ محذوف ہوتی ہے۔

اور کبھی أَمَّا استئناف یعنی کسی بات کو شروع کرنے کے لیے آتا ہے، جیسا کہ کتابوں کے شروع میں حَمْدُ وَصَلَاة کے بعد عموماً أَمَّا بَعْدُ ذکر کرتے ہیں، وہاں کسی چیز کی تفصیل نہیں ہوتی اس لیے تکرار کی ضرورت نہیں رہتی، فاء جزائیہ دونوں صورتوں میں لازم ہوتی ہے۔

إِذَا: یہ ظرف زمان ہے، لیکن شرط کا فائدہ دیتا ہے، فعل کو مستقبل کے ساتھ خاص کر دیتا ہے اگر چہ فعل ماضی پر داخل ہو اور اس کا ترجمہ لفظ جب، جبکہ، جس وقت وغیرہ کے

ساتھ ہوتا ہے، جیسے: إِذَا ضَرَبْتَ ضَرَبْتُ (جب تو مارے گا تو میں ماروں گا)

ترکیب: إِذَا حرفِ شرط غیر جازم، ضَرَبَ فعل، تُ ضمیر فاعل، ضرب فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط، ضَرَبَ فعل، تُ ضمیر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزاء، شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

﴿تمرین ۱۰۵﴾

مندرجہ ذیل جملوں کا ترجمہ اور ترکیب کریں:

لَولا الْبُخَارِيُّ لَمَا رَاحَ مُسْلِمٌ وَلَا جَاءَ، لو اجْتَهَدْتَّ لَنَجَحْتَ، كُلَّمَا زَارَنِي صَدِيْقِي أَكْرَمْتُهُ، لَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِمَا كَسَبُوْا مَا تَرَكَ عَلىٰ ظَهْرِهَا مِنْ دَابَّةٍ، لِي تِلْمِيْذَانِ مُهَنْدِسَانِ، أَمَّا أَحَدُهُمَا فَهُوَ زَيْدٌ، أَمَّا الْآخَرُ فَهُوَ رَاشِدٌ، لَوْلَا أَنَّهُمْ يَعْرِفُوْنَهُ لَأَنْكَرُوْهُ، كُلَّمَا كَانَتِ الشَّمْسُ طَالِعَةً فَالنَّهَارُ مَوْجُوْدٌ، لَوْ شَاءَ اللّٰهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَأَبْصَارِهِمْ، وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَفَسَدَتِ الْأَرْضُ، كُلَّمَا نَضِجَتْ جُلُوْدُهُمْ بَدَّلْنٰهُمْ جُلُوْدًا غَيْرَهَا، وَلَوْ شِئْنَا لَآتَيْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدٰهَا، فَلَمَّا رَأَ الْقَمَرَ بَازِغًا قَالَ هٰذَا رَبِّي، فَلَمَّا أَفَلَ قَالَ لَئِنْ لَمْ يَهْدِنِي رَبِّي لَأَكُوْنَنَّ مِنَ الْقَوْمِ الضَّالِّيْنَ، لِلْبُسْتَانِ بَابَانِ، أَمَّا أَحَدُهُمَا فَفِي جَانِبِ الشَّرْقِ أَمَّا الْآخَرُ فَفِي جَانِبِ الشَّمَالِ، لَمَّا انْتَهَى اللَّعِبُ رَجَعَ النَّاسُ كُلُّهُمْ إِلىٰ بُيُوْتِهِمْ، كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا، لَوْلَا أَنْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا لَخَسَفَ بِنَا، يَوْمَئِذٍ تُعْرَضُوْنَ لَا تَخْفىٰ مِنْكُمْ خَافِيَةٌ فَأَمَّا مَنْ أُوْتِيَ كِتَابَهُ بِيَمِيْنِهِ فَيَقُوْلُ هَاؤُمُ اقْرَءُوْا كِتٰبِيَهْ، وَأَمَّا مَنْ أُوْتِيَ كِتٰبَهُ بِشِمَالِهِ فَيَقُوْلُ يٰلَيْتَنِي لَمْ أُوْتَ كِتٰبِيَهْ، مِنْهُمْ شَقِيٌّ وَسَعِيْدٌ، فَأَمَّا الَّذِيْنَ شَقُوْا فَفِي النَّارِ وَأَمَّا الَّذِيْنَ سُعِدُوْا فَفِي الْجَنَّةِ.

إذ اور إذا میں فرق

إذ: یہ ظرفیہ ہے، زمانۂ گذشتہ کے لیے ظرف واقع ہوتا ہے اور اس کے بعد جملہ اسمیہ و جملہ فعلیہ دونوں واقع ہوتے ہیں، جیسے: جِئْتُكَ إِذْ طَلَعَتِ الشَّمْسُ وَإِذْ الشَّمْسُ طَالِعَةٌ (میں تیرے پاس سورج نکلنے کے وقت آیا)

إذا: یہ بھی ظرف زمان ہے، لیکن شرط کا فائدہ دیتا ہے، اور زمانۂ مستقبل کے لیے ظرف واقع ہوتا ہے، اگرچہ فعل ماضی پر داخل ہو، جیسے: إِذَا ضَرَبْتَ ضَرَبْتُ (جب تو مارے گا تو میں بھی ماروں گا)

فائدہ: إذا ظرفیہ شرطیہ اور فجائیہ ہوتا ہے، ''اذا'' جب ظرفیہ شرطیہ ہوگا، تو اس کا ترجمہ لفظ جب، جبکہ، جس وقت اور اگر کے ساتھ ہوتا ہے، جیسے: إِذَا قَلَّ مَالُ الْمَرْءِ قَلَّ صَدِيْقُهُ (جب آدمی کا مال کم ہو جاتا ہے، تو اس کے دوست کم ہو جاتے ہیں)۔

ترکیب: إِذَا حرف شرط غیر جازم، قَلَّ فعل، مَالُ الْمَرْءِ مضاف مضاف الیہ سے مل کر فاعل، قَلَّ فعل اپنے فاعل سے مل کر شرط، قَلَّ فعل، صَدِيْقُهُ مضاف مضاف الیہ سے مل کر فاعل، قَلَّ فعل اپنے فاعل سے مل کر جزاء، شرط جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

اور إذا جب فجائیہ ہوگا، تو اس کا ترجمہ لفظ ''اچانک، یکایک اور فوراً کے ساتھ'' ہوتا ہے، جیسے: خَرَجْتُ فَإِذَا السَّبُعُ مَوْجُوْدٌ (میں نکلا تو اچانک درندہ کھڑا تھا) جیسے: حَتّٰى إِذَا أَخَذْنَا مُتْرَفِيْهِمْ بِالْعَذَابِ إِذَا هُمْ يَجْئَرُوْنَ (یہاں تک کہ جب ہم اُن کے خوش حال لوگوں کو عذاب میں پکڑیں گے، تو فوراً وہ چلانے لگیں گے)۔

ترکیب اول: خَرَجَ فعل، تُ ضمیر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا، فا تفریعیہ، إِذَا مفاجاتیہ ظرف، وَاقِفٌ کا السَّبُعُ مبتدا، واقفٌ صیغہ صفت اپنے فاعل اور ظرف سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب دوم: خَرَجْتُ فعل بافاعل جملہ فعلیہ خبریہ ہوا، ف تفریعیہ، إِذَا

مفاجاتیہ حرف، السبع مبتدا، واقفٌ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

فائدہ: إذ بھی چند معانی کے لیے آتا ہے (۱) ظرفیت کے لیے (۲) تعلیل کے لیے (۳) مفاجات کے لیے، اذ جب ظرفیت کے لیے ہوگا، تو اس کا ترجمہ لفظِ جب، جبکہ، جس وقت، کے ساتھ ہوتا ہے، جیسے: جِئْتُكَ إِذْ طَلَعَتِ الشَّمْسُ (میں تیرے پاس آیا جب سورج نکلا ہوا تھا)۔

ترکیب: جَاءَ فعل، تُ ضمیر فاعل، إذ ظرفیہ مضاف، طَلَعَتْ فعل، الشَّمْسُ فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ، جَاءَ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اور اذ جب فجائیہ کے لیے ہوگا، تو اس کا ترجمہ لفظِ اچانک اور فوراً کے ساتھ ہوتا ہے، جیسے: كُنْتُ قَائِماً إِذَا جَاءَ نِيْ عَمْرٌو (میں کھڑا تھا کہ اچانک میرے پاس عمرو آیا)۔

ترکیب: كَانَ فعل ناقص، تُ ضمیر اس کا اسم، قَائِماً خبر، كَانَ فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا، إذ مفاجاتیہ حرف، جَاءَ فعل، ن وقایہ کا، ي ضمیر مفعول بہ، عَمرٌو فاعل، جَاءَ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اور إذ جب تعلیل کے لیے ہوگا، تو اس کا ترجمہ لفظِ اس لیے کہ، کیوں کہ، کے ساتھ ہوتا ہے، جیسے: ضَرَبَ الْأُسْتَاذُ تِلْمِيْذًا إِذْ أَسَاءَ (استاذ صاحب نے طالب علم کی پٹائی کی اس لیے کہ، یا کیوں کہ اس نے برا کام کیا)۔

ترکیب: ضَرَبَ فعل، الأُسْتَاذُ فاعل، تِلْمِيْذاً مفعول بہ، ضَرَبَ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا، إذ تعلیلیہ أَسَاءَ فعل، اس میں ضمیر فاعل، أَسَاءَ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

إِذَا (جب) جیسے: إِذَا ضَرَبْتَ ضَرَبْتُ (جب تو مارے گا تو میں ماروں گا)۔

﴿تمرین ۱۰۶﴾

مندرجہ ذیل جملوں کا ترجمہ اور ترکیب کریں:

فَلَمَّا نَجّٰهُمْ إِلَى الْبَرِّ إِذَا هُمْ يُشْرِكُوْنَ، وَإِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ، فَإِذَا أَصَابَ بِهٖ مَنْ يَّشَاءُ مِنْ عِبَادِهٖ إِذَاهُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ، خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ نُطْفَةٍ فَإِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ، إِذَا فَاتَكَ الْحَيَاءُ فَافْعَلْ مَاشِئْتَ، إِذَا فَاتَكَ الْأَدَبُ فَالْزِمِ الصَّمْتَ، وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَإِذَاهُمْ مِنَ الْأَجْدَاثِ إِلٰى رَبِّهِمْ يَنْسِلُوْنَ، إِذَا دَخَلْتُمُ الْمَسْجِدَ فَالْزَمُوْا الصَّمْتَ وَلَا تَرْفَعُوْا الصَّوْتَ، فَقَدْ نَصَرَهُ اللّٰهُ إِذْ أَخْرَجَهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا، وَاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ إِذْكُنْتُمْ أَعْدَاءً، وَإِذْ يَرْفَعُ إِبْرَاهِيْمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَإِسْمٰعِيْلُ، فَبَيْنَهُمَا الْعُسْرُ إِذْ دَارَتْ مَيَاسِيْرُ، وَنَبِّئْهُمْ عَنْ ضَيْفِ إِبْرَاهِيْمَ إِذْ دَخَلُوْا عَلَيْهِ، وَاذْكُرُوْا إِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَاءَ مِنْ بَعْدِ قَوْمِ نُوْحٍ، وَإِذْ قَالَ الْأُسْتَاذُ لِتِلْمِيْذٍ إِذْهَبْ، بَيْنَمَا أَنَا قَائِمٌ إِذْ أَقْبَلَ عُمَرُ، عَلِمْتُ أَنَّهٗ حَاضِرٌ إِذْ هُوَ غَائِبٌ.

اسمائے افعال کے تراجم اور تراکیب

اسمائے افعال: وہ اسمائے غیر متمکن ہیں جو فعل کے معنی زمانہ اور عمل کو متضمن ہوں؛ مگر فعل کی علامتوں کو قبول نہ کرتے ہوں۔

اسمائے افعال کے تراجم اور تعداد: یہ نو ہیں: چھ امر حاضر کے معنی میں ہیں، (۱) رُوَيْدَ (چھوڑ) (۲) بَلْهَ (چھوڑ) (۳) دُوْنَكَ (پکڑ) (۴) عَلَيْكَ (لازم پکڑ) (۵) حَيَّهَلْ (پکڑ، آ ؤ) (۶) هَا (پکڑ) اور یہ اپنے بعد والے اسم کو مفعول بہ ہونے کی وجہ سے نصب دیتے ہیں، جیسے: رُوَيْدَ زَيْدًا (زید کو چھوڑ دو)۔

ترکیب: رُوَيْدَ، اسم فعل بمعنی امر حاضر، اس میں أَنْتَ ضمیر پوشیدہ فاعل، زَيْدًا مفعول بہ، رُوَيْدَ اسم فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا، اسی طرح

بقیہ اسمائے افعال بمعنی امر حاضر کی ترکیب کریں۔

اور تین فعلِ ماضی کے معنی میں ہیں، (۱) هَيْهَاتَ (دور ہوا) (۲) شَتَّانَ (وہ جدا ہوا) (۳) سَرْعَانَ (اس نے جلدی کی) اور یہ اپنے بعد والے اسم کو فاعل ہونے کی بنا پر رفع دیتے ہیں، جیسے: هَيْهَاتَ زَيْدٌ (زید دور ہوا)۔

ترکیب: هَيْهَاتَ، اسم فعل بمعنی فعلِ ماضی، زَيْدٌ اس کا فاعل، هَيْهَاتَ اسمِ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اسی طرح بقیہ اسمائے افعال بمعنی فعلِ ماضی کی ترکیب کریں۔

﴿تمرین ۱۰۷﴾

مندرجہ ذیل جملوں کا ترجمہ اور ترکیب کریں:

رُوَيْدَ خَالِدًا، بَلْهَ الْكَسْلَ، دُوْنَكَ زَيْدًا، عَلَيْكَ دَرْسَكَ، حَيَّهَلْ الْفَضْلَ، بَلْهَ الْفُسَّاقَ وَالْفُجَّارَ، عَلَيْكَ بِخِدْمَةِ وَالِدَيْكَ، هَيْهَاتَ زَمَنُ شَبَابِيْ، شَتَّانَ زَيْدٌ مِنْ عَمْرٍو سَرْعَانَ زَيْدٌ، هَيْهَاتَ أَيَّامُ وِصَالِيْ.

اسمِ فاعل کا ترجمہ اور ترکیب

اسمِ فاعل: وہ اسم ہے جو فعل سے مشتق ہو اور فعل کے کرنے والے کو بتائے، جیسے: ضَارِبٌ (مارنے والا)۔

اسمِ فاعل کا ترجمہ کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ مصدر کے آخری حرف ''الف'' کو یائے مجہول (ے) سے بدل کر واحد مذکر کے لیے لفظ والا اور واحد مؤنث کے لیے لفظ والی لگاتے ہیں، جیسے: نَاصِرٌ (مدد کرنے والا)، نَاصِرَةٌ (مدد کرنے والی) مُجْتَنِبٌ (بچنے والا)، مُجْتَنِبَةٌ (بچنے والی) مُسْتَنْصِرٌ (مدد طلب کرنے والا)، مُسْتَنْصِرَةٌ (مدد طلب کرنے والی) مُنْفَطِرٌ (پھٹنے والا) مُعَجِّلٌ (جلدی کرنے والا) مُقَاتِلٌ (باہم لڑنے والا) مُتَعَارِفٌ (باہم شناخت کرنے والا)۔

اسم فاعل اپنے فاعل کو رفع دیتا ہے، جب فعلِ لازم سے مشتق ہو اور جب فعلِ متعدی سے مشتق ہو، تو اپنے فاعل کو رفع اور مفعول بہ کو نصب دیتا ہے۔

اسم فاعل دو شرطوں کے ساتھ عمل کرتا ہے (۱) اسم فاعل حال یا استقبال کے معنی میں ہو (۲) اسمِ فاعل سے پہلے چھ چیزوں میں سے کوئی ایک چیز ہو۔

(۱) اس سے پہلے مبتدا ہو، لازم کی مثال، جیسے: زَیْدٌ قَائِمٌ اَبُوْہُ (زید کا باپ کھڑا ہے یا کھڑا ہونے والا ہے)۔ [1]

ترکیب: زَیْدٌ مبتدا، قَائِمٌ اسمِ فاعل، أَبُوْہُ مرکب اضافی ہو کر اس کا فاعل، قَائِمٌ اسمِ فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

متعدی کی مثال، جیسے: زَیْدٌ ضَارِبٌ اَبُوْہُ عَمْرًوا (زید کا باپ عمرو کو مار رہا ہے یا مارنے والا ہے)۔

ترکیب: ماقبل کی طرح ہے، بس صرف عَمْرًوا کو ضَارِبٌ کا مفعول بہ بنا دیں گے۔

(۲) یا موصوف ہو، جیسے: مَرَرْتُ بِرَجُلٍ ضَارِبٍ اَبُوْہُ بَکْرًا (میں ایسے مرد کے پاس سے گذرا کہ جس کا باپ بکر کو مار رہا ہے یا مارنے والا ہے)۔

ترکیب: مَرَرْتُ فعل بافاعل، بَاء حرف جار، رَجُلٍ موصوف، ضَارِبٍ اسم فاعل، اَبُوْہُ اس کا فاعل، بَکْرًا اس کا مفعول بہ، ضَارِبٍ اسمِ فاعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر رَجُلٍ کی صفت، رَجُلٌ موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق فعل کے، مَرَرْ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

---

[1] زَیْدٌ قَائِمٌ اَبُوْہُ جیسی ترکیب کا ترجمہ اس طرح کریں کہ زید کا باپ کھڑا ہے نہ کہ اس طرح زید کہ اس کا باپ کھڑا ہے، کیوں کہ اردو زبان میں اس طرح نہیں بولتے ہیں۔

(۳) یا موصول ہو، جیسے: جَاءَ نِيْ الْقَائِمُ أَبُوْهُ (میرے پاس وہ شخص آیا، جس کا باپ کھڑا ہے یا کھڑا ہونے والا ہے)۔

ترکیب: جَاءَ نِيْ فعل با مفعول بہ، الْقَائِمُ الف لام اسم موصول، قائِمٌ اسم فاعل، أَبُوْهُ مرکب اضافی ہو کر اس کا فاعل، قائِمٌ اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر صلہ، اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر فاعل، جَاءَ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۴) یا ذوالحال ہو، جیسے: جَاءَ نِيْ زَيْدٌ رَاكِبًا غُلَامُهُ فَرَسًا (میرے پاس زید کا غلام گھوڑے پر سوار ہو کر آیا)۔[1]

ترکیب: جَاءَ نِيْ فعل با مفعول بہ، زَيْدٌ ذوالحال، رَاكِبًا اسم فاعل، غُلَامُهُ مرکب اضافی ہو کر اس کا فاعل، فَرَسًا اس کا مفعول بہ، رَاكِبًا اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل، جَاءَ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۵) یا ہمزۂ استفہام ہو، جیسے: أَضَارِبٌ زَيْدٌ عَمْرًوا (کیا زید عمرو کو مار رہا ہے یا مارنے والا ہے)۔

ترکیب اول: أ حرفِ استفہام، ضَارِبٌ اسم فاعل، أَبُوْهُ مضاف مضاف الیہ سے مل کر فاعل، عَمْرًوا مفعول بہ، ضَارِبٌ اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

ترکیب دوم: أ حرفِ استفہام، ضَارِبٌ صیغۂ صفت، اس میں ضمیر اس کا فاعل اور عمرو مفعول بہ، ضَارِبٌ صیغۂ صفت اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر خبر مقدم، زَيْدٌ مبتدا موخر، خبر مقدم اور مبتدا موخر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

(۶) یا حرفِ نفی ہو، جیسے: مَاقَائِمٌ زَيْدٌ (زید کھڑا ہونے والا نہیں ہے یا کھڑا نہیں ہے)۔

---

[1] اس مثال میں رَاكِبًا اسم فاعل کا ترجمہ لفظِ والا سے نہیں ہوا، جبکہ ماقبل میں آپ نے پڑھا کہ اسم فاعل کا ترجمہ لفظ والا سے ہوتا ہے، اس کی وضاحت حصۂ ثانیہ میں دیکھی جا سکتی ہے۔

ترکیب اول: مَا حرف نفی، قَائِمٌ اسم فاعل، زَیْدٌ فاعل، قَائِمٌ اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہوکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب دوم: مَا حرف نفی، قَائِمٌ اسم فاعل خبر مقدم، زَیْدٌ مبتدا موخر، خبر مقدم مبتدا موخر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

نوٹ: اسم فاعل کے ترجمہ کی مزید وضاحت حصہ ثانیہ میں دیکھی جا سکتی ہے۔

﴿تمرین ۱۰۸﴾

مندرجہ ذیل جملوں کا ترجمہ اور ترکیب کریں:

سَاجِدٌ قَائِمٌ اَخُوْهُ، رَاَیْتُ رَجُلًا ضَارِبًا اَبُوْهُ سَاجِدًا، جَاءَ نِي الْجَالِسُ اَخُوْهُ، مَرَرْتُ بِرَجُلٍ رَاكِبًا غُلَامُهُ سَیَّارَةً، اَضَارِبٌ عَمْرٌو سَاجِدًا، مَاجَالِسٌ اَحْمَدُ، خَالِدٌ ضَارِبٌ عَمْرًوا، رَاَیْتُ عَالِمًا جَالِسًا اِبْنُهُ، جَاءَ نِی رَجُلٌ قَائِمٌ اَخُوْهُ، زَیْدٌ كَاتِبٌ اَخُوْهُ، هَلْ عَارِفٌ اَخُوْكَ قَدْرَ الْاِنْصَافِ، هٰذَا رَجُلٌ مُجْتَهِدٌ اَبَاءُهُ، یَخْطُبُ زَیْدٌ رَافِعًا صَوْتَهُ، مَا طَالِبٌ صَدِیْقُكَ كِتَابِي.

اسمِ مفعول کا ترجمہ اور ترکیب

اسمِ مفعول: وہ اسم ہے جو فعل سے مشتق ہو اور ایسی ذات پر دلالت کرے جس پر فعل واقع ہو، جیسے: مَضْرُوْبٌ (مارا ہوا)۔

اسم مفعول کا ترجمہ کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ ماضی مطلق کے آخر میں لفظِ ہوا لگاتے ہیں، جیسے: مَنْصُوْرٌ (مدد کیا ہوا) مُخْتَارٌ (پسند کیا ہوا)۔

مُسْتَنْصَرٌ (مدد طلب کیا ہوا) مُعَجَّلٌ (جلدی کیا ہوا) مُقَاتَلٌ (باہم قتل کیا ہوا)۔

اسم مفعول فعلِ مجہول کا عمل کرتا ہے، انہی دو شرطوں کے ساتھ جو اسمِ فاعل کے عمل کرنے کی ہیں۔

(۱) اسمِ مفعول حال یا استقبال کے معنیٰ ہو، (۲) اس سے پہلے چھ چیزوں میں

سے کوئی ایک ہو۔

(۱) مبتدا ہو، جیسے: عَمْرٌو مُعْطَى غُلَامُهُ دِرْهَمًا (عمرو کے غلام کو درہم دیا جارہا ہے، یا دیا جائے گا)۔[۱]

ترکیب: عَمْرٌو مبتدا، مُعْطَى اسم فاعل، غُلَامُهُ مضاف مضاف الیہ سے مل کر فاعل، دِرْهَمًا مفعول بہ، مُعْطَى اسم مفعول اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۲) موصوف ہو، جیسے: مَرَرْتُ بِرَجُلٍ مَضْرُوْبٌ غُلَامُهُ (میں ایک ایسے مرد کے پاس سے گذرا جس کے غلام کو مارا جارہا ہے یا مارا جائے گا)۔

ترکیب: مَرَرَ فعل، تُ ضمیر فاعل، ب حرف جر، رَجُلٌ موصوف، مَضْرُوْبٌ اسم مفعول، غُلَامُهُ مضاف مضاف الیہ سے مل کر نائب فاعل، اسم مفعول اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق مَرَرَ فعل کے، مَرَرَ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۳) موصول ہو، جیسے: جَاءَنِي الْمَضْرُوْبُ أَبُوْهُ (میرے پاس وہ شخص آیا جس کے باپ کو مارا جارہا ہے یا مارا جائے گا)۔

ترکیب: جَاءَ فعل، ن وقایہ، ی ضمیر مفعول بہ، ال اسم موصول، مَضْرُوْبٌ اسم مفعول، أَبُوْهُ مضاف مضاف الیہ سے مل کر نائب فاعل، اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صلہ، اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر فاعل، جَاءَ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۴) ذوالحال ہو، جیسے: جَاءَنِي زَيْدٌ مَضْرُوْبًا إِبْنُهُ. (میرے پاس زید آیا

---

[۱] عَمْرٌو مُعْطَى دِرْهَمًا جیسی ترکیب کا ترجمہ اس طرح کریں گے، عمرو کے غلام کو درہم دیا جارہا ہے، یا دیا جائے گا، نہ کہ اس طرح عمرو کہ اس کے غلام کو درہم دیا جارہا ہے، کیوں کہ اردو زبان میں اس طرح نہیں بولتے ہیں۔

اس حال میں کہ اس کے بیٹے کو مارا جارہا ہے)

ترکیب: جَاءَ فعل، ن وقایہ، ی ضمیر مفعول بہ، زَیْدٌ ذوالحال، مَضْرُوْباً اسم مفعول، اِبْنُہٗ مضاف مضاف الیہ سے مل کر نائب فاعل، اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل، جَاءَ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۵) ہمزۂ استفہامیہ ہو، جیسے: أَمَضْرُوْبٌ زَیْدٌ (کیا زید کو مارا جارہا ہے یا مارا جائے گا)۔

ترکیب اول: أ حرف استفہام، مَضْرُوْبٌ اسم مفعول، زَیْدٌ نائب فاعل، اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

ترکیب دوم: أ حرف استفہام، مَضْرُوْبٌ اسم مفعول خبر مقدم، زَیْدٌ مبتدا مؤخر، خبر مقدم مبتدا مؤخر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

(۶) حرفِ نفی ہو، جیسے: مَا مَضْرُوْبٌ زَیْدٌ (زید نہیں مارا جارہا ہے یا نہیں مارا جائے گا)۔

ترکیب اول: مَا حرف نفی، مَضْرُوْبٌ اسم مفعول، زَیْدٌ نائب فاعل، اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب دوم: مَا حرف نفی، مَضْرُوْبٌ اسم مفعول خبر مقدم، زَیْدٌ مبتدا مؤخر، خبر مقدم اور مبتدا مؤخر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

نوٹ: اسم مفعول کے ترجمے کی مزید وضاحت حصۂ ثانیہ میں دیکھی جاسکتی ہے۔

﴿تمرین ۱۰۹﴾

مندرجہ ذیل جملوں کا ترجمہ اور ترکیب کریں:

رَأَیْتُ سَارِقًا مَقْطُوْعَةً یَدُہٗ، زَیْدٌ مَضْرُوْبٌ اِبْنُہٗ، مَرَرْتُ بِرَجُلٍ مُکْرَمٍ

أَبُوهُ عَالِماً، جَاءَ نِي الْمَأكُولُ لَحْمُ غَنَمِهِ، ضَرَبْتُ خَالِدًا مَرْكُوبًا فَرَسُهُ، أَمَضْرُوبٌ سَاجِدٌ خَالِدًا، مَامَأكُولٌ الْخُبْزُ، زَيْدٌ مَضْرُوبٌ أَخُوهُ.

صفت مشبہ کا ترجمہ اور ترکیب

صفتِ مشبہ: وہ اسم ہے جو فعل لازم سے مشتق ہو اور ایسی ذات پر دلالت کرے جس کے ساتھ معنیٰ مصدری بطور ثبوت قائم ہو، جیسے: حَسَنٌ (خوبصورت)۔

صفتِ مشبہ کا ترجمہ: اس کے ترجمہ کی کوئی تعیین نہیں ہے؛ البتہ صفتِ مشبہ کے کچھ اوزان [۱] ہیں، جب ان اوزان پر جو کلمہ آئے گا، اس کا ترجمہ کرنے سے صفتِ مشبہ کا ترجمہ ہو جائے گا۔

صفتِ مشبہ، اپنے فعل معروف کا عمل کرتی ہے، ایک شرط کے ساتھ کہ الف لام بمعنیٰ الذی کے علاوہ اس کے شروع میں پانچ چیزوں میں سے کوئی ایک چیز ہو۔

(۱) یا مبتدا ہو، جیسے زَيْدٌ حَسَنٌ غُلَامُهُ (زید کا غلام خوب صورت ہے)۔ [۲]

ترکیب: ماقبل عَمْرٌو مُعْطٍي غُلَامُهُ دِرْهَمًا کی طرح ہے۔

(۲) یا موصوف ہو، جیسے: لَقِيتُ رَجُلًا حَسَنًا اِبْنُهُ (میں نے ایک ایسے مرد سے ملاقات کی جس کا لڑکا خوبصورت ہے)۔

ترکیب: ماقبل مَرَرْتُ بِرَجُلٍ مَضْرُوبٌ غُلَامُهُ کی طرح ہے۔

(۳) یا ذوالحال ہو، جیسے: جَاءَ نِي زَيْدٌ حَسَنًا وَجْهُهُ (میرے پاس زید آیا، اس حال میں کہ اس کا چہرا خوبصورت ہے)۔

ترکیب: ماقبل جَاءَ نِي زَيْدٌ مَضْرُوبًا اِبْنُهُ کی طرح ہے۔

---

[۱] صَعْبٌ، صِفْرٌ، صُلْبٌ، حَسَنٌ، خَشِنٌ، نَدُسٌ، زِنَمٌ، بِلِزٌ، خُطَمٌ، جُنُبٌ، أَحْمَرُ، كَابِرٌ، كَبِيرٌ، غَفُورٌ، جَيِّدٌ، جَبَانٌ، هِجَانٌ، شُجَاعٌ، عَطْشَانُ، عَطْشَى، حُبْلَى، حَمْرَاءُ، عُشَرَاءُ.

[۲] اس جیسی ترکیب کا ترجمہ اس طرح کریں گے کہ زید کا غلام خوب صورت ہے نہ کہ اس طرح زید کہ اس کا غلام خوب صورت ہے کیوں کہ اردو زبان میں اس طرح نہیں بولتے ہیں۔

(۴) یا ہمزۂ استفہام ہو، جیسے: أَشُجَاعٌ عَمْرٌو (کیا عمرو بہادر ہے)۔
ترکیب: ما قبل أَمَضْرُوْبٌ زَيْدٌ کی طرح ہے۔
(۵) یا حرفِ نفی ہو، جیسے: مَا جَبَانٌ زَيْدٌ (زید بزدل نہیں ہے)۔
ترکیب: ما قبل مَا مَضْرُوْبٌ زَيْدٌ کی طرح ہے۔

تمرین ۱۱۰

مندرجہ ذیل جملوں کا ترجمہ اور ترکیب کریں:

أُحِبُّ ثَوْبًا أَبْيَضَ لَوْنُهُ، زَيْدٌ كَرِيْمٌ اِبْنُهُ، جَاءَنِي رَجُلٌ حَسَنٌ أَبُوْهُ، أَحَسَنَةٌ أَعْمَالُكَ، رَأَيْتُ زَيْدًا حَسَنًا ثَوْبُهُ، أَحَسَنٌ أَخُوْ مَاجِدٍ، مَاحَسَنٌ شِعْرُهُ، مَا شُجَاعٌ أَبُوْهُ، ذٰلِكَ رَجُلٌ صَعْبٌ عَلَيْهِ نُزُوْلُ الْأَضْيَافِ.

اسمِ تفضیل کا ترجمہ اور ترکیب

اسمِ تفضیل: وہ اسم ہے جو فعل سے مشتق ہو اور ایسی ذات پر دلالت کرے جس میں معنی مصدری دوسرے کے مقابلہ میں زیادتی کے ساتھ پائے جائیں، جیسے: أَفْضَلُ (زیادہ افضل)۔

اسمِ تفضیل کا ترجمہ کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ اسمِ تفضیل جس فعل سے مشتق ہے، اس کا ترجمہ کرنے سے پہلے لفظ "زیادہ" لگادیں گے، پھر جس فعل سے مشتق ہے اس کا ترجمہ کرکے لفظ والا لگادیں گے، جیسے: أَنْصَرُ (زیادہ مدد کرنے والا) أَحْسَنُ (زیادہ خوبصورت) أَسْمَعُ (زیادہ سننے والا)۔

اسمِ تفضیل کا استعمال تین طرح ہوتا ہے:

(۱) مِنْ کے ساتھ، جیسے: زَيْدٌ أَحْسَنُ مِنْ عَمْرٍو (زید عمرو سے زیادہ خوبصورت ہے)۔

اس صورت میں اسمِ تفضیل واحد مذکر استعمال ہوتا ہے۔

ترکیب: زَیْدٌ مبتدا، اَحْسَنُ، اسمِ تفضیل، اس میں ھُوَ ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل مِنْ عَمْرٍو جار مجرور سے مل کر متعلق اَحْسَنُ کے، اَحْسَنُ اسمِ تفضیل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۲) الف لام کے ساتھ، جیسے: جَاءَ نِيْ زَيْدُ نِ الْاَفْضَلُ (میرے پاس افضل زید آیا) اس صورت میں اسمِ تفضیل واحد، تثنیہ، جمع اور تذکیر وتانیث میں اپنے ماقبل کے موافق ہوتا ہے۔

ترکیب: جَاءَ نِيْ فعل بامفعول بہ، زَيْدٌ موصوف، الْاَفْضَل صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر فاعل، جاءَ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۳) اضافت کے ساتھ، جیسے: زَيْدٌ اَفْضَلُ الْقَوْمِ (زید قوم کا افضل ہے)۔
اس صورت میں اسمِ تفضیل کو مفرد، مذکر اور ماقبل کے موافق دونوں لانا جائز ہے۔

ترکیب: زَيْدٌ مبتدا، اَفْضَلُ اسمِ تفضیل مضاف، الْقَوْمِ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

فائدہ: اسمِ تفضیل کا عمل فاعل میں ہوتا ہے اور فاعل اُس میں پوشیدہ ہوتا ہے، جیسے: اَفْضَلُ کا فاعل ھُوَ ضمیر ہے، جو اس میں پوشیدہ ہے۔

نوٹ: اسمِ تفضیل کی مزید وضاحت حصہ ثانیہ میں دیکھی جاسکتی ہے۔

﴿تمرین ۱۱۱﴾

مندرجہ ذیل جملوں کا ترجمہ اور ترکیب کریں:

اَلْعِلْمُ اَنْفَعُ مِنَ الْمَالِ، زَيْدٌ اَعْلَمُ مِنْ عَمْرٍو، مُحَمَّدٌ (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ) اَفْضَلُ الْمُرْسَلِيْنَ، دَارُ الْعُلُوْمِ اَكْبَرُ الْمَدَارِسِ، اَلْعُلَمَاءُ اَفْضَلُ النَّاسِ، مُحَمَّدٌ اَحْسَنُ مِنْ مَاجِدٍ، اَلْقُرْآنُ اَفْضَلُ الْكُتُبِ، خَالِدٌ اَغْضَبُ الْاَصْدِقَاءِ، عَبْدُ اللّٰهِ اَزْكٰى مِنْ رَاشِدٍ، وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ حَدِيْثًا، رَاَيْتُ زَيْدًا نِالْاَطْهَرَ، لَمَقْتُ اللّٰهِ اَكْبَرُ مِنْ مَقْتِكُمْ، عَائِشَةُ اَفْضَلُ النَّاسِ.

مصدر کا ترجمہ اور ترکیب

مصدر: وہ اسم ہے جو معنی حدثی پر دلالت کرے اور اس سے افعال وغیرہ بنتے ہوں، جیسے: ضَرْبٌ (مارنا)۔

مصدر کا ترجمہ: مصدر کے ترجمے کی پہچان یہ ہے کہ اردو میں اس کے ترجمے کے آخر میں لفظ نا آتا ہے، اور فارسی کے ترجمے کے آخر میں دن یا تن آتا ہے، جیسے: ضَرْباً (مارنا، زدن) سَمْعًا (سننا، شنیدن)۔

مصدر اپنے فعل کا عمل کرتا ہے، اس شرط کے ساتھ کہ مفعول مطلق نہ ہو، یعنی اگر مصدر لازم ہو، تو فاعل کو رفع دیتا ہے، اور اگر متعدی ہو، تو فاعل کو رفع اور مفعول بہ کو نصب دیتا ہے، جیسے: أَعْجَبَنِيْ ضَرْبُ زَيْدٍ عَمْرًوا (مجھ کو زید کے عمرو کو مارنے نے تعجب میں ڈال دیا)۔

ترکیب: أَعْجَبَنِيْ فعل با مفعول بہ، ضَرْبُ مصدر، زَيْدٍ اس کا فاعل، عَمْرًوا، اس کا مفعول بہ، ضَرْبُ مصدر اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر أَعْجَبَنِيْ کا فاعل، أَعْجَبَنِيْ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

مصدر کے استعمال کی سات شکلیں ہیں:

(۱) مصدر کی اضافت فاعل کی طرف ہو اور مفعول کو منصوب بنا کر لایا جائے، جیسے: ضَرْبُ زَيْدٍ عَمْرًوا (زید کا عمرو کو مارنا)۔

(۲) مصدر کی اضافت فاعل کی طرف ہو اور مفعول مذکور نہ ہو، جیسے: ضَرْبُ زَيْدٍ (زید کا مارنا)۔

(۳) مصدر کی اضافت نائب فاعل کی طرف ہو، جیسے: ضَرْبُ عَمْرٍو (عمرو کو مارنا)۔

(۴) مصدر کی اضافت مفعول کی طرف ہو اور فاعل محذوف ہو، جیسے: نَصْرُ عَمْرٍو (عمرو کی مدد کرنا)۔

(۵) مصدر کی اضافت مفعول کی طرف ہو اور فاعل مرفوعاً ذکر کیا جائے، جیسے:

ضَرْبُ اللصِ اَلْجَلَّادُ (جلاد کا چور کو مارنا)۔

یہ مذکورہ پانچ صورتیں کثیر الاستعمال ہیں:

(۶) مصدر بغیر اضافت کے ہو اور معرف باللام ہو، جیسے: اَلْقَتْلُ حَيَّةً (سانپ کو قتل کرنا)۔

(۷) مصدر بغیر اضافت کے ہو اور تنوین کے ساتھ ہو، جیسے: قَتْلٌ حَيَّةً (سانپ کو قتل کرنا)۔

مذکورہ دونوں صورتیں قلیل الاستعمال ہیں:

نوٹ: مصدر کی اضافت فاعل کی طرف ہے یا مفعول کی طرف، اس کو پہچاننے کا طریقہ یہ ہے کہ عبارت میں قرینے کے ذریعے اس کا ترجمہ کرنے میں اگر لفظ "کا یا را، ری" آجائے، تو مصدر کی اضافت فاعل کی طرف ہے، جیسے: ضَرْبُ زَيْدٍ عَمْرًوا (زید کا عمر کو مارنا) ضَرْبِي زَيْدًا (میرا زید کو مارنا)۔

اور اگر ترجمہ میں لفظ "کو" آجائے، تو مصدر کی اضافت مفعول کی طرف ہے، جیسے: ضَرْبُ زَيْدٍ عَمْرٌو (زید کا عمرو کو مارنا)۔

مصدر کی اضافت جب فاعل کی طرف ہو اور مفعول بہ منصوب مذکور ہو تو اکثر مفعول بہ کے ساتھ لفظ "کو" لاتے ہیں، لیکن ہر جگہ لفظ "کو" نہیں لاتے، جیسے: اَكْلِي الْخُبْزَ (میرا روٹی کھانا)۔

﴿تمرین ۱۱۲﴾

مندرجہ ذیل جملوں کا ترجمہ اور ترکیب کریں:

أَكْلُ ماجدٍ الرُّمَّانَ، يَسُرُّنِي مَجِيْءُ زَيْدٍ، يَنْفَعُكَ حِفْظُ الدَّرْسِ، قراءةُ عبدِ اللّٰهِ، شُرْبُ الماءِ، وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ إِبْرَاهِيْمَ لِأَبِيْهِ، اِسْتِغَاثَةُ مَضْرُوْبٍ، دُخُولُ المسجدِ العَابِدُ، الذَّهَابُ بيتًا، ضَرْبٌ قِرْدًا، يُعْجِبُنِي حِفْظُكَ الْقُرْآنَ، وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ، وَعَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَبَسُّمُكَ فِي وَجْهِ أَخِيكَ صَدَقَةٌ وَأَمْرُكَ بِالْمَعْرُوْفِ صَدَقَةٌ وَنَهْيُكَ عَنِ الْمُنْكَرِ صَدَقَةٌ وَنَصْرُكَ الرَّجُلَ الرَّدِيَّ الْبَصَرِ وَإِرْشَادُكَ الرَّجُلَ فِي الْأَرْضِ الضَّلَالِ لَكَ صَدَقَةٌ وَإِمَاطَتُكَ الْحَجَرَ وَالشَّوْكَ وَالْعَظْمَ عَنِ الطَّرِيْقِ صَدَقَةٌ وَإِفْرَاغُكَ عَنْ دَلْوِكَ فِي دَلْوِ أَخِيكَ لَكَ صَدَقَةٌ.

اسمائے کنایہ ازعدد کا ترجمہ اور ترکیب

اسمائے کنایہ از عدد: وہ اسمائے غیر متمکن ہیں جو مبہم عدد پر دلالت کرنے کے لیے وضع کیے گئے ہوں اور یہ دو ہیں: (۱) کَمْ (۲) کَذَا۔

کَمْ کی دو قسمیں ہیں: کَمْ استفہامیہ، کَمْ خبریہ۔

کَمْ استفہامیہ کی تمیز مفرد منصوب ہوتی ہے اور اس کا ترجمہ لفظ ''کتنے'' کے ساتھ ہوتا ہے، جیسے: کَمْ رَجُلًا عِنْدَكَ (تیرے پاس کتنے آدمی ہیں)۔

ترکیب: کَمْ ممیز، رَجُلًا تمیز، ممیز تمیز سے مل کر مبتدا، عِنْدَ مضاف، كَ ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ ہوا مَوْجُوْدٌ کا، مَوْجُوْدٌ صیغہ صفت اپنے نائب فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

اور کم خبریہ کی تمیز کبھی مفرد مجرور اور کبھی جمع مجرور ہوتی ہے، اور اس کا ترجمہ لفظ ''بہت سے، یا کتنے ہی'' وغیرہ کے ساتھ ہوتا ہے، جیسے: کَمْ مَالٍ أَنْفَقْتُ (میں نے بہت سا مال خرچ کیا)۔

اور کَمْ رِجَالٍ لَقِيتُ (میں نے کتنے ہی لوگوں سے ملاقات کی)۔

ترکیب: کَمْ مَالٍ ممیز تمیز سے مل کر مفعول بہ مقدم، أَنْفَقْتُ فعل بافاعل، أَنْفَقْتُ فعل فاعل اور مفعول بہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

کَذَا خبر کے لیے آتا ہے اور اس کی تمیز مفرد منصوب ہوتی ہے اور اس کا ترجمہ لفظ

"اتنے" وغیرہ سے ہوتا ہے، جیسے: عِنْدِيْ كَذَا دِرْهَمًا (میرے پاس اتنے درہم ہے)۔

ترکیب: عِنْدِي، مرکبِ اضافی ہو کر مفعول فیہ ہوا مَوْجُوْدٌ کا، مَوْجُوْدٌ صیغۂ صفت اپنے نائب فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر خبر مقدم، اور كَذَا دِرْهَمًا، ممیز تمیز سے مل کر مبتدا موخر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

﴿تمرین ۱۱۳﴾

مندرجہ ذیل جملوں کا ترجمہ اور ترکیب کریں:

كَمْ قَلَمًا عِنْدَكَ، كَمْ يَوْمًا قَضَيْتَ فِي الْمَدِيْنَةِ الْمُنَوَّرَةِ، كَمْ قَلَمٍ اَعْطَيْتُكَ، عِنْدِيْ كَذَا كِتَابًا، كَمْ كِتَابًا لَكَ، كَمْ مِّنْ دُرُوْسٍ حَفِظْنَاهَا، وَكَمْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنَاهَا، كَمْ سَيَّارَةً تَمْلِكُهَا، كَمْ قَصْرًا رَأَيْتَ، كَمْ مِنْ كُتُبٍ قَرَأْتَ.

توابع کے تراجم وتراکیب

تابع: ہر ایسا لفظ ہے جو اپنے سے پہلے لفظ کے ایک ہی وجہ سے اعراب میں موافق ہو۔

متبوع: وہ لفظ ہے کہ اعراب میں تابع جس کے موافق ہو۔

تابع کی پانچ قسمیں ہیں: (۱) صفت (۲) تاکید (۳) بدل (۴) عطف بحرف (۵) عطف بیان۔

صفت: ایسا تابع ہے جو اپنے سے پہلے اسم یا اس کے متعلق کی حالت بیان کرے۔

نوٹ: صفت کی دو قسمیں ہیں: (۱) صفت بحال موصوف (۲) صفتِ بحال متعلق موصوف۔

صفت بحال موصوف: وہ صفت ہے جو ایسے معنی پر دلالت کرے جو موصوف میں ہوں، جیسے: جَاءَ رَجُلٌ عَالِمٌ (ایک عالم مرد آیا) اس مثال میں عَالِمٌ ایسے

معنیٰ پر دلالت کر رہا ہے، جو رَجُلٌ موصوف میں ہے۔

ترکیب: جَاءَ فعل، رَجُلٌ موصوف، عَالِمٌ صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر فاعل، جاءَ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

صفت بحال موصوف کا دس چیزوں (تعریف، تذکیر، تانیث، افراد، تثنیہ، جمع، رفع، نصب، اور جر) میں سے بیک وقت چار چیزوں میں موصوف کے موافق ہونا ضروری ہے، جیسے: عِنْدِيْ رَجُلٌ عَالِمٌ، رَجُلَانِ عَالِمَانِ، رِجَالٌ عَالِمُوْنَ، اِمْرَأَةٌ عَالِمَةٌ، اِمْرَأَتَانِ عَالِمَتَانِ، نِسْوَةٌ عَالِمَاتٌ.

صفت بحال متعلق موصوف: وہ صفت ہے جو ایسے معنیٰ پر دلالت کرے، جو موصوف کے متعلق میں ہوں، جیسے: جَاءَ نِيْ رَجُلٌ حَسَنٌ غُلَامُهٗ، (میرے پاس ایسا مرد آیا، جس کا غلام خوبصورت ہے) اس مثال میں حَسَنٌ ایسے معنیٰ پر دلالت کر رہا ہے، جو موصوف رَجُلٌ کے متعلق غلام میں ہے۔

صفت بحال متعلق موصوف کا پانچ چیزوں (تعریف، تنکیر، رفع، نصب اور جر) میں سے بیک وقت دو چیزوں میں موصوف کے موافق ہونا ضروری ہے، جیسے: جَاءَ نِيْ رَجُلٌ عَالِمٌ أَبُوْهُ (میرے پاس ایسا مرد آیا جس کا باپ عالم ہے)۔

ترکیب: جَاءَ فعل، نْ وقایہ، یْ ضمیر مفعول بہ، رَجُلٌ موصوف، عَالِمٌ شبہ فعل، أَبُوْهُ اس کا فاعل، عَالِمٌ شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر جاءَ کا فاعل، جاءَ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ضابطہ: جب صفت جملہ واقع ہو، تو ترجمہ کرنے کا طریقہ یہ ہوتا ہے کہ پہلے موصوف کا ترجمہ کرتے ہیں اور بعد میں صفت کا اور موصوف کا ترجمہ کرتے وقت لفظ ''ایسا، اس اور وہ'' وغیرہ اور صفت کا ترجمہ کرتے وقت موصوف کے مطابق لفظ ''جو، جس کو، جس کی، جس نے، جس سے، جنہوں نے'' وغیرہ لگائیں گے، جیسے: هُوَ رَجُلٌ يَعْمَلُ فِي الْمَصْنَعِ (وہ ایسا مرد ہے، جو فیکٹری میں کام کرتا ہے) جَاءَ نِيْ رَجُلٌ أَبُوْهُ عَالِمٌ،

(میرے پاس "ایسا" مرد آیا کہ "جس کا باپ" عالم ہے) رَأَیْتُ جَمَاعَۃً نَصَرَتْ رَاشِدًا (میں نے ایک ایسی جماعت دیکھی "جس نے راشد کی مدد کی) حَمْدًا لِقَادِرٍ خَلَقَ الْاَرْضَ وَالسَّمٰوَاتِ (اس قدرت رکھنے والے کی تعریف جس نے زمین وآسمان کو پیدا کیا)۔

نوٹ: موصوف صفت کے ترجمہ کی مزید وضاحت حصہ ثانیہ میں دیکھی جا سکتی ہے۔

﴿تمرین ۱۱۴﴾

مندرجہ ذیل جملوں کا ترجمہ اور ترکیب کریں:

رَأَیْتُ رَجُلًا عَالِمًا، قَطَفَ زَیْدٌ الْوَرْدَۃَ الْجَمِیْلَۃَ، فَتَیَمَّمُوْا صَعِیْدًا طَیِّبًا، وَاتَّقُوْا یَوْمًا تُرْجَعُوْنَ فِیْہِ اِلَی اللّٰہِ، زُرْتُ عَالِمًا مُجْتَہِدَۃً اِبْنَتُہٗ، طَالَعْتُ کِتَابًا جَمِیْلَۃً صَفْحَاتُہٗ، فَاَخْرَجْنَا بِہٖ ثَمَرَاتٍ مُخْتَلِفًا اَلْوَانُہَا، جَاءَنِیْ ضَیْفٌ کَرِیْمٌ اَبُوْہُ، کَتَبْتُ فِیْ کُرَّاسَۃٍ جَمِیْلَۃٍ، رَکِبْتُ الْجَمَلَ الْجَمِیْلَ.

تاکید کا ترجمہ اور ترکیب

تاکید: ایسا تابع ہے جو نسبت یا شمولِ حکم میں اپنے متبوع کے حال کو اچھی طرح ثابت کر دے کہ سننے والے کو کوئی شک باقی نہ رہے۔ نسبت کی مثال، جیسے: جَاءَ زَیْدٌ نَفْسُہٗ (زید خود آیا) اس مثال میں آنے کی نسبت جو زید کی طرف ہو رہی ہے، اس میں شک تھا کہ زید خود نہ آیا ہو؛ بلکہ اس کا قاصد آیا ہو، نَفْسُہٗ نے آکر اس شک کو ختم کر دیا۔

شمولِ حکم کی مثال: جیسے: جَاءَ الْقَوْمُ کُلُّہُمْ (پوری قوم آئی) اس مثال میں آنے کا حکم، جو قوم پر لگایا جا رہا ہے، اس میں شک تھا کہ آنے کا حکم قوم کے تمام افراد کو شامل ہے یا بعض افراد کو، کُلُّہُمْ نے اس شک کو ختم کر دیا۔

تاکید کی دو قسمیں ہیں: (۱) تاکید لفظی (۲) تاکید معنوی۔

تاکید لفظی: وہ تاکید ہے، جس میں لفظِ اول یعنی مؤکد کو مکرر لایا جائے، خواہ لفظِ اول اسم ہو، جیسے: جَاءَ زَیْدٌ زَیْدٌ (زید ہی آیا) یا فعل ہو، جیسے: جَاءَ جَاءَ زَیْدٌ) یا حرف ہو، جیسے: إِنَّ إِنَّ زَیْدًا قَائِمٌ (بلاشبہ زید ہی کھڑا ہے)۔

تاکید لفظی کا ترجمہ: لفظِ "ہی"، لفظِ "صرف" یا لفظِ "اکیلا، محض" وغیرہ کے ساتھ ہوتا ہے، جیسے: جَاءَ زَیْدٌ زَیْدٌ (زید ہی آیا، صرف زید آیا، اکیلا زید آیا)۔

ترکیب: جَاءَ فعل، زَیْدٌ مؤکد، زَیْدٌ تاکید، مؤکد تاکید سے مل کر جَاءَ کا فاعل، جَاءَ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

تاکید معنوی چند گنے چنے الفاظ سے ہوتی ہے، ان میں سے: نَفْسٌ (ذات)، عَیْنٌ (ذات) واحد تثنیہ اور جمع تینوں کی تاکید کے لیے استعمال ہوتے ہیں، مؤکد کے مطابق صیغوں اور ضمیروں کی تبدیلی کے ساتھ، جیسے: جَاءَ نِي زَیْدٌ نَفْسُهُ (میرے زید خود آیا)۔
اَلزَّیْدَانِ اَنْفُسُهُمَا، الزَّیْدُوْنَ اَنْفُسُهُمْ (اسی طرح عَیْنٌ کے ساتھ)۔

ترکیب: جَاءَ نِي فعل با مفعول بہ، زَیْدٌ مؤکد، نَفْسُهُ مرکب اضافی ہو کر تاکید، مؤکد تاکید سے مل کر جَاءَ کا فاعل، جَاءَ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اور کِلَا تثنیہ مذکر اور کِلْتَا تثنیہ مؤنث کی تاکید کے لیے استعمال ہوتے ہیں، کِلَا اور کِلْتَا کا ترجمہ لفظِ دونوں ہی کے ساتھ ہوتا ہے، جیسے: جَاءَ الرَّجُلَانِ کِلَاهُمَا (دونوں ہی مرد آئے) جَاءَتِ الْمَرْءَتَانِ کِلْتَاهُمَا (دونوں ہی عورتیں آئیں)۔

ترکیب: جَاءَ فعل، اَلرَّجُلَانِ مؤکد، کِلَاهُمَا تاکید، مؤکد تاکید سے مل کر جَاءَ کا فاعل جَاءَ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اور کُلٌّ اَجْمَعُ، اَکْتَعُ، اَبْتَعُ، اَبْصَعُ، واحد اور جمع کی تاکید کے لیے استعمال ہوتے ہیں، لفظِ کُلٌّ میں مؤکد کے مطابق ضمیر کی تبدیلی کے ساتھ اور اَجْمَعُ، اَکْتَعُ، اَبْتَعُ اور اَبْصَعُ میں صیغہ کی تبدیلی کے ساتھ۔

اور کل کا ترجمہ لفظِ پورا، تمام، سب کے سب، سارا کا سارا وغیرہ کے ساتھ ہوتا

ہے، جیسے: جَاءَ نِي الْقَوْمُ كُلُّهُمْ أَجْمَعُوْنَ أَكْتَعُوْنَ أَبْتَعُوْنَ أَبْصَعُوْنَ (میرے پاس پوری قوم آئی)۔

حَضَرَتِ الْوُفُوْدُ كُلُّهَا جَمْعَاءُ كَتْعَاءُ بَتْعَاءُ بَصْعَاءُ (تمام ہی وفود آئے)۔

حَضَرَتِ الطَّالِبَاتُ كُلُّهُنَّ جُمَعُ، كُتَعُ، بُتَعُ، بُصَعُ (سب کی سب طالبات حاضر ہو گئیں)۔

ترکیب: جَاءَ نِي فعل با مفعول بہ، اَلْقَوْمُ مؤکد، كُلُّهُمْ تاکید، مؤکد اپنے تمام تاکیدوں سے مل کر جَاءَ نِي کا فاعل، جَاءَ فاعل اپنے فعل سے مل جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

فائدہ: أَكْتَعُ، أَبْتَعُ، أَبْصَعُ، أَجْمَعُ کے تابع ہیں؛ لہٰذا أَجْمَعُ کے بغیر ان کو استعمال کرنا اور أَجْمَعُ پر مقدم کرنا جائز نہیں ہوگا۔

تمرین ۱۱۵

مندرجہ ذیل جملوں کا ترجمہ اور ترکیب کریں:

خَطَبَ ذٰلِكَ التِّلْمِيْذُ عَيْنُهُ، حَضَرَ الْأُسْتَاذُ الْأُسْتَاذُ، غَرَبَتْ غَرَبَتْ الشَّمْسُ، التَّقْوٰى التَّقْوٰى هُوَ مِعْيَارُ الْفَضِيْلَةِ، إِنَّ إِنَّ رَاشِدًا تِلْمِيْذٌ، اِشْتَرَيْتُ الْعَبِيْدَ كُلَّهُمْ، فَشِلَ الْأَخَوَانِ كِلَاهُمَا، جَاءَ التَّلَامِيْذُ كُلُّهُمْ، اِشْتَرَيْتُ الْعَبْدَ كُلَّهُ، أَطِعْ وَالِدَيْكَ كِلَيْهِمَا، دَعَوْتُ اللّٰهَ لِوَالِدَيَّ كِلَيْهِمَا، أَكَلْتُ التُّفَّاحَ أَجْمَعَ، جَاءَتِ النِّسَاءُ جُمَعُ، أَكَلْتُ الْفَاكِهَةَ جَمْعَاءَ، أَقْبَلَ التَّلَامِيْذُ كُلُّهُمْ أَجْمَعُوْنَ أَكْتَعُوْنَ أَبْتَعُوْنَ أَبْصَعُوْنَ، أَقْبَلَتِ الطَّالِبَاتُ كُلُّهُنَّ جُمَعُ كُتَعُ بُتَعُ بُصَعُ، جَاءَ نِي رَئِيْسُ الْوُزَرَاءِ نَفْسُهُ، نَجَحَ التَّلَامِيْذُ كُلُّهُمْ.

بدل کا ترجمہ اور ترکیب

بدل: ایسا تابع ہے جو نسبت سے خود مقصود ہو، متبوع مقصود نہ ہو؛ بلکہ متبوع کا ذکر تمہید کے طور پر ہو، جیسے: جَاءَ زَيْدٌ أَخُوْكَ (زید یعنی تیرا بھائی آیا)۔

ترجمہ کرنے کا طریقہ: پہلے مبدل منہ کا ترجمہ کریں گے، پھر لفظِ ''یعنی'' لگا کر بدل کا ترجمہ کریں گے، جیسے: زید یعنی تیرا بھائی آیا۔

فائدہ: جَاءَ زَیْدٌ أَخُوْکَ سے یہ بات معلوم ہوئی کہ زید کا بھائی آیا ہے، نہ کہ زید آیا، اور یہ بھی جاننا چاہئے کہ ایک ہوتا ہے عبارت کا ترجمہ اور ایک ہوتا ہے عبارت کا مفہوم، لہٰذا مذکورہ مثال کا ترجمہ بدل کی وضاحت کرنے کے لیے مبدل منہ کے بعد لفظ ''یعنی'' لگا کر ہی ترجمہ کریں گے، جیسے: زید یعنی تیرا بھائی آیا، لیکن اردو میں اس طرح نہیں بولتے ہیں، اس لیے اب اس کا مفہومی ترجمہ اس طرح کریں گے زید کا بھائی آیا۔

بدل کی چار قسمیں ہیں:

(۱) بدل الکل (۲) بدل البعض (۳) بدل الاشتمال (۴) بدل الغلط۔

بدل الکل: ایسا بدل ہے جو مبدل منہ کا عین ہو، یعنی دونوں کا مصداق ایک ہو، جیسے: جَاءَ زَیْدٌ أَخُوْکَ (زید یعنی تیرا بھائی آیا، یا زید کا بھائی آیا)۔

ترکیب: جَاءَ فعل، زَیْدٌ مبدل منہ، أَخُوْکَ مرکب اضافی ہو کر بدل، مبدل منہ بدل سے مل کر جَاءَ کا فاعل، جَاءَ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

بدل البعض: ایسا بدل ہے جو مبدل منہ کا جز ہو، جیسے: ضُرِبَ زَیْدٌ رَأْسُهٗ (زید یعنی اس کے سر پر مارا گیا، یا زید کے سر پر مارا گیا)۔

ترکیب: ضُرِبَ فعل مجہول زَیْدٌ مبدل منہ، رَأْسُهٗ مرکب اضافی ہو کر بدل، مبدل منہ بدل سے مل کر ضُرِبَ کا نائب فاعل ضُرِبَ فعل مجہول اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

بدل الاشتمال: ایسا بدل ہے جو مبدل منہ کا متعلق ہو، جیسے: سُلِبَ زَیْدٌ ثَوْبُهٗ (زید یعنی اس کا کپڑا چھینا گیا، یا زید کا کپڑا چھینا گیا)۔

ترکیب: ماقبل کی طرح ہے۔

بدل الغلط: ایسا بدل ہے جو غلطی کے بعد اس کی تلافی کے لیے لایا جائے، جیسے: جَاءَ نِيْ رَاشِدٌ خَالِدٌ (میرے پاس راشد نہیں؛ بلکہ خالد آیا)۔

نوٹ: بدل الغلط میں مبدل منہ کا ترجمہ کرنے کے بعد لفظِ "نہیں" لگائیں گے، پھر بدل کا ترجمہ کرنے سے پہلے لفظِ "بلکہ" لگائیں گے، جیسے: جَاءَ نِيْ زَيْدٌ بَكْرٌ (میرے پاس زید نہیں؛ بلکہ بکر آیا)۔

﴿تمرین ۱۱۶﴾

مندرجہ ذیل جملوں کا ترجمہ اور ترکیب کریں:

قُطِعَ عَمْرٌو يَدُهُ، سُرِقَ زَيْدٌ مَالُهُ، أَعْجَبَنِيْ زَيْدٌ عِلْمُهُ، رَكِبْتُ الدَّرَّاجَةَ السَّيَّارَةَ، قَرَأْتُ الْكِتَابَ إِمْدَادَ النَّحْوِ، أَكَلْتُ لَحْمًا فَاكِهَةً، أَكْرَمْتُ زَيْدًا مُحَمَّدًا، طَالَعْتُ الْكِتَابَ نِصْفَهُ، خُذْ دِرْهَمًا دِيْنَارًا، أَعْجَبَنِي الطَّالِبُ ذَكَاءُهُ، أَكَلْتُ السَّمَكَ لَحْمَ الشَّاةِ، اِشْتَرَيْتُ فَرَسًا حِمَارًا.

عطف بحرف کا ترجمہ اور ترکیب

عطف بحرف: ایسا تابع ہے جو حرفِ عطف کے بعد ہو اور نسبت میں اپنے متبوع کے ساتھ مقصود ہو، جیسے: جَاءَ نِيْ زَيْدٌ وَعَمْرٌو (میرے پاس زید اور عمرو دونوں آئے)۔

ترجمہ کرنے کا طریقہ: پہلے متبوع کا ترجمہ کریں گے، پھر حرف عطف کا پھر تابع کا ترجمہ کریں گے، جیسے: جَاءَ زَيْدٌ وَعَمْرٌو (زید اور عمرو دونوں آئے)۔

ترکیب: عطف بحرف میں متبوع کو معطوف علیہ اور تابع کو معطوف کہتے ہیں، جیسے: جَاءَ نِيْ فعل با مفعول بہ، زَيْدٌ معطوف علیہ، وَ حرفِ عطف، عَمْرٌو معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جَاءَ کا فاعل، جَاءَ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

﴿تمرین ۱۱۷﴾

مندرجہ ذیل جملوں کا ترجمہ اور ترکیب کریں:

رَأَيْتُ عَالِمًا وَشَاعِرًا، مَاتَ زَيْدٌ ثُمَّ عَمْرٌو، لَقِيْتَ زَيْدًا أَمْ عَمْرًوا، اِنْطَلَقْتُ أَنَا فَرَاشِدٌ إِلَى الْمَدْرَسَةِ، قَامَ زَيْدٌ لٰكِنْ عَمْرًوا قَائِمٌ، أَكْرِمِ الصَّالِحَ لَا الطَّالِعَ، سَافَرْتُ أَنَا وَزَيْدٌ.

عطفِ بیان کا ترجمہ اور ترکیب

عطف بیان: ایسا تابع ہے جو صفت نہ ہو اور اپنے متبوع کی وضاحت کرے، جیسے: أَقْسَمَ بِاللّٰهِ أَبُوْ حَفْصٍ عُمَرُ (ابوحفص عمر نے اللہ کی قسم کھائی)۔

ترجمہ کرنے کا طریقہ: پہلے متبوع کا ترجمہ کریں گے، پھر تابع کا، جیسے: أَقْسَمَ بِاللّٰهِ أَبُوْ حَفْصٍ عُمَرُ (ابوحفص عمر نے اللہ کی قسم کھائی)۔

ترکیب: عطف بیان میں متبوع کو مبین، اور تابع کو عطفِ بیان کہتے ہیں، جیسے: أَقْسَمَ فعل، بِاللّٰهِ، جار مجرور سے مل کر متعلق أَقْسَمَ فعل کے، أَبُوْ حَفْصٍ مبین، عُمَرُ، عطفِ بیان، مبین اپنے عطف بیان سے مل کر، أَقْسَمَ کا فاعل، أَقْسَمَ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

﴿تمرین ۱۱۸﴾

مندرجہ ذیل جملوں کا ترجمہ اور ترکیب کریں:

صَارَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ خَلِيْفَةً بَعْدَ أَبِيْ بَكْرِنِ الصِّدِّيْقِ، حَضَرَ زَيْدٌ أَبُوْ حَارِثٍ، قَالَ عَبْدُاللّٰهِ بْنُ مَسْعُوْدٍ، جَاءَ عَبْدُ اللّٰهِ أَبُوْ الْبَرَكَاتِ، كَتَبَ سَيْفُ اللّٰهِ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيْدِ، جَاءَ زَيْدٌ أَبُوْ الْحَسَنَاتِ، قَالَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ أَبُوْ هُرَيْرَةَ، جَاهَدَ عَبْدُ اللّٰهِ ابْنُ عَبَّاسٍ.

بعض حروفِ غیر عاملہ کے تراجم وتراکیب

(۱) **حروف غیر عاملہ**: وہ حروف ہیں جو عمل نہیں کرتے۔

حروف تنبیہ: وہ حروفِ غیر عاملہ ہیں جو مخاطب سے غفلت کو دور کرنے کے لیے وضع کیے گئے ہوں، جیسے: أَلَا زَیْدٌ قَائِمٌ (خبردار زید کھڑا ہے)۔

حروف تنبیہ کی تعداد اور ان کے تراجم: حروفِ تنبیہ تین ہیں، أَلَا، أَمَا، هَا، (خبردار، ہوشیار، سنو، کان کھول لو، بگوش ہوش سنو، دیکھو، آگاہ ہو جاؤ)۔

ترکیب: أَلَا حروفِ تنبیہ، زَیْدٌ مبتدا، قَائِمٌ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

فائدہ: هَا جملہ اسمیہ اور مفرد پر داخل ہوتا ہے، جیسے: هَا زَیْدٌ قَائِمٌ (آگاہ ہو جاؤ زید کھڑا ہے) هٰذَا، هٰؤُلَاءِ ان دونوں میں هَا مفرد پر داخل ہے۔

﴿تمرین ۱۱۹﴾

مندرجہ ذیل جملوں کا ترجمہ اور ترکیب کریں:

أَلَا إِنَّ زَیْدًا قَائِمٌ، أَمَا تَأْتِینَا فَتُحَدِّثَنَا، هَا اِذْهَبْ إِلَی السُّوْقِ، أَمَا تُحِبُّنَا وَنَحْنُ نُحِبُّكَ، أَلَا إِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُوْنَ، هَا زَیْدٌ قَائِمٌ، أَلَا لَا تَضْرِبْ، أَلَا إِنَّ نَصْرَ اللّٰهِ قَرِیْبٌ، أَمَا الْأُسْتَاذُ یَقْدَمُ، أَلَا لَا تَنْصُرْ، أَمَا لَا تَفْعَلْ، أَلَا وَإِنَّ فِي الْجَسَدِ مُضْغَةً إِذَا صَلُحَتْ صَلُحَ الْجَسَدُ كُلُّهٗ وَإِذَا فَسَدَ فَسَدَ الْجَسَدُ كُلُّهٗ أَلَا وَهِيَ الْقَلْبُ.

حروف تفسیر: وہ حروفِ غیر عاملہ ہیں جو ماقبل کی تفسیر اور وضاحت کے لیے وضع کیے گئے ہوں، جیسے: اِسْئَلِ الْقَرْیَةَ أَيْ أَهْلَ الْقَرْیَةِ (آپ گاؤں سے پوچھ لیجیے یعنی گاؤں والوں سے)۔

حروفِ تفسیر کی تعداد اور تراجم

حروفِ تفسیر دو ہیں: (۱) أَيْ (یعنی) (۲) أَنْ (کہ)۔

نوٹ: لفظِ أَيْ کبھی مفرد کی تفسیر کرتا ہے، جیسے: اِسْئَلِ الْقَرْيَةَ أَيْ أَهْلَ الْقَرْيَةِ.

ترکیب: اِسْئَلْ فعل، اس میں أَنْتَ ضمیر فاعل، الْقَرْيَةَ مفسر، أَيْ، حرفِ تفسیر، أَهْلَ الْقَرْيَةِ مرکب اضافی ہوکر تفسیر، مفسر تفسیر سے مل کر اِسْئَلْ کا مفعول بہ، اِسْئَلْ فعل امر اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ انشائیہ ہوا۔

اور کبھی جملہ کی تفسیر کرتا ہے، جیسے: اِنْقَطَعَ رِزْقُهُ أَيْ مَاتَ (اس کا رزق ختم ہو گیا؛ یعنی وہ مر گیا)۔

ترکیب: اِنْقَطَعَ فعل، رِزْقُهُ، مرکب اضافی ہوکر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر مفسر، أَيْ حرفِ تفسیر، مَاتَ فعل، اس میں ضمیر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر تفسیر، مفسر تفسیر سے مل کر جملہ تفسیریہ ہوا۔

اور أَنْ ایسے فعل کے بعد آتا ہے، جو قول کے معنیٰ میں ہو، جیسے: نَادَيْنَهُ أَنْ يَّاإِبْرَاهِيْمُ (ہم نے ان کو پکارا کہ اے ابراہیم) نَادَيْنَهُ، بمعنیٰ قُلْنَا.

ترکیب: نَادَيْنَهُ، جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر مفسر، أَنْ، حرفِ تفسیر، يَّاإِبْرَاهِيْمُ جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر تفسیر، مفسر تفسیر سے مل کر جملہ تفسیریہ ہوا۔

﴿تمرین ۱۲۰﴾

مندرجہ ذیل جملوں کا ترجمہ اور ترکیب کریں:

رَأَيْتُ لَيْثًا أَيْ أَسَدًا، اِنْقَطَعَ رِزْقُ زَيْدٍ أَيْ مَاتَ، صَحِبَ النَّبِيَّ أَبُوْ تُرَابٍ أَيْ عَلِيٌّ، أَوْحَيْنَا إِلَى أُمِّ مُوْسٰى أَنْ أَرْضِعِيْهِ، سَقَطَ رَاشِدٌ فِيْ عَيْنِيْ أَيْ ذَلَّ، يَقُوْلُ الْأُسْتَاذُ لِيْ كُلَّ يَوْمٍ أَنْ اِجْتَهِدْ، نَادَيْتُ الطُّلَّابَ أَنْ اذْهَبُوْا، خَطَبَ أَبُوْ حَفْصٍ أَيْ عُمَرُ، تَصَرَّكَ جَارِيْ أَيْ عُمَرُ.

(۳) **حروف تحضیض:** وہ حروفِ غیر عاملہ ہیں جو مخاطب کو کسی کام پر ابھارنے اور آمادہ کرنے کے لیے وضع کیے گیے ہوں، جیسے: اَلَّا تَأْكُلُ (تو کیوں نہیں کھاتا)۔

حروف تحضیض کی تعداد اور تراجم: حروفِ تحضیض چار ہیں: (۱) اَلَّا (کیوں نہیں) (۲) هَلَّا (کیوں نہیں) (۳) لَوْلَا (کیوں نہیں) (۴) لَوْمَا (کیوں نہیں)۔

ترکیب: اَلَّا حرفِ تحضیض، تَأْكُلُ فعل، اس میں ضمیر أَنْتَ فاعل، تَأْكُلُ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

﴿تمرین ۱۲۱﴾

مندرجہ ذیل جملوں کا ترجمہ اور ترکیب کریں:

هَلَّا تُصَلِّي الصَّلَاةَ فِيْ وَقْتِهَا، لَوْمَا تُحِبُّ مُعَلِّمًا، لَوْلَا أَخَّرْتَنِيْ إِلٰى أَجَلٍ قَرِيْبٍ، أَلَّا تَقْرَأُ، هَلَّا رَحِمْتَ زَيْدًا، هَلَّا تَجْتَهِدُ، لَوْمَا تَأْتِيْنَا بِالْمَلَائِكَةِ، وَلَوْلَا إِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ، قُلْتَ مَاشَاءَ اللّٰهُ.

(۴) **حرف توقع:** وہ حرفِ غیر عاملہ ہے جس کے ذریعہ ایسی بات کی خبر دی جائے، جس کی امید ہو، جیسے: قَدْ جَاءَ زَيْدٌ (زید آیا)۔

حرف توقع کی تعداد اور ترجمہ: حرفِ توقع لفظ "قَدْ" ہے اور اس کا ترجمہ دو طرح کا ہوتا ہے (۱) تاکید (۲) تقلیل، تاکید کا ترجمہ لفظ "بے شک، واقعی، سچ مچ تحقیق کہ، یقیناً، درحقیقت، دراصل" وغیرہ کے ساتھ ہوتا ہے، جیسے: قَدْ جَاءَ زَيْدٌ بے شک، واقعی، سچ مچ، یقیناً، تحقیق کہ زید آگیا)۔

اور تقلیل کا ترجمہ لفظ "کبھی یا کبھی کبھی" کے ساتھ ہوتا ہے، جیسے: إِنَّ الْكَذُوْبَ قَدْ يَصْدُقُ (جھوٹا کبھی سچ بولتا ہے)۔

نوٹ: لفظِ قَدْ کا ترجمہ کبھی کبھی لفظِ چکا، ابھی وغیرہ سے بھی ہوتا ہے، جیسے: قَدْ

جَاءَ زَیْدٌ (زید آچکا) قَدْ رَکِبَ زَیْدٌ (زید ابھی سوار ہوا)۔

ترکیب: قَدْ حرفِ توقع، جَاءَ، فعل زَیْدٌ فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

﴿تمرین ۱۴۲﴾

مندرجہ ذیل جملوں کا ترجمہ اور ترکیب کریں:

قَدْ رَکِبَ زَیْدٌ السَّیَّارَةَ، قَدْ یَحْتَاجُ الْأَمِیْرُ إِلَی الْفَقِیْرِ، قَدْ اِنْتَقَلَ زَیْدٌ إِلَی الْمَدْرَسَةِ، قَدْ فَاتَتِ الصَّلَاةُ، قَدْ طَلَعَتِ الشَّمْسُ، قَدْ تَمَّ السُّؤَالُ، قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ، قَدْ اِنْتَهَی الدَّرْسُ، قَدْ یَبْخَلُ الْجَوَادُ، قَدْ مَاتَ زَیْدٌ.

(۵) **حروف ردع:** وہ حرفِ غیر عاملہ ہے جو مخاطب کو ڈانٹنے یا کسی کام سے باز رکھنے کے لیے وضع کیا گیا ہو، جیسے: کَلَّا، ہرگز نہیں (یعنی میں ایسا نہیں کروں گا، اس شخص کے جواب میں، جس نے کہا، اِضْرِبْ زَیْدًا (زید کو مارو)۔

حروف ردع کی تعداد اور ترجمہ: حرفِ ردع لفظ "کَلَّا" ہے، اس کا ترجمہ دو طرح کا ہوتا ہے (۱) جب کسی کے جواب میں واقع ہو تو اس کا ترجمہ لفظِ "ہرگز" کے ساتھ ہوتا ہے، جیسا کہ ماقبل کی تعریف سے معلوم ہو چکا ہے۔

(۲) کَلَّا جب حَقًّا کے معنی میں ہو، تو اس کا ترجمہ لفظِ "یقیناً، بالیقین، بلاشبہ" وغیرہ کے ساتھ ہوتا ہے، جیسے: کَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ (یقیناً، یا بالیقین، تم لوگ جان لوگے)۔

ترکیب: کَلَّا حرفِ ردع، سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ فعل، اس میں واؤ ضمیر فاعل، تَعْلَمُ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

﴿تمرین ۱۴۳﴾

مندرجہ ذیل جملوں کا ترجمہ اور ترکیب کریں:

کَلَّا لَا تَذْهَبْ هُنَاكَ، کَلَّا إِنَّهَا تَذْکِرَةٌ، کَلَّا سَیَعْلَمُوْنَ، ثُمَّ کَلَّا

سَيَعْلَمُوْنَ، كَلَّا بَلْ رَانَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ، كَلَّا إِنَّ الْإِنْسَانَ لَيَطْغٰى.

(۶) حروف عطف: وہ حروف ہیں جو اپنے مابعد کو ماقبل سے جوڑنے کے لیے وضع کیے گئے ہوں، جیسے: جَاءَ زَيْدٌ وَعَمْرٌو (زید اور عمرو آئے)۔

فائدہ: جَاءَ زَيْدٌ وَ عَمْرٌو کا مفہوم اس طرح بھی ادا کر سکتے ہیں: جیسے: نہ صرف یہ کہ زید آیا عمرو بھی آیا، جہاں زید آیا وہیں عمرو بھی آیا۔

حروف عطف کی تعداد اور تراجم: حروفِ عطف دس ہیں:

(۱) واو (اور) (۲) فاء (پھر) (۳) ثُمَّ (پھر) (۴) حتی (یہاں تک کہ) (۵) إِمَّا (یا) (۶) أَوْ (یا) (۷) أَمْ (یا) (۸) لَا (نہیں) (۹) بَلْ (بلکہ) (۱۰) لٰكِنْ (لیکن)۔

ترکیب: ترکیب کرتے وقت ان حروف کے ماقبل کو معطوف علیہ اور مابعد کو معطوف بنائیں گے، جیسے: جَاءَ فعل، زَيْدٌ معطوف علیہ، واو حرفِ عطف، عَمْرٌو معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جَاءَ کا فاعل، جَاءَ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

فائدہ: جب واوِ عاطفہ کے ذریعے جملہ فعلیہ کا عطف جملہ فعلیہ پر کیا جائے، تو اس کا ترجمہ دو طرح سے ہوتا ہے۔

پہلا طریقہ: یہ کہ واوِ عاطفہ سے پہلے جو جملہ ہے اس کا ترجمہ کریں گے، پھر لفظِ ''اور'' لگا کر واوِ عاطفہ کے مابعد کا ترجمہ کریں گے، جیسے: أَكَلَ زَيْدٌ وَشَرِبَ (زید نے کھانا کھایا اور پانی پیا) قِفْ وَ اذْهَبْ (رکو اور جاؤ)۔

دوسرا طریقہ: یہ کہ واوِ عاطفہ کے ماقبل کا ترجمہ کر کے لفظِ ''کر'' لگائیں گے اور پھر واوِ عاطفہ کے مابعد کا ترجمہ کریں گے، جیسے: أَكَلَ زَيْدٌ وشَرِبَ (زید نے کھانا کھا کر پانی پیا) تَيَمَّمَ وَصَلّٰى (اس نے تیمم کر کے نماز پڑھی) قِفْ وَ اذْهَبْ (رک کر جاؤ)۔

﴿تمرین ۱۲۴﴾

مندرجہ ذیل جملوں کا ترجمہ اور ترکیب کریں:

ذَهَبَ زَيْدٌ وَأَخُوهُ، ذَهَبَ زَيْدٌ فَعَمْرٌو، لَقِيتُ عَلِيًّا ثُمَّ رَاشِدًا، رَأَيْتُ عَمْرًوا ثُمَّ بَكْرًا، مَاتَ النَّاسُ حَتَّى الْأَنْبِيَاءُ، اَلرَّجُلُ إِمَّا عَالِمٌ أَوْ جَاهِلٌ، اَلتِّلْمِيْذُ إِمَّا نَشِيْطٌ أَوْ كَسْلَانٌ، أَرَاشِدٌ عِنْدَكَ أَمْ ثَاقِبٌ، أَمُوَظَّفٌ أَنْتَ أَمْ تِلْمِيْذٌ، حَفِظْتُ هٰذَا لَا ذَاكَ، شَرِبْتُ مَاءً بَلْ عَصِيْرًا، ضَرَبْتُ بَكْرًا لٰكِنْ عَمْرًوا، أُحِبُّ الصَّالِحِيْنَ لَا الْفُجَّارَ۔

تَمَّ هٰذَا الْكِتَابُ بِعَوْنِ اللّٰهِ تَعَالٰى وَتَوْفِيْقِهٖ، وَلَهُ الْحَمْدُ أَوَّلًا وَاٰخِرًا، وَهُوَ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَيْهِ التُّكْلَانُ، وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ الْبَرِيَّةِ مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ أَجْمَعِيْنَ۔

مراجع

- ☆ جامع الدروس العربیۃ
- ☆ اچھی اردو
- ☆ المنہاج فی القواعد والاعراب
- ☆ ہدایۃ النحو
- ☆ کافیہ
- ☆ مفتاح النحو
- ☆ تدریس النحو
- ☆ آپ ترکیب نحوی کیسے کریں
- ☆ تسہیل النحو
- ☆ قواعد اردو
- ☆ اردو نحو وصرف

﴿تمرین ۲﴾

اَلْکُرَّاسَةُ	کاپی
بَقَرٌ	گائے بیل
فَصْلٌ	درسگاہ
اَلْوَرَقُ	پتہ، کاغذ
اَلسَّبُّوْرَةُ	تختۂ سیاہ
اَلْعُصْفُوْرَةُ	چڑیا
اَلْمَکْتَبُ	کتب خانہ
غُرْفَةٌ	بالا خانہ

﴿تمرین ۳﴾

نَائِمٌ	سونے والا
اِئْتِنِيْ	میرے پاس لاؤ

﴿تمرین ۴﴾

اُتْلُ	پڑھ، تلاوت کرو
لَا تَلْعَبْ	مت کھیل
خِلَالٌ	درمیان
تَفُوْزُ	تو کامیاب ہو جائے گا
اَقْدَمُ	کس قدر پرانی
تُطَالِعُ	تم مطالعہ کرتے ہو

﴿تمرین ۵﴾

جُنَّةٌ	ڈھال
بَارِدٌ	ٹھنڈا
اَلسَّاعَةُ	گھڑی
عِمَادٌ	ستون، کھمبا
اَلتَّعَبُ	تھکنا

﴿تمرین ۶﴾

اَعَانَ	اس نے مدد کی
اَلْبَلِيَّةُ	مصیبت
اَلْاَصْدِقَاءُ	دوست
يَتَسَامَرُوْنَ	وہ رات میں قصہ گوئی کرتے ہیں
اِسْتَمَعَ	اس نے غور سے سنا
مُصْغِيْنَ	کان لگا کر سننے والے

﴿تمرین ۷﴾

اَلْعُطْلَةُ	چھٹی
اَلنَّدَامَةُ	شرمندگی
سَيِّدٌ	سردار

﴿تمرین ۸﴾

فِيْهِ	اس کا منہ
مُکَالَمَةٌ	آپس میں بات کرنا

﴿تمرین ۹﴾

لَوْنٌ	رنگ
اَخْضَرُ	ہرا
قَصْرٌ	محل
قُبَّةٌ	گنبد
اَبْيَضُ	سفید

فِنَاءٌ	صحن
مِرْوَحَةٌ	پنکھا

﴿تمرین ۱۰﴾

مَلِكٌ	بادشاہ
اَلدَّوْلَةُ	حکومت
رَئِيْسٌ	سردار، پردھان
خَطِيْبٌ	مقرر
بَارِعٌ	ماہر، باکمال
رَقْمٌ	نمبر

﴿تمرین ۱۱﴾

ذَكِيَّةٌ	ذہین، ہوشیار
رِدَاءٌ	چادر

﴿تمرین ۱۲﴾

ثَمِيْنٌ	قیمتی
غُصْنٌ	ٹہنی
زُعَمَاءُ	لیڈر
رُشَاةٌ	رشوت خور
اَبْنِيَةٌ	عمارتیں

﴿تمرین ۱۳﴾

فَائِزُوْنَ	کامیاب ہونے والے
مُعْجِزٌ	عاجز کرنے والا

﴿تمرین ۱۴﴾

اَلْقَنَاعَةُ	صبر کرنا
اَلْفَرَجُ	کشادگی

﴿تمرین ۱۶﴾

ثَوْبٌ	کپڑا
سَقَيْتُ	میں نے پلایا
لَا أَسْتَطِيْعُ	میں نہیں کرسکتا
اَلْحَقِيْبَةُ	بیگ
مَكَثَ	وہ ٹھہرا

﴿تمرین ۱۸﴾

إِبْرَةٌ	سوئی
كُلِّيَّةٌ	یونیورسٹی، کالج
اَلْجَيْشُ	لشکر
اَلْبُلْدَانُ	شہر

﴿تمرین ۱۹﴾

مُثْمِرَةٌ	پھل دینے والا
اَلنَّشِيْطُ	چست، چالاک
اَلرِّدَاءُ الْأَسْوَدُ	کالی چادر
رَخِيْصٌ	سستی
اَلتُّفَّاحُ	سیب
اَلْحَدِيْقَةُ	باغ
صَعْبَةٌ	سخت

﴿تمرین ۲۰﴾

اَلْغَلِيْظُ	سخت دل
اَلرِّيَاضَةُ	ورزش کا سامان

الصُّحُفُ — تختی، وہ کاغذ جس میں کچھ لکھا ہوا ہو

﴿تمرین ۲۳﴾

مِنْضَدَتِي — میری تپائی
سَاعَتِي — میری گھڑی

﴿تمرین ۲۴﴾

نَافِذَةٌ — کھڑکی

﴿تمرین ۲۵﴾

اَلْبَلَاغُ — پہنچانا، خبر
اَلتُّرَابُ — مٹی
حَمِيمٌ — جگری دوست، گرم

﴿تمرین ۲۹﴾

مُعْتَدِلٌ — درمیانہ

﴿تمرین ۳۰﴾

بَاخِرَةٌ — سمندری جہاز، دخانی کشتی

﴿تمرین ۳۲﴾

مَوْزٌ — کیلا
عِنَبٌ — انگور
حَامِضٌ — کھٹا، ترش

﴿تمرین ۳۳﴾

بِطَاقَةٌ — کارڈ، لفافہ

﴿تمرین ۳۴﴾

شُرْطِيٌّ — پولیس

﴿تمرین ۳۵﴾

مُوَظَّفَةٌ — ملازمہ
مُهَنْدِسٌ — ماہر، انجینئر

﴿تمرین ۳۶﴾

بِعْنَا — ہم نے بیچا
أَعْطَيْتُ — میں نے دیا
مِرْسَامٌ — پنسل
جَارِيَةٌ — باندی

﴿تمرین ۳۷﴾

لِصٌّ — چور

﴿تمرین ۴۰﴾

بُطُولَةٌ — نوجوان

﴿تمرین ۴۲﴾

اَلْمُدِيرُ — مہتمم

﴿تمرین ۴۵﴾

أَغْلَقْتُ — میں نے بند کیا
وِرْدِي — اپنا وظیفہ

﴿تمرین ۵۰﴾

أَخْبَرَ — اس نے خبر دی

﴿تمرین ۶۴﴾

قَلَنْسُوَةٌ — ٹوپی

يُدِيْرُ — کام چلانا، نظام چلانا

اَلْأَرُزُّ — چاول

﴿تمرین ۶۵﴾

سَقَانِيْ — اس نے مجھے پلایا

﴿تمرین ۶۶﴾

لَا تُطِعْ — تو اطاعت مت کر

مَنْ عَصٰى — جو نافرمانی کرے گا

دَرَّسْتُ — میں نے سبق پڑھایا

عَفَوْتُ — میں نے معاف کیا

﴿تمرین ۶۸﴾

أَهْدَيْتَهٗ — جو تو نے ہدیہ کیا

اِكْتَفَيْتُ — میں نے اکتفاء کیا

﴿تمرین ۶۹﴾

يَنْتَهِيْ — ختم ہوگا

مَا عَابَ — عیب نہیں نکالا

اَلْعَصِيْرُ — رس، جوس

اِنْطَلِقُوْا — چلو تم سب

اَلْمِذْيَاعُ — ٹیپ ریکارڈ، لاؤڈ اسپیکر، مائک

اَلْخُطَبَاءُ — مقررین

أَفْظَعُ — زیادہ گھبراہٹ والی

فَاحِشَةٌ — برائی، بری

﴿تمرین ۷۰﴾

اَلنَّحْلَةُ — شہد کی مکھی

﴿تمرین ۷۱﴾

أَمْسَكْتُ — میں نے پکڑا

أَهُشُّ — میں گراتا ہوں، جھاڑتا ہوں

غَنَمِيْ — میری بکری

اَلتَّهْلُكَةُ — ہلاکت

اِهْبِطْ — تو اتر

لَتَنُوْءُ — بوجھل بناتے ہیں

اَلْعُصْبَةُ — جماعت

اَلْجُوْعُ — بھوک

بَرَيْتُ — میں نے چھیلا، تراشا

اَلسِّكِّيْنُ — چھری، چاقو

﴿تمرین ۷۲﴾

أَصْنَامُكُمْ — تمہارے بت

﴿تمرین ۷۳﴾

اَلْأَجَلُ — موت

إِيْلَافٌ — عادی ہونا، خوگر ہونا

لِتَحْكُمَ — تاکہ تو فیصلہ کرے

نَعَادُوْ — لوٹ جاتے، دوبارہ کرتے

اَلْمَوَازِيْنُ — ترازو

يَخِرُّوْنَ — گر جاتے ہیں

الأَذْقَانُ	ٹھوڑی

﴿تمرین ۷۴﴾

كَئِيبٌ	غمزدہ
تَنْدىٰ	نمناک ہونا، آنسو بہانا
جُفُونٌ	آنکھ
نَدِيٌّ	تر
أَشْعَثُ	پراگندہ بال
مَدْفُوعٌ	دھتکارا ہوا
لَأَبَرَّهُ	اس کو پوری کرادے
جَبَانٌ	بزدل
الْمَجْدُ	شرافت
مَا أَنْفَقَ	خرچ نہیں کیا

﴿تمرین ۷۵﴾

مَلَكٌ	فرشتہ
نُودِيَ	آواز دی جائے
لَنْ تَنَالُوا	ہرگز نہ پاؤ گے
مُمْسِكٌ	روکنے والا
تَفَاوُتٌ	فرق

﴿تمرین ۷۶﴾

نَنْسَخُ	ہم بدلتے ہیں
الطُّيُورُ	پرندے
تَيَسَّرَ	آسان ہوا

﴿تمرین ۷۷﴾

الْكُوزُ	پیالہ
أُسْوَةٌ	نمونہ
هِرَّةٌ	بلی
لُمْتُنَّنِي	تم ملامت کرتی ہو
غَفْلَةٌ	غفلت، لاپرواہی
الْفُلْكُ	کشتی
عَطَايَا	بخششیں

﴿تمرین ۸۰﴾

قَضَيْتُ	میں نے گزارے
مَطْلَعٌ	طلوع ہونے تک
الْخَيْطُ	دھاگا
الْأَبْيَضُ	سفید
الْأَسْوَدُ	کالا

﴿تمرین ۸۱﴾

اِنْتَهَيْتُ	میں گیا
ظِلٌّ	سایہ

﴿تمرین ۸۲﴾

مَهْلُوكٌ	ہلاک کیا ہوا
وَقْرٌ	ڈانٹ
غَرِيبٌ	پردیسی

﴿تمرین ۸۳﴾

سَحَابٌ	بادل

اَلْقَائِدُ	آگے چلنے والا
جَبَانٌ	بزدل

﴿تمرین۸۴﴾

مُسْتَشْفًى	ہسپتال

﴿تمرین۸۶﴾

تُهْدِيْ	تو دے گا
أُطَالِعُ	مطالعہ کروں گا
أَبْلُغُ	پہنچ جاؤں گا
أَنْجَحُ	میں کامیاب ہو جاؤں گا
تَسْتَأْنِسُوْا	اجازت لے لو

﴿تمرین۸۷﴾

لَمَّا يَصِلْ	اب تک نہیں پہنچے
فَاتَّبِعُوْنِيْ	میری بات مانو
تُطْعِمُنِيْ	تو مجھے کھلائے گا
وَلَا أُشْمِتُكَ	مصیبت پر خوش نہ ہوں گا

﴿تمرین۸۸﴾

صَنَعَ	اس نے بنایا
اَلنَّجَّارُ	بڑھئی
غَصَبَ	اس نے لوٹا، چھینا

﴿تمرین۸۹﴾

قَدِمَ	آیا
سَارَ	چلا
اَلْمُتَحَيِّرُ	حیرت کرنے والا

جَمًّا	بہت زیادہ
رَتَّلْنَا	ہم نے پڑھا

﴿تمرین۹۰﴾

كَفَى	کافی ہے
يُحَدِّثُ	وہ بیان کرتا ہے
اِبْتِغَاءً	چاہنا
اِحْتِرَامًا	عزت کرنا
اِهْتَزَّ	بھر گیا
اِمْلَاقٌ	تنگی
اِجْلَالًا	تعظیم کرنا
تَعَرَّضْتُ	اعراض کیا

﴿تمرین۹۱﴾

خُبْزًا	روٹی
مَرَقًا	شوربہ
أَضَاءَ	روشن ہوا
اَلْكُرَةُ	گیند
اَلزَّمِيْلَةُ	سہیلی، دوست

﴿تمرین۹۲﴾

يَجْتَهِدُ	وہ محنت کرتا ہے
نَزَلَ	اترا، قیام کیا

﴿تمرین۹۳﴾

مُسَافِرٌ	سفر کرنے والا
اَلدَّرَّاجَةُ	سائکل

صَعْبٌ	سخت
حَارٌّ	گرم

﴿تمرین ۹۴﴾

كَوْكَبًا	ستارہ
سَمْنٌ	گھی
أَعَزُّ	قوی
نَفَرًا	افراد
مِسْكًا	مشک
أَوْفَرُ	بھرا ہوا پُر

﴿تمرین ۹۵﴾

سَلَّمْتُ	میں نے سلام کیا
قَطَفْتُ	میں نے توڑا

﴿تمرین ۹۶﴾

بُنِيَتْ	تعمیر کی گئی
اَلْعِجْلُ	بچھڑا
جُنَّ	مجنون ہوا
زُيِّنَ	مزین کیا گیا
لَا تُكَلَّفُ	مکلف نہیں بنایا جاتا
أُعْتُذِرَ	عذر پیش کیا گیا
صُرِخَ	چیخا گیا
يُحْسَنُ	احسان کیا جائے

﴿تمرین ۹۷﴾

اَلْإِنَاءُ	برتن

﴿تمرین ۹۸﴾

حَدَّثْتُ	میں نے بیان کیا

﴿تمرین ۹۹﴾

نَظِيفًا	صاف ستھرا
اَلْكَسُوْلُ	سست
فُؤَادٌ	دل
فَارِغًا	فارغ ہونے والا
اَلضَّالُّ	گمراہ
حَرْدٌ	ارادہ کرنا
عَاثِرٌ	لغزش کھانے والا

﴿تمرین ۱۰۰﴾

اَلْحَفْلَةُ	انجمن، جلسہ
يَتَفَطَّرْنَ	پھٹتے ہیں
يَنْقَطِعُ	ختم ہوتا ہے
زَيْتٌ	زیتون کا تیل
يَخْطَفُ	اُچک لیتا ہے
يَتَفَجَّعُ	دکھی ہوتا ہے
يَنْفَدُ	ختم ہوتا ہے

﴿تمرین ۱۰۱﴾

اَلصُّلَحَاءُ	نیک آدمی
مُرْتَفِقًا	ساتھی
مُصْلِحًا	اصلاح کرنے والا
اَلْهَوَى	خواہش

اَلْبِدَعُ	بدعت

﴿تمرین۱۰۳﴾

أَنْصِحْ	کس قدر خیر خواہی کرنے والے
مَا أَقْنَعَ	کس قدر قناعت کرنے والے
أَقْبِحْ	کس قدر برا
مَا أَفْزَعَ	کس قدر گھبرانے والا

﴿تمرین۱۰۴﴾

تُغَادِرُ	چھوڑے گا

﴿تمرین ۱۰۵﴾

لَمَّارَاحَ	شام کے وقت آیا

﴿تمرین۱۰۶﴾

اَلْبَرُّ	خشکی
يَسْتَبْشِرُوْنَ	خوش ہوتے ہیں
نُطْفَةً	منی
فَاتَ	فوت ہوا وہ شخص
فَالْزِمْ	لازم پکڑ
اَلصَّمْتُ	خاموش رہنا
اَلْعُسْرُ	تنگی
دَارَتْ	چکر لگائی
مَيَاسِيْرُ	مالدار، خوش حال
دَابَّةً	رینگنے والا جانور
اَنْكَرُوْهُ	پہچاننے سے منع کردیتے ہیں
نَضِجَتْ	پکی وہ
هُدًى	ہدایت
بَازِغًا	طلوع ہونے والا
خَسِفَ	دھنسایا
هَاءُ وا	تم لو
شَقِيٌّ	بدبخت

﴿تمرین۱۰۷﴾

اَلْكَسَلُ	سستی
اَلْفُسَّاقُ	گناہ گار
وِصَالِيْ	میرا ملنا

﴿تمرین۱۰۸﴾

سَيَّارَةٌ	کار
قَدْرٌ	مرتبہ
أَبْنَاءٌ	لڑکے

﴿تمرین۱۰۹﴾

مَقْطُوْعَةٌ	کٹے ہوئے
غَنَمٌ	بکری

﴿تمرین۱۱۰﴾

شُجَاعٌ	بہادر
نُزُوْلٌ	ضیافت، مہمان نوازی
أَضْيَافٌ	مہمان

﴿تمرین۱۱۱﴾

أَنْفَعُ	زیادہ نفع دینے والا

أَغْضَبُ	زیادہ غصہ کرنے والا
مَقْتٌ	بغض، نافرمانی

﴿تمرین ۱۱۳﴾

اَلرُّمَّانُ	انار
يَسُرُّنِي	مجھے خوش کرتا ہے
اِسْتِغَاثَةٌ	مدد طلب کرتا ہے
قِرْدٌ	بندر
تَبَسُّمٌ	مسکرانا
نَهْيٌ	روکنا
إِرْشَادٌ	راہ نمائی کرنا
اَلْأَرْضُ الضَّلَالُ	نامعلوم زمین
إِمَاطَةٌ	ہٹانا

﴿تمرین ۱۱۴﴾

زُرْتُ	میں نے زیارت کی
اَلْجَمَلُ	اونٹ
اَلْجَمِيْلُ	خوبصورت

﴿تمرین ۱۱۵﴾

خَطَبَ	اس نے تقریر کی
غَرَبَتْ	غروب ہوا
مِعْيَارٌ	مدار
فَشِلَ	ناکام ہوا
رَئِيْسُ الْوُزَرَاءِ	وزیروں کا سردار

﴿تمرین ۱۱۶﴾

قُطِعَ	کاٹا گیا
ذَكَاءٌ	ذہانت

﴿تمرین ۱۱۹﴾

مُضْغَةٌ	گوشت کا لوتھڑا
صَلُحَتْ	ٹھیک رہا وہ
اَلْجَسَدُ	بدن، جسم
فَسَدَ	خراب ہوگیا وہ

﴿تمرین ۱۲۰﴾

صَحِبَ	ملا
أَرْضَعَنِي	دودھ پلایا
ذَلَّ	ذلیل ہوگیا
تَأَدَّيْتُ	میں نے سکھایا

﴿تمرین ۱۲۲﴾

اِنْتَقَلَ	منتقل ہوا
قَدْ تَمَّ	پورا ہوگیا
يَبْخَلُ	بخل کرتا ہے

﴿تمرین ۱۲۳﴾

رَانَ	زنگ چڑھ گیا
لَيَطْغَى	سرکشی کرتا ہے

﴿تمرین ۱۲۴﴾

مُوَظَّفٌ	ملازم